اپنے کلام کو ثابت کرنا

PROVING HIS WORD

آئیں ہم کچھ لمحوں کیلئے اپنے سروں کو جھکاتے ہیں۔ پیارے آسمانی باپ، ہم شکرگزار ہیں کہ ہم آج رات یہاں موجود ہیں۔ ہم، ہم اس بات کیلئے شکرگزار ہیں کہ ہم جانتے ہیں تیری حضوری یہاں ہمارے ساتھ موجود ہے۔ اب ہم اپنی ضرورت کیلئے دعا کرتے ہیں، اور تُو ہم میں سے ہر ایک کی ضرورت پوری کرنا۔ ہم یہ یسُوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔ (آپ تشریف رکھیں۔)

یہ مائیکروفون کام کررہے ہیں اور اِس سے اچھا لگ رہا ہے۔ گزرے کل تھوڑی سی گڑبڑ کیلئے میں معذرت خواہ ہوں، میں چاہتا تھا وہ پیغام آپ کسی بھی طرح حاصل کریں۔

(2) اور میں چاہتا تھا کہ آپ اُسے اچھی طرح سمجھ جائیں۔ ہمارے پاس ایک لنگر۔لنگر ہے۔ اور ہم کسی کلیسیا کے ساتھ لنگر انداز نہیں ہیں۔ آپ دیکھیں، ہم مسیح کے ساتھ لنگر انداز ہیں۔ کیونکہ وہی واحد راستہ ہے۔ اور وہی ایک محفوظ جگہ ہے؛ اور فقط وہی ایک جگہ ہے جہاں کبھی خُدا نے اپنے نام رکھا ہے۔ اور خُدا نے کہا وہ لوگوں سے اُسی جگہ ملے گا جو جگہ اُس نے اپنا نام رکھنے کیلئے چُنی ہے؛ کسی اور پھاٹک میں نہیں، بلکہ اُسی پھاٹک میں جو اُس نے چُنا ہے۔ اور فقط یہی جگہ ہے، جہاں وہ لوگوں سے ملے گا۔ اور ہم جانتے ہیں خُدا نے اپنا نام اپنے بیٹے، یسُوع مسیح کے علاوہ اور کہیں نہیں رکھا، اور بیٹا ہمیشہ باپ کا نام لیتا ہے۔

اور اب آپ کہتے ہیں، ''اچھا، تو پھر کیا آج یہ لاگو ہوتا ہے؟ کیونکہ ہر کوئی کہتا ہے، 'میں یسُوع میں ہوں۔' ''

(3) وہ کلام ہے۔ پس، ''ابتدا میں کلام تھا، اور کلام خُدا کے ساتھ تھا، اور کلام خُدا تھا۔ اور کلام مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا۔'' اور پھر، مکاشفہ 19 ویں باب میں لکھا ہے، اور ہم اُسے، یعنی دُلہے اور دُلہن کو آتے دیکھتے ہیں، اور اُسکی پوشاک لہو سے تر ہے، ''اور اُسکا نام لکھا ہوا ہے 'کلامِ خُدا۔' '' وہ

خُدا کا کلام ہے۔

(4) اور، دیکھیں، وہ زندہ کرنے والی طاقت ہے۔اور وہ رُوحُ القُدس ہے،یعنی- یعنی ڈائنا مائیکس جو میکینکس میں، کلام کی صورت میں آتا ہے، اور اُسے زندہ کرتا ہے۔اور یہ سب کچھ ایک ساتھ ملکر کام کرتا ہے، ورنہ یہ کام نہیں کریگا۔ یہ پوری بائبل، اور پورے مسیح، اور پوری خوشخبری کو لیتا ہے۔

(5) میں کچھ کہنا چاہتا ہوں، اُس پینل کے بارے میں جو میں نے گزری رات ٹیلی ویژن پر دیکھا تھا، یہ جانتے ہوئے بھی کہ ایسا ہونے جارہا ہے، پھر بھی میں نے اُسے دیکھا۔ میں اُن بھائیوں کے بارے میں تبصرہ کرنا چاہتا ہوں، جو اُس پینل میں موجود تھے، بڑے اچھے طریقے سے سوالوں کا جواب دے رہے تھے! بہر حال، آپ جانتے ہیں، میں بہت تنقیدی ہوں، لیکن وہاں تنقید کرنے کیلئے کچھ نہیں تھا۔ وہ بالکل ٹھیک بات کررہے تھے، اور میں اُنکے کے ساتھ، سو فیصد متفق ہوسکتا ہوں۔[جماعت ملکر تالیاں بجاتی ہے-ایڈیٹر۔] آپ کا شکریہ۔ آمین۔ وہ جوابات ٹھیک نقطے پر تھے۔ میں نے یقیناً اُنہیں سراہا۔ میری یہ خواہش تھی کہ اگر وہ فلم میرے پاس ہوتی تو میں اپنے چرچ میں دِکھاتا۔ یہ واقعی بہت اچھی تھی۔

(6) اور یہ جان کر میں نہایت شکر گزار ہوں کہ- کہ خُدا نے دوسرے دائرہ کار میں بھی کام کیا ہے، اور ہمارے پینتی کاسٹل گروہ کے علاوہ، دوسرے لوگوں کو بھی لے رہا ہے، جو خُدا کا بیج ہیں، اور تمام سالوں سے وہاں پڑے ہوئے تھے، اور انتظار کررہے تھے کہ اُن پر بھی اُجالا چمکے گا۔

(7) اور دوستو، یہ بات ہمیں خبردار کرتی ہے، تاکہ اُسے جانیں جو یسُوع نے کہا ہے،"جب سوئی ہوئی کنواری تیل خریدنے گئی، تو اُسی گھڑی دُلہا آپہنچا۔" پس ہم یہاں دیکھ سکتے ہیں، جب اپسکوپیلین، پریسبیٹرین، میتھوڈسٹ، بپٹسٹ، لوتھرن، تیل لینے آرہے ہیں، تو پھر یہی وہ گھڑی تھی جب دُلہا آ گیا تھا۔ آئیں اسے یاد رکھیں۔

(8) میرے بیٹے، بلی نے ایسا کبھی کچھ نہیں کہا، جو اُس نے ابھی کچھ لمحات پہلے کہا تھا۔ اُس نے کہا، "ڈیڈی، میں آپ کو نہیں بتا سکتا کہ کیا کرنا ہے۔ کیونکہ میرا ایسا کوئی مطلب نہیں کہ آپ پر کسی چیز کا بوجھ ڈالوں، لیکن،" کہا، "ڈیڈی، جو کچھ بھی آپ کرتے ہیں، اپنا سارا وقت بیمار لوگوں کیلئے خرچ

کرتے ہیں۔'' اُس نے کہا،''میں نے اتنے زیادہ بیمار لوگ کبھی نہیں دیکھے ہیں!'' اور کہا،''میں نے کچھ ہی لمحوں میں دوسو کارڈ بانٹ دیئے ہیں۔'' اور کہا،''بہت زیادہ لوگ بیمار ہیں!'' وہ میرے ساتھ ایسی بات بہت کم کرتا ہے۔

(9) اور پھر آج رات میں یہاں کچھ نوٹس لکھ کر لایا ہوں، اور کچھ باتیں آنے والی عدالت کے بارے میں ہیں، اور ہم جانتے ہیں آج رات ہم خُدا کے قہر کے نیچے بیٹھے ہوئے ہیں، وہ جھٹکا دیگا اور زمین فوراً ختم ہو جائے گی۔ اور یہ جانتے ہیں کہ خُدا کا قہر ہمارا انتظار کر رہا ہے؛ اور ٹھیک لمحے پر یہ کہا جائیگا، اور لاکھوں کیلئے، یہ ختم ہو جائیگی۔ اور میں اپنے دل میں یہ جانتا ہوں، اور یہ بھی جانتا ہوں ایسا ہونے والا ہے! اور پھر ہم بہت سارے بیماروں کو، جدوجہد کرتے دیکھ رہے ہیں۔

(10) اور میرا خیال ہے،'' آج رات، آپ میں سے زیادہ تر مسیحی ہیں۔'' اور میں آپ سے، یعنی خُدا کے بچوں سے کہنا چاہتا ہوں۔ آپ جو کچھ کر رہے ہیں آپ اُسے ترک کر دیں۔ آپ اپنے پورے دل سے، دن رات، خُدا کی خدمت کریں۔ آپ، آپ محسوس کریں کوئی گڑ بڑ ہے۔ جب آپ گلیوں میں جاتے ہیں تو آپ وہاں بتائیں، اور آپ...... جہاں کہیں بھی آپ جاتے ہیں۔ آپ جانتے ہیں، آپ روحانی ہیں؛ اور میں بھی جانتا ہوں آپ ہیں۔

(11) اور میں ایک شخص،، بھائی سٹرومی سے بات کر رہا تھا۔ میں نہیں جانتا ٹونی یہاں موجود ہے، یا نہیں۔ کیا، وہ ہے...... [ایک بھائی کہتا ہے، کیا ٹونی سلامہ؟'' -ایڈیٹر۔] ٹونی سلامہ، سلامہ، سلامہ؟ نہیں۔ میں نے غلط ٹونی کہہ دیا ہے۔ [ایک بھائی کچھ کہتا ہے۔] نہیں، یہ والا ٹونی نہیں ہے۔ وہ ٹونی ٹیوسان کا- کا- کا ہے۔ اِس کا کیا نام ہے؟ [کوئی اور کہتا ہے،''سٹرومی۔''] سٹرومی! مجھے معلوم ہے یہ سٹرومی، سلامہ، سٹرومی ہے، یا کوئی اور ہے۔ میرے پاس سب......

(12) ایک دن، اُسکی دکان میں، ایک شخص آیا، وہ بڑا حیران کن تھا، اور وہ کچھ کہہ رہا تھا جس سے مجھے کچھ یاد آ گیا، جب میں...... پچھلی بار انڈیا میں- میں تھا۔

(13) دیکھیں، میں سوچتا ہوں خُداوند نے ہمیں ایک بہت بڑی بھیڑ دی تھی جو ایک ہی وقت میں جمع ہوئی تھی، اور یہ ممبئی میں ہوا تھا۔ ہمیں ایسی جگہیں نہ مل پائیں جہاں ہم اُنھیں ٹھہرا سکتے، کیونکہ

ہزاروں ہزار کی تعداد میں لوگ تھے۔

(14) اور اِس سے پہلے کہ ہم وہاں پہنچتے، وہاں ایک اخبار کا ترجمہ ہوا تھا۔ اور وہ، یوں تھا، کہ انڈیا ایک دوزبانی ملک ہے، اور یہ- یہ انگلش اخبار تھا۔ اور لکھا تھا، ''خیر، اب زلزلہ ختم ہو جانا چاہیے، کیونکہ پرندے اپنی گھروں میں یعنی اپنے اپنے گھونسلوں میں واپس جا رہے ہیں۔''

(15) کچھ دن پہلے وہاں زلزلہ آیا تھا، جس سے دیواریں اور باڑیں ٹوٹ گئی تھیں۔ چھوٹے چھوٹے پرندے چٹانوں میں چلے گئے تھے، وہاں اُنھوں نے اپنے اپنے گھونسلے بنا لئے تھے؛ اور دوپہر کے بعد یا آدھے دن کے وقت، جب سورج بہت زیادہ گرم ہوتا ہے، تو تمام جانور دیواروں کے اردگرد کھڑے ہو جاتے ہیں، تاکہ سایہ حاصل کر پائیں۔ اور دو دن سے، پرندے درختوں پر بسیرا نہ کر پائے، اور نہ وہ اپنے اپنے گھونسلوں میں گئے؛ اور دو دن تک، جانور، یعنی بھیڑ اور گائے وغیرہ، دوپہر میں اُن، دیواروں کے اردگرد نہ آئیں۔ وہ- وہ وہاں میدانوں میں، ایک دوسرے کے سائے میں ٹھہرے رہے۔

(16) تب اچانک، ایک زلزلہ آیا، جس نے دیواروں اور عمارتوں کو توڑ دیا۔ اور، غور کریں، کہ اگر وہ چھوٹے چھوٹے پرندے وہاں ہوتے، تو وہ ہلاک ہو جاتے۔ اگر وہ مویشی، اور بھیڑیں اور باقی جانور اُس سایہ میں کھڑے ہوتے، تو وہ ہلاک ہو جاتے۔ خُدا فطرت کو خبردار کرتا ہے!

(17) کچھ دن پہلے کی بات ہے، میں بھائی ٹونی کے اسٹور میں، ایک شخص کو سن رہا تھا جس نے کہا...... جب زلزلہ الاسکا میں آیا، تو وہ میکسکو میں، ایک پتھریلی جگہ پر بیٹھا ہوا مچھلیاں پکڑ رہا تھا۔ اور اُس نے کہا، ''پرندوں نے اپنی خوراک نہ لی، اور مچھلیوں نے بھی اپنی خوراک نہ لی۔ کیونکہ کوئی گڑبڑ ہونے والی تھی۔ اور، پھر اچانک سے، زلزلہ آ گیا۔

(18) اور جس دن، انڈیا میں زلزلہ آیا، یا جہاں کہیں بھی آیا تھا، اُس نے کہا وہ پھر مچھلیاں پکڑ رہا تھا۔ اُس نے سوچا، ''خیر، یہ عجیب بات ہے۔ مچھلیاں ٹھیک اس وقت خوراک کھاتی ہیں۔ اور کہیں بھی، پانی میں اُتار چڑھاؤ نہیں تھا۔ اور پانی بڑا پُرسکون تھا، اور مچھلیوں کے کھانے کا ٹھیک یہی وقت تھا، لیکن اُنھوں نے نہیں کھایا تھا۔ اور سارے پرندے اکثر وہاں ہوتے ہیں، جیسے مرغابیاں وغیرہ، جو مچھلیوں کا

شکار کرتی ہیں، وہ باہر کنارے پر موجود تھیں، اور ایک دوسرے کیساتھ ٹیک لگائے ہوئے تھیں۔اور کچھ ہی لمحوں میں، سمندری گھاس نیچے سے اوپر آنا شروع ہوگئی، اور زمین کی دوسری طرف ایک زلزلہ آ گیا تھا۔'' غور کریں، مچھلیاں جانتی تھیں کوئی گڑ بڑ ہے، اور کچھ غلط ہونے والا ہے۔اور اسی طرح پرندے بھی جانتے تھے۔

(19) یقیناً، اگر خُدا مچھلیوں اور پرندوں کو پرکھنے کی حس دیتا ہے، تو کس قدر زیادہ اپنے -اپنے بچوں کو دینی چاہیے! ہم جانتے ہیں کہ ہم آخری وقت میں ہیں، اور عدالت انتظار کررہی ہے، تو آئیں حقیقی عابد بن جائیں۔اپنے پورے دل سے خُدا کی طرف مائل ہو جائیں! ''اے کفرنحوم، کیا تو آسمان تک بلند کیا جائے گا، تُو تو عالم ارواح میں اُترے گا'' اور آج وہ پانی کی تہہ کے نیچے پڑا ہوا ہے۔بس یادرکھیں، اور دُعا میں مگن رہیں۔

(20) اب، آج رات، تھوڑی دیر کیلئے، میں کلام میں سے ایک مقام پڑھنا چاہتا ہوں۔اور ہم بیماروں کیلئے دُعا بھی کریں گے۔بلی نے بتادیا ہے اُس نے دُعائیہ کارڈ بانٹ دیئے ہیں۔اور کچھ کل بھی دیئے تھے، اور گزری رات اُن میں سے میں نے کس کو نہیں لیا تھا۔اور میں حیران ہوا، جب پاک رُوح اتر آیا......اِس کو......پھر آپ اِس کو کام میں نہیں لا سکتے ہیں۔یہ تو ایک چھوٹے لیور کی مانند ہے، بس آپ کو اپنے آپ کو گیئر میں لانا ہوتا ہے۔آپ وہ ہیں جو پاک رُوح کو کام میں لاتے ہیں، میں نہیں۔آپ یہ خود کرتے ہیں۔میں نے، گزری رات، پرکھنے کے دوران دھیان دیا، اِس نے لوگوں کو ٹھیک طرح سے نہیں لیا۔ایسا لگا وہ اِسے نہیں لے رہے تھے۔پس بعد میں، مَیں نے یہ دیکھا، اور ایسا لگا، جیسے زیادہ یا کم ہے، اور میں بس بولتا رہا، اور بیماروں پر ہاتھ رکھتا رہا، وہ جانتے ہیں۔

(21) ہمیں احساس ہونا چاہیے کہ ہمیں یہ بخشا گیا ہے، کیونکہ ہم یسُوع مسیح پر ایمان رکھتے ہیں اور اُس کے پاک رُوح سے پیدا ہوئے ہیں اور اُس زندہ کرنے والی قوت سے بھرے ہوئے ہیں اور وہ قوت آپ میں موجود ہے۔دوسروں پر، ہاتھ رکھیں، جیسے رسولوں نے کیا اور زمانوں سے ایسا ہوتا آرہا ہے، اُس نے مکمل طور پر بیماروں کو شفا دی، اور مُردوں کو زندہ کیا، اور اُس نے رویائیں دِکھائیں اور نبوتیں کیں۔اور وہی پاک رُوح جو ابتدائی رسولوں کے درمیان تھا آج کلیسیا میں موجود ہے، اور

بالکل وہی کام سرانجام دے رہا ہے۔اور جتنی جلدی ہو سکے ہم اسے پہچان لیں! دیکھیں، اِس سے کوئی مطلب نہیں یہ کتنا کام کررہا ہے، آپ کو اِسے پہچان کر اِس کا یقین کرنا چاہیے۔ جب تک آپ اِس کا یقین نہیں کریں گے، ذرا سا بھی بھلا نہیں ہوگا۔لیکن جس گھڑی آپ اِس کا یقین کرلیتے ہیں، آپ کی پریشانیوں کا اختتام ہو جاتا ہے۔ یہ سچ ہے۔

(22)اب آئیں ہم پاک کلام میں چلتے ہیں۔ کچھ لمحے پہلے، میں یہاں بیٹھا ہوا تھا،اور آج رات اپنے مضمون کو تبدیل کرنے کیلئے، کچھ مزید حوالہ جات لکھ رہا تھا۔اب میں خُدا کے کلام میں سے کچھ پڑھنا چاہتا ہوں، مقدّس لوقا کی کتاب کا، آٹھواں باب ہے،اور چالیسویں آیت سے شروع کرتے ہیں۔اب سنیں، میں اِسے وسیع پیمانے پر پڑھنے جارہا ہوں۔

جب ،یسُوع واپس آرہا تھا، تو، لوگ اُس سے خوشی کے ساتھ ملے: کیونکہ سب لوگ اُس کی راہ تکتے تھے۔

کیا آج رات رفاقت کے لیے یہ ایک اچھا رویہ نہیں ہوگا؟

اور، دیکھو، یائیر نام ایک شخص، جو عبادت خانہ کا سردار تھا آیا: اور یسُوع کے قدموں پر گر کر، اُس سے منت کی کہ میرے گھر چل:

کیونکہ اُس کی اکلوتی بیٹی، جو قریباً بارہ برس کی تھی، مرنے کو تھی۔تو لوگ اُس پر گرے پڑتے تھے۔

اور ایک عورت نے جس کے بارہ برس سے خون جاری تھا،اور اپنا سارا مال حکیموں پر خرچ کرچکی تھی،اور کسی کے ہاتھ سے اچھی نہ ہو سکی تھی،

اُسکے پیچھے آکر، اُس کی پوشاک کا کنارا چھوا: اور اُسی دم اُس کا خون بہنا بند ہو گیا۔

اِس پر یسُوع نے کہا، وہ کون ہے جس نے مجھے چھوا؟ جب سب انکار کرنے لگے، تو پطرس اور اُس کے ساتھیوں نے کہا، کہ اے صاحب، لوگ تجھے دباتے اور اور تجھ پر گرے پڑتے ہیں، اور تُو کہتا ہے، وہ کون ہے جس نے مجھے چھوا؟

......مگر یسُوع نے کہا، کسی نے مجھے چھوا تو ہے: کیونکہ میں نے معلوم کیا کہ قوت مجھ سے نکلی ہے۔

جب اُس عورت نے دیکھا کہ میں چھپ نہیں سکتی، تو کانپتی ہوئی آئی، اور اُس کے آگے گر کر، سب

لوگوں کے سامنے بیان کیا کہ میں نے کس سبب سے تجھے چھوا، اور کس طرح اُسی دم شفا پا گئی۔

اُس نے اُس سے کہا، بیٹی، پُرسکون رہ: تیرے ایمان نے تجھے اچھا کیا ہے؛ سلامت چلی جا۔

وہ یہ...... کہہ ہی رہا تھا، کہ عبادت کے خانہ کے سردار کے ہاں سے کسی نے آکر، اُس سے کہا، تیری بیٹی مر گئی؛ اُستاد کو تکلیف نہ دے۔

یسُوع نے سن کر، اُسے جواب دیا، اور کہا، خوف نہ کر: اعتقاد رکھ، وہ بچ جائے گی۔

اور گھر میں پہنچ کر، پطرس اور یوحنا، اور یعقوب،......اور، لڑکی کے ماں باپ کے سوا، کسی کو اپنے ساتھ اندر نہ جانے دیا۔

اور سب اُس کے لیے،......رو پیٹ رہے تھے: مگر اُس نے کہا، ماتم نہ کرو؛ وہ مر نہیں گئی، بلکہ سوتی ہے۔

وہ اُس پر ہنسنے لگے، کیونکہ جانتے تھے کہ وہ مر گئی ہے۔

مگر اُس نے سب کو باہر نکال کر دیا، اور اُس کا ہاتھ پکڑا، اور لڑکی کو پکار کر، کہا، اے لڑکی، اُٹھ۔

اُس کی روح پھر آئی، اور وہ اُسی دم اُٹھی: پھر یسُوع نے حکم دیا کہ لڑکی کو کچھ کھانے کو دیا جائے۔

اُس کے ماں باپ حیران ہوئے: اور اُس نے اُنہیں تاکید کی کہ یہ ماجرا کسی اور سے نہ کہنا۔

(23) اب آئیں ہم دُعا مانگتے ہیں۔ پیارے آسمانی باپ، ہم نے یہ کلام سے پڑھا ہے، اور ہم جانتے ہیں یہ سچ ہے۔ یہ ہوا تھا۔ یہ کوئی افسانوی کہانی نہیں ہے جو ہم نے کسی اخبار سے یا کسی افسانوی کتاب میں سے پڑھی ہے، بلکہ یہ اُس کتاب سے پڑھی ہے جسے ہم جانتے ہیں یہ خُدا کا کلام ہے۔ ہم ایمان رکھتے ہیں یہ واقع ہوا تھا۔ ہم ایمان رکھتے ہیں یسُوع نے یہ خاص کام سرانجام دیا تھا، اور یہاں دو مثالیں ہیں، ایک اُس عورت کی جسکے خون جاری تھا، اور دوسری اُس مُردہ بچی کی۔ ہم ایمان رکھتے ہیں وہ خُدا کا بیٹا ہے، جسے خُدا نے مُردوں میں سے جلایا ہے اور آج رات، پاک رُوح کی شخصیت میں، ہمیں عطا کر دیا ہے۔

(24) اور ہم ایمان رکھتے ہیں آج رات وہ ہمارے ساتھ یہاں موجود ہے۔ اور ایمان رکھتے ہیں کہ وہ کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے، اور اُس کی مہربانیاں لوگوں تک پہنچ رہی ہیں۔ اور جیسے

لوگ اُس تک رسائی حاصل کرینگے، بالکل وہی نتائج آج بھی پائیں گے جیسے اُسوقت پائے گئے تھے۔ اے باپ، یہ پھر سے بخش دے، تاکہ ہم تازہ مسح حاصل کر پائیں۔ جیسے تھوڑی دیر پہلے، بھائی شاکیرین نے بڑی سنجیدگی سے التجا کی تھی،اور جماعت سے یقین رکھنے کیلئے کہا تھا،پس ہم پھر سے یسُوع مسیح کے نام میں مانگ رہے ہیں۔آمین۔

(25) میں تھوڑی دیر کیلئے بولنا چاہتا ہوں،اور یہ بس تھوڑی دیر ہی ہوگی؛ کیونکہ میں اُن لوگوں کو لینا چاہتا ہوں جن کے پاس کارڈ ہیں اور اُن کیلئے دُعا کرنا چاہتا ہوں۔اور فقط بیماروں کیلئے دُعا کرنے کے علاوہ دوسری کوئی بھی چیز چھوڑ دینا چاہتا ہوں۔لیکن اِس سے پہلے کہ ہم بیماروں کیلئے دُعا کریں، ہمیں لوگوں کو اُس رویے کی طرف لانا ہے۔ یہ رویہ ہے جو ہمیشہ نتائج لاتا ہے۔ یہ رویہ ہوتا ہے جو آپ کو خُدا کی جانب لے جاتا ہے۔

(26) یہاں پر ایک عورت نے اُس کی پوشاک کو چھوا،اور خون کی بیماری سے،شفا پاگئی۔ایک سپاہی نے اُسکے منہ پر تھوکا اور اُسکے سر پر کانٹوں کا تاج رکھا،لیکن کوئی قوت محسوس نہ ہوئی۔

(27) یہ آپ کی پہنچ ہے۔ یہ آپ کا رویہ ہے جو کچھ حاصل کرتا ہے۔اور پیارے دوستو، آج رات بھی یہی معاملہ ہے، یہ رویے پر منحصر ہے۔ ہم ہیں،اور ہم ایمان رکھتے ہیں، ہم یسُوع مسیح کی حضوری میں ہیں،لیکن نتائج آپکے رویے کی وجہ سے آتے ہیں۔میکانکس یہاں ہیں،اور اِسی طرح ڈائنامکس بھی یہاں موجود ہیں۔بس آپ شروع کردیں، باقی کام خُدا کرے گا۔

(28) اب، کچھ دیر کیلئے، میں اس مضمون پر، بولنا چاہتا ہوں: اپنے کلام کو ثابت کرنا۔اب یہ ایک عظیم بات ہے، ذرااِس کے بارے میں سوچیں؛ اپنے کلام کو ثابت کرنا۔

(29) دیکھیں آج رات بھی، خُدا اپنے کلام کو ثابت کرنے پر قادر ہے، جیسے اُس نے ہمیشہ اِسے ثابت کیا ہے۔اور بائبل کہتی ہے، ”سب باتوں کو آزماؤ۔ جو اچھی ہو اُسے پکڑے رہو۔“

(30) اب آپ نے سنا ہے، بیشک، آپ نے پرانی کہاوت سنی ہوگی، ”اِسے آزماؤ،اور میں اِس کا یقین کروں گا۔“ لیکن یہ سچ پر مبنی نہیں ہے۔کئی بار میں نے بہت ساری چیزوں کو ثابت ہوتے دیکھا ہے،اور سائنسی لحاظ سے مکمل طور پر اُنہیں ثابت کیا گیا ہے، پھر بھی لوگوں نے اُنکا یقین نہیں کیا۔

(31) کوئی زیادہ عرصہ نہیں ہوا، میں ایک آدمی کیساتھ بات کررہا تھا۔ ہم الٰہی شفا کے بارے میں بات کررہے تھے۔ اُس نے کہا،''میں اس کا یقین نہیں کرتا۔ مجھے پرواہ نہیں کیا کیا ہوتا ہے، چاہے آپ اِس کے جتنے بھی ثبوت دِکھائیں، میں پھر بھی اِس کا یقین نہیں کرونگا۔'' خیر، واقعی، اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا چاہے آپ اُس آدمی کیلیئے کچھ بھی کرلیں، کیونکہ وہ- وہ کھویا ہوا ہے۔ وہ یقین نہیں کرسکتا ہے۔ اُس کے اندر، یقین کرنے کیلیئے کچھ بھی نہیں ہے۔

(32) مجھے ایک- ایک ہفتہ پہلے، ایک تجربہ ہوا، پس آپ سب جانتے ہیں میں شکار کرتا ہوں۔ اور جب میں اپنی میٹنگ سے واپس آیا، تو میں شیر کا شکار کررہا تھا۔ اور اِس کے بعد جب میں ایری زونا گیا، تو بڑا اچھا لگا، کیونکہ میں بڑا شکار کرنا چاہتا تھا، اور میں فطرت میں رہنا اور اِسے دیکھنا پسند کرتا ہوں۔

(33) اب، میں قتل کرنے والا نہیں ہوں۔ میں بس ایک شکاری ہوں۔ چنانچہ، میں- میں شکار میں بربادی کا قائل نہیں ہوں، میرا- میرا نہیں خیال یہ ٹھیک بات ہے۔ میں سوچتا ہوں شکار کو برباد کرنا بڑا گناہ ہے، جب آپ اس کا استعمال نہیں کرتے اور اِسے کسی مقصد کیلیئے استعمال نہیں کررہے ہوتے، تو یہ ایسے ہے جیسے کسی چیز کو قتل کرنا۔ میرا ایمان ہے یہ غلط ہے۔ ہمیں یہ نہیں کرنا چاہیے۔ خُدا نے ہمیں یہ کھانے کیلیئے اور کسی مقصد کیلیئے دیا ہے، اسلیئے ہمیں اِسے برباد نہیں کرنا چاہیے۔ اور قانون کہتا ہے آپ شکار کرسکتے ہیں، یہ ٹھیک بات ہے۔ لیکن اِسے ضائع نہ کریں۔

(34) میں وہاں تھا، اور باقی سب کا سیزن ختم ہوگیا تھا۔ اور شیروں نے کئی مویشیوں کو مارڈالا تھا۔ اور میں ملک میں بہت سے کھیتی باڑی کرنے والوں کو جانتا ہوں۔ اور ہر بار اُن کا کوئی مویشی مارا جاتا ہے، پس، جب شیر بھیڑوں کے بیچ آیا، تو اُنھوں نے مجھے بلایا۔ میرا ایک فلاں فلاں دوست ہے، ایک رات، اُس نے پینتیس سوڈالر کھودیئے تھے، کیونکہ ایک ہی رات میں، شیر نے اُس کے کئی برّوں کو مارڈالا تھا۔ وہ اندر آیا، اور، بلاشبہ، باقی شیروں کو اُس کے گناہ کا خمیازہ بھگتنا تھا۔ اور پس میں نے شیر کو مارڈالا، اور وہ ایک بہت بڑا شیر تھا، وہ نوفٹ لمبا تھا، اور وزن دوسوتک تھا، پس وہ ایک- وہ ایک بہت بڑا شیر تھا۔

(35) اور پھر میں ایری زونا کے شہر سے، شکار کرنے، اوٹا میں آ گیا۔ اور مجھے بتایا گیا وہاں کچھ لوگ ہیں، اور وہ شخص جس کیساتھ میں شکار کرنے والا تھا، وہ سرکاری پھندا لگانے والا تھا، ''کہا گیا، خُدا کیلئے، اُس شخص کے ساتھ، مذہب کے بارے میں کوئی بات نہ کرنا۔'' اور کہا گیا، ''وہ بڑا سخت قسم کا آدمی ہے۔''

میں نے کہا، ''ٹھیک ہے، اور میں نے اُس شخص کو بتا دیا جسکے ساتھ میں جا رہا تھا، میں نے کہا، ''میں اِس بارے میں بات نہیں کروں گا۔''

(36) اُس نے کہا، ''یہ مت کہنا، 'منادھوں۔' اگر آپ نے یہ کہا، تو آپ کبھی بھی شکار پر نہیں جا پائیں گے۔ وہ آپ کو ساتھ لیکر نہیں جائے گا۔'' کہا، ''میں نے تین دن اُس کیساتھ شکار کیا ہے، اور ہر رات اُس کے ساتھ سویا، اور ہر رات اُس کیساتھ کھایا، اور یہاں تک کہ اُس نے کبھی، 'صبح بخیر' بھی نہیں کہا۔ نہ پوچھا تم کیسے ہو؟ تم کچھ کھانا چاہتے ہو۔ پلیٹیں دھوئیں ہیں۔ 'نہیں!'' کہا، ''اِس بارے میں کچھ نہ کہنا۔''

میں نے کہا، ''میں ایک لفظ بھی نہیں کہوں گا۔'' چنانچہ میں نے اُسے یہ نہیں بتایا کہ میں دُعا نہیں کروں گا، لیکن میں بس اُسے بتاتا رہا اور میں...... دُعا کرتا رہا۔

(37) پس جب ہم وہاں پہنچے، تو وہ شخص بڑے سخت قسم کے کردار کا مالک تھا، اور میں نہیں سمجھتا کہ اُس نے کسی بھی چیز کا یقین کیا تھا۔ اور کچھ راتیں پہلے اُس نے بچے کو کھو دیا، کیونکہ وہ بچہ مُردہ پیدا ہوا تھا۔ چنانچہ ہم شکار پر چلے گے۔ اور دوسرے دن، وہ شخص جس کے ساتھ میں شکار کر رہا تھا اُس نے مجھے بتایا، اور کہا مجھے ملک بھر میں کہیں نہ کہیں شکار کرنے جانا ہوتا ہے۔ اسلیئے دوسرا شکاری، جو میرے ساتھ تھا، وہ چھوڑ کر چلا گیا ہے، اور ہم چوٹیوں کے اوپر تھے؛ وہاں ہم نے ایک شیر کو دوڑایا تھا، یہاں تک کہ ہم اُسے چٹانوں میں ڈھونڈتے رہے، وہ چلا گیا تھا۔ اور یوں ہم وہاں بیٹھے ہوئے کتے کے واپس آنے کا انتظار کر رہے تھے۔ اور وہ شخص مجھ سے مخاطب ہوا، اُس نے کہا، ''دوسرا شکاری، تمہارا دوست ہے، اُس نے مجھے بتایا ہے تم نے ہر جگہ شکار کیا ہے۔ کیا تمہارے پاس بہت زیادہ پیسہ ہے؟'' کہا، ''میں سمجھتا ہوں یہ پوچھنا میرا کام نہیں۔''

پس میں نے کہا، ''نہیں،'' میں نے کہا، ''یہ بہت سارے پیسے کی بات نہیں ہے۔'' میں نے کہا، ''مجھے۔ مجھے سپانسر کیا جاتا ہے۔''

اور اُس نے کہا، ''اوہ، میں سمجھ گیا۔'' اُس نے کہا، ''اچھا، میں سمجھتا ہوں کہ یہ پھر سے میرا کام نہیں ہے، لیکن،'' کہا، ''کیا آپ کسی کمپنی کے ساتھ ہیں جو آپ کو اسپانسر کرتی ہے؟''

وہ مجھ سے اِس بارے میں جاننا چاہتا تھا۔ اور دیکھیں، میں نے نہ بتانے کا وعدہ کیا تھا۔ پس میں نے کہا، ہاں، میں نے کہا، ''نہیں، جناب، میں ایک منادہوں، ایک مشنری ہوں۔''

اُس نے کہا، ''ایک کیا ہو؟''

میں نے کہا، ''مشنری ہوں۔'' اور وہ کھڑا ہو کر کچھ منٹوں کیلئے میرے منہ کی طرف دیکھتا رہا۔

میں نے کہا، ''کیا اِس زندگی کے بعد تمہارے پاس کوئی اُمید ہے؟ تمہاری کیا اُمید ہے؟''

اُس نے کہا، ''میں ایک جیک مورمن ہوں۔''

اور میں نے کہا، ''کیا ہو؟''

اُس نے کہا، ''ایک جیک مورمن ہوں۔''

میں نے کہا، ''یہ کونسی قسم ہے؟''

اُس نے کہا، ''جو قسم کھاتا، اور کوفی پیتا، اور سگریٹ نوشی کرتا ہے۔''

میں نے کہا، ''بھئی، ایمانداری سے اقرار کرنا ایک جان کیلئے اچھا ہے۔''

(38) پھر اُس نے کہا۔ اُس نے کہا، ''میں آپ سے کچھ پوچھنا چاہتا ہوں۔'' اور اُس نے کہا، ''مجھے بتایا گیا ہے کہ مورمن کلیسیا ہی سچی کلیسیا ہے۔'' اُس نے کہا، ''کیا آپ یہ ایمان رکھتے ہیں؟''

(39) میں نے کہا، ''جب یہ بات کلیسیا کی طرف آ گئی ہے، تو میں سمجھتا ہوں یہ اُتنی ہی اچھی ہے جتنی کوئی دوسری ہے۔ اور میں صرف ایک سچ کو جانتا ہوں، اور وہ یسوع مسیح ہے۔'' میں نے کہا، ''میں جانتا ہوں فقط وہی سچا ہے۔''

(40) ''ٹھیک ہے،'' اُس نے کہا، ''کچھ دن پہلے میرے گھر میں ایک بچہ پیدا ہوا تھا، اور وہ مُردہ پیدا ہوا تھا۔'' اُس نے کہا، ''اور مجھے بتایا گیا بچہ، مُردہ پیدا ہوا ہے، اور خُدا نے اِس میں زندگی کا دم نہیں

پھونکا ہے، اسلیئے میں اِسے پھر کبھی نہیں دیکھ پاؤ نگا۔'' اور اُس نے کہا،'' آپ اِس بارے میں کیا سوچتے ہیں؟''

(41) ''خیر،'' میں نے کہا،'' تم جیک مورمن جیسے نہیں رہو گے، تم یقیناً ایسے نہیں رہو گے۔ اور یہ بات یقینی ہے، جب تک تم جیک مورمن جیسے رہو گے تم اُسے نہیں دیکھ پاؤ گے۔'' اور اُس نے کہا...... اچھا، یوں وہ مجھے آگے دھکیلنے لگا، آپ دیکھیں، چنانچہ میں نے اُسے تھوڑا سا پیچھے کیا۔ اور ہمارے- ہمارے پاس پیچھے ہٹنے کا وقت تھا۔ پس اُس نے کہا- اُس نے کہا...... میں نے کہا،'' کیا معاملہ ہے؟''

اُس نے کہا،'' اوہ، میں نہیں جانتا۔'' اور اُس نے کہا،'' بھئی، آپ کیا سوچ رہے ہیں؟''

میں نے کہا،'' میں بہت سے اچھے لوگوں سے واقف ہوں......''

(42) مجھے نہیں معلوم تھا وہ ایک مورمن ہے۔ اور میں کافی کچھ...... جانتا ہوں، کیونکہ یوٹاہ میں ہونے کی وجہ سے، شاید وہ ایسا تھا، لیکن میں سمجھ گیا......' کیونکہ سالٹ لیک سٹی کے اردگرد، زیادہ تر لوگ مورمن ہیں۔ بہرحال، یہ سالٹ لیک سٹی میں نہیں تھا۔ پس میں نے سوچا،'' ٹھیک ہے، میرے بھی کچھ اچھے مورمن دوست ہیں، جو دُعائیہ قطار میں آتے رہے ہیں، وہ بہت اچھے لوگ ہیں۔''

(43) اور میں نے کہا،'' میں کچھ بہت ہی اچھے لوگوں سے ملا ہوں جو- جو مورمن ہیں۔'' اور اُس نے کہا، اچھا، اُس نے کہا...... میں نے کہا،'' میں اُن کی تعلیم کے بارے میں نہیں جانتا، اسلیئے میں اُن کی تعلیم کے بارے میں کچھ نہیں کہنا چاہوں گا، کیونکہ آپ بھی وہی ہیں، اور میں اِس بات کا بہت احترام کرتا ہوں۔'' اور میں نے کہا،'' بھئی، کیا آپ اِس کا یقین کرتے ہیں؟''

اُس نے کہا،'' جی ہاں، جناب، میں یقین کرتا ہوں۔ مگر،'' اُس نے کہا،'' میں اُس کے مطابق جیتا نہیں ہوں۔''

(44) میں نے کہا،'' بھئی، میرا ایمان ہے اور بائبل سکھاتی ہے خُدا اِس بچے کو لاکھوں سال پہلے سے جانتا تھا، بلکہ بنائے عالم سے پہلے جانتا تھا۔'' میں نے کہا،'' خُدا نے یرمیاہ کو بتایا،' اِس سے پیشتر کہ میں نے تجھے تیری ماں کے بطن میں خلق کیا، میں تجھے جانتا تھا، اور تیری ولادت سے پہلے، میں

نے تجھے مخصوص کیا، اور قوموں کیلئے تجھے نبی ٹھہرایا۔‘‘’’میں نے کہا، ’’دیکھیں، وہ اِس بارے میں سب کچھ جانتا تھا۔‘‘

اُس نے کہا، ’’ٹھیک ہے،‘‘ اُس نے کہا، ’’آپ کا شکریہ۔‘‘

(45) وہ پہاڑ سے نیچے اُترنا شروع ہو گیا۔ اور پھر وہ اُس دوسرے شخص سے ملا، اور اُس نے کہا، ’’تم نے مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا تھا کہ یہ شخص منادہے؟‘‘ اور پس ہم...... اُس نے اُس شخص سے تھوڑی بات چیت کی اور اُس کو عبادات کے بارے میں بتانا شروع کیا۔

(46) اب، مورمن لوگ نبوت کا یقین کرتے ہیں۔ میں نہیں جانتا...... شاید یہاں کوئی ہے یا نہیں، لیکن وہ۔ لیکن وہ نبوت کا یقین کرتے ہیں۔ لیکن، دیکھیں، شاید میں انکی تعلیم کی بات کر رہا ہوں، لیکن میں...... جی ہاں۔ جی ہاں۔ لیکن جو بھی ہو، وہ اسکا یقین کرتے ہیں۔

اور اُس نے کہا، وہ میرے پاس واپس آیا، اور کہا، ’’میرا خیال ہے آپ ایک نبی ہیں۔‘‘

میں نے کہا، ’’نہیں، جناب۔‘‘ میں نے کہا، ’’مجھے...... خُداوند نے مجھے کچھ چیزیں رونما ہوتی دِکھائیں ہیں۔‘‘

(47) اور وہ فوراً سمجھ گیا، اور کہا، ’’آئیں اندر چلتے ہیں۔‘‘ اور وہ اپنی کار میں بیٹھ گیا، اور اُس طرف چلا گیا...... اپنے چھوٹے شہر کی جانب چلا گیا جہاں وہ رہتا تھا۔ اور کچھ ہی لمحوں میں، وہ کھو سا گیا۔ ہم کتوں کو تیار کر رہے تھے، تاکہ دوپہر کے کھانے کے بعد دوسرا شکار شروع کریں۔ اور جب ہم نے اِیسا کیا، تو، وہ کار سے نکل گیا۔

(48) اور کچھ ہی لمحوں میں، ایک بہترین شخص واپس آیا، جو کوئی سترہ سال کے قریب تھا، ایک حقیقی مقدّس اور بہترین مسیحی شخص تھا۔ اُس نے کہا، ’’یہ میرا بھائی ہے۔‘‘ اُس نے کہا، ’’یہ ایک جیک مورمن نہیں ہے۔ یہ ایک حقیقی مورمن ہے۔‘‘

میں نے کہا، ’’بیٹے، آپ کیسے ہیں؟‘‘

اور اُس نے کہا، ’’میرے بھائی نے مجھے بتایا ہے، اور میں سمجھتا ہوں، آپ ایک نبی ہیں۔‘‘

میں نے کہا، ’’نہیں، جناب۔‘‘ میں نے کہا، ’’ایسا نہیں کہ میں ایک نبی ہوں۔‘‘ اور میں نے کہا،

''خُداوند نے مجھ پر آنے والی چیزوں کو آشکارا کیا ہے۔''

(49) اُس نے کہا،''ٹھیک اِس وقت میرے بازو میں ایک گولی لگی ہوئی ہے، اور مجھے ٹھیک آپریشن ٹیبل پر ہونا چاہیے تھا۔'' اُس نے کہا،''لیکن میرے بھائی نے مجھے یہ بتایا ہے۔ اور میں نے کہا،''اگر ایسا ہے، تو مجھے آپریشن کی ضرورت نہیں ہے۔''' اُس نے سیدھا میری آنکھوں میں دیکھا، یہ ایک ایماندار، سچے، اور مخلص شخص کا دیکھنا تھا، اُس نے کہا،''آپ اپنے ہاتھ مجھ پر رکھ دیں۔ اگر یہ باتیں اِسی طرح ہیں، تو مجھے آپریشن کی ضرورت نہیں پڑے گی۔'' اور وہ تندرست ہو کر گھر گیا۔

(50) اور ایک بھائی، میرا مسیحی دوست، میرے ساتھ شکار کر رہا تھا، وہ فینکس سے تھا۔ اُس نے مجھ سے کہا، اُس نے کہا...... اُن میں سے کچھ لڑکے ابھی بھی یہاں بیٹھے ہوئے ہیں۔ اُن میں سے ایک کو میں جانتا ہوں وہ اب بھی یہاں موجود ہے۔ ہم گھر چلے گئے۔ اُس نے کہا،''بھائی برنہم، اگر خُداوند آپ کو رویا دِکھائے اور آپ مورمن لوگوں کو بتا دیں کہ وہ کیا کرنے والا ہے، تو وہ یقین کرینگے، کیونکہ وہ اِس کے منتظر ہیں۔''

(51) پس، میں دُعا کرتا رہا اور دُعا میں مگن رہا۔ اور گھر واپس آنے کیلئے میں اپنے راستے پر گامزن تھا، اور میں واپس آ رہا تھا، اور یہ پیر، یا اتوار تھا، اور کوئی دس بجے کا وقت تھا، اور اُس صبح چرچ کے بعد، میں کمرے میں کھڑا ہوا تھا، اور دیکھ رہا تھا۔

(52) اور میں نے دیکھا بہت تیز روشنی چمک رہی تھی، یا کسی قسم کی روشنی چمک رہی تھی۔ اور میں نے دیکھا ایک شیر درخت پر ہے، اور- اور گولی مارنے کیلئے بہت چھوٹا ہے۔ اور میں اُسے نہیں چاہتا تھا۔ اور وہاں کوئی اور تھا جس نے اُس پر گولی چلا دی، اور، جب اُس نے ایسا کیا، تو اُس نے ایک بہت بڑی بندوق کے ساتھ اُس پر گولی چلائی۔ اُس نے شیر کے چیتھڑے اُڑا دیئے۔ جس طرح اُسے مارا گیا میں اِس- اس طریقے کو پسند نہیں کرتا۔

(53) جب میں فینکس میں پہنچا، تو میں نے بھائی ڈاؤسن کو، اور بھائی موزلی کو یہ بتایا۔ میں جانتا ہوں وہ یہاں موجود ہے۔ میں نے اُس کو اگلے روز، یہیں دیکھا تھا۔ اور وہ میرے ساتھ جا رہا تھا، اور اُسکی بیوی بھی ساتھ تھی۔ اور میں نے کہا،''آپ دیکھیں اور غور کریں، خُداوند یوں فرماتا ہے۔ یہ کام

اِس طرح ہونے والا ہے۔“

(54) ہم کئی راتوں تک بلکہ چار پانچ راتوں تک، انتظار کرتے رہے،اور ہم دن میں، شکار کرتے رہے۔اور رات میں آپ کبھی کبھار ہی شیر کو درخت پر دیکھ پاتے ہیں۔اور ایسا ہوا، گھر واپس آتے ہوئے، اُس شکاری، مورمن لڑکے نے، کتوں کو چھوڑ دیا۔اور شیر ایک-ایک طرف ہوگیا، بلکہ، کتے شیر کے راستے میں آگئے،اور شیر دوڑ کر درخت پر چڑھ گیا۔اور رات کو دس بجے وہ لوگ آئے،اور ہمیں بستر سے اُٹھایا۔اور ہم وہاں گئے،اور ٹھیک وہی شیر وہاں درخت پر چڑھا ہوا تھا۔تیز روشنیاں چمک رہی تھیں، بھائی موزلی نے اُس پر چوالیس کیلی بر کی گولی داغ دی،اور شیر کے دوٹکڑے کر دیئے۔اور یہ وہاں تھا،اور ٹھیک اُسی طرح ہوا جیسے کہا گیا تھا۔

اور اگلے دن، میں اسٹیٹ کے چیف گیم وارڈن سے ملا، جو ایک دوسرا جیک مورمن تھا۔اور اُن لڑکوں کو اکٹھا کیا،اور اُن کو مسیح کے پاس واپس لے آیا۔

میں آپ کو بتا تا ہوں، وہ کل،اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔خُدا اپنے کلام کو ٹھیک اِسی طرح ثابت کرتا ہے۔

آپ نے لوگوں کو یہ کہتے ہوئے سنا ہوگا،”دیکھنا ایمان رکھنا ہے۔“ یہ پورا سچ نہیں ہے۔ بہت سے لوگ دیکھتے ہیں اور وہ پھر بھی ایمان نہیں رکھتے ہیں۔

(55) جب یسُوع زمین پر تھا،تو اُنھوں نے اُس وقت اُسے کیوں نہیں پہچانا تھا،حالانکہ وہ خُدا کا مجسم کلام تھا؟ کیوں لوگوں نے وہ نہ پہچانا جو موسیٰ نے کہا تھا،”خُداوند تمہارا خُدا میری مانند ایک نبی برپا کرے گا“؟اور اُس نے ہر اُس بات کو پورا کیا جو بائبل نے کہی تھی وہ کرے گا،لیکن اُنھوں نے پھر بھی اُس پر ایمان نہ رکھا۔

(56) مگر خُدا، ہر زمانے میں،اپنے کلام کو سچا ثابت کرتا ہے۔وہ ہمیشہ اپنا کلام ثابت کرتا ہے۔ اور لوگ کبھی کبھی کہتے ہیں، کہ،”دیکھنا ہی ایمان رکھنا ہے۔“ حالانکہ یہ اس طرح نہیں ہے۔مگر ہم جانتے ہیں خُدا ہر زمانے میں اپنا کلام کو سچا ثابت کرتا ہے۔

(57) ہم جانتے ہیں اُس نے آدم اور حوا کیلئے کلام کو ثابت کیا، جب اُس نے کہا،”جس روز تم

نے کھایا، اُس روز تم مر جاؤ گے۔'' ہمیں یہ ماننا پڑیگا، یہ سچ ہے۔ہم اِس پر ایمان رکھتے ہیں، کیونکہ اُس نے ہمارے لئے اسکی تصدیق کی ہے، اور ہم جانتے ہیں یہ سچائی ہے۔

(58) اب ہم کچھ جگہوں کو لیں گے جہاں خُدا نے اپنے کلام کو ثابت کیا۔ پس آئیں، مثال کے طور پر، نوح کے۔ کے دنوں کو لیتے ہیں۔ خُدا نے نوح کو ایک پیغام دیا جو یقیناً سائنسی اصولوں کے منافی تھا اور نا قابلِ یقین تھا۔ کوئی بھی یقین نہیں کر پایا تھا۔ کیونکہ زمین پر کبھی بارش نہیں ہوئی تھی۔ یہ سائنسی اصولوں کے منافی تھا!

(59) ممکن ہے جس زمانے میں ہم رہ رہے ہیں اِسکی نسبت وہ عظیم سائنسی زمانہ ہو، کیونکہ اُن دنوں میں، اُنھوں نے اہرام اور ابوالہول، اور باقی چیزیں بنائی تھیں، جو ہم آج نہیں بنا سکتے ہیں۔ وہ ایک طاقت سے واقف تھے، جو ایک قسم کی میکینکل طاقت تھی، شاید ایٹمی یا کچھ اسی طرح کی تھی، کیونکہ اُنہوں نے چٹانوں کے بڑے بڑے ٹکڑوں کو اُٹھایا، مگر ہم آج ویسا نہیں کر سکتے۔ لیکن اُنھوں نے بڑے بڑے سائنسی کارنامے سرانجام دیئے۔ اُن کے پاس کچھ ایسے مسالے تھے اور اُنہوں نے مُردہ بدنوں کو محفوظ کر لیا، اور وہ سینکڑوں سالوں تک نیچرل نظر آتے تھے۔ ہم اِس فن کو کھو چکے ہیں۔

(60) یسُوع نے کہا،'' جیسے نوح کے دنوں میں ہوا، ویسا ہی ابنِ آدم کے آنے کے وقت ہوگا۔'' اور ہم جانتے ہیں ہم ایک اور عظیم سائنسی زمانے میں داخل ہو چکے ہیں۔

(61) اور اب جو پیغام نوح کے پاس تھا وہ اُس زمانہ کے چرچ، اور اعتقاد کے متضاد تھا، اور اِسی طرح اُس سائنسی تحقیق کے متضاد تھا۔ مگر خُدا نے اپنے کلام کو سچا ثابت کیا تھا۔ خُدا نے ثابت کیا جو نبی نے کہا تھا وہ سچ ہے۔

(62) پس ایک لمحے کیلئے ہم ایک اور مثال لیں گے۔ ابرہام خُداوند کا ایک اور نبی تھا، جسکے پاس کلام آیا تھا۔ جب سارہ پینسٹھ برس کی تھی، اور وہ پچھتر برس کا تھا تو اُسے بتایا گیا، وہ سارہ کے وسیلے ایک بچہ حاصل کرے گا۔ اب، غیر ایماندار کیلئے یہ ایک جھٹکا تھا۔ کیا آج، آپ تصور کر سکتے ہیں، اپنی تمام سائنسی کامیابیوں کیساتھ، اور اِس ٹیسٹ ٹیوب بے بیز کے ساتھ جس کے بارے میں وہ بات کرتے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ، اِس زمانہ میں کوئی ایسی چیز واقع ہو سکتی ہے؟ مگر وہ بوڑھی عورت تھی، جو

اب پینسٹھ برس کی ہوگئی تھی، اور وہ بوڑھا آدمی تھا جو پچھتر برس کا ہو چکا تھا، لیکن خُداوند کا کلام ابرہام کے پاس آیا اور اُسے بتایا کہ یہ ہونے والا ہے۔ اور ابرہام نے خُدا کا یقین کیا۔ اب، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا خُدا نے کتنا کلام کیا تھا، اور اُس میں کتنا سچ تھا، خُدا نے جو کہا ابرہام نے اُسکا یقین کیا، تاکہ ویسا ہو۔ اب دیکھیں اُس شخص کو، اُس کی گواہی کے ساتھ پرکھا گیا، کیونکہ اُس نے یقین کیا تھا۔

(63) اس شخص نے اقرار کیا، کہ وہ خُدا پر ایمان لایا ہے، وہ بھی آپ کی طرح ایک شخص تھا، جیسے آپ آج رات یہاں بیٹھے ہوئے ہیں۔ ہم بھی خُدا پر ایمان رکھتے ہیں۔ ہم ایمان رکھتے ہیں کہ اُس کا کلام سچا ہے۔ اگر ہم اِس پر ایمان رکھیں گے، کہ یہ سچا ہے، تو وہ اِسے ثابت کریگا۔

(64) اب اُن رکاوٹوں پر نظر ڈالیں جو ابرہام کو درپیش تھیں۔ پہلی بات اُس کی عمر کا مسلہ تھا، وہ پچھتر سال کا تھا، اور سارہ پینسٹھ سال کی تھی۔ وہ زندگی کی تبدیلی، یعنی سنِ یاس کی حالت کو پار کر چکی تھی۔ کوئی شک نہیں کہ یہ سلسلہ، کئی برس پہلے رک چکا تھا۔ وہ اُس کیساتھ بحثیت شوہر رہا تھا۔ اور وہ اُسکی سوتیلی بہن بھی تھی، شاید اُس نے تب اُسے لیا جب وہ اپنی نوعمری میں محض ایک لڑکی تھی، اور اُس سے شادی کر لی تھی۔ اور اُسکا کوئی بچہ نہیں تھا۔ اور وہ بالکل بانجھ تھی۔ اور اب ہم دیکھتے ہیں، کہ ایسا کرنے کیلئے، اُسے اُن تمام لوگوں سے الگ ہونا پڑا جنھوں نے اِسکا یقین نہ کیا تھا، تاکہ اِس کو انجام دینے کیلئے ترتیب میں آجائے۔

(65) میرے کہنے کا یہ مطلب نہیں کہ آپ خود کو لوگوں سے الگ کرلیں۔ بلکہ آپ خود کو بے اعتقادی کی ساری باتوں سے الگ کرلیں، اور اُن سے دور رہیں۔ جب لوگ کہیں، ''آہ، یہ باتیں نہیں ہوسکتیں! وہ جنونی لوگوں کا جھنڈ ہے! ایسا کچھ بھی نہیں ہے جیسا ہو رہا ہے،'' بس اپنے کانوں کو بند کرلیں اور وہاں سے نکل جائیں۔ اِس پر کوئی دھیان نہ دیں۔

(66) بائبل بیان کرتی ہے ''ابرہام بے اعتقادی کے باعث، خُدا کے وعدے سے ڈگمگایا نہیں تھا؛ بلکہ اور مضبوط ہو گیا تھا، اور خُدا کی تعریف کرتا رہا۔'' اُس کا نام ابرام سے بدل کر ابرہام رکھ دیا گیا تھا، اور اُس کے نام کی تبدیلی نے اُسے، ''قوموں کے باپ کا نام دے دیا۔'' کیا آپ تصور کرسکتے ہیں ایک شخص جو اپنی پیاری، بیوی کیساتھ رہ رہا تھا، اور اُسکے ساتھ یہ سارا عرصہ گزارا تھا، اور اب وہ

اَسی سال کا ہو گیا تھا، اور اُس کی بیوی ستر سال کی ہو گئی تھی، اور ابھی تک کوئی بچہ نہیں تھا اور نہ ہی بچے کی کوئی اُمید تھی، لیکن دعویٰ تھا وہ ''قوموں کا باپ ہے۔'' کیا آپ نقادوں کے متعلق تصور کر سکتے ہیں اُس کے پاس سے گزرنے والے لوگ کہتے ہوں گے، ''قوموں کے باپ، اب اِس وقت تیرے کتنے بچے ہیں؟'' اُسے ہر قسم کی تنقید سے گزرنا پڑا!

(67) ابرہام بے اعتقادی کے باعث، کسی بھی طرح سے ڈگمگایا نہیں؛ اُس نے ایمان رکھا خُدا اُس وعدے کو پورا کرنے میں قادر ہے جو اُس نے کیا ہے، اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا اِس میں کتنا وقت لگتا ہے، خُدا اپنے کلام کو ثابت کرے گا۔ اور ہر بار کمزور ہونے کی بجائے، وہ ہر بار مضبوط ہوتا گیا، جبکہ ہم اِس کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ''اگر یہ آج نہیں، تو کل یہ بہت بڑا معجزہ ہوگا؛ اسلئے کہ یہ ایک دن پرانا ہو گیا ہے۔ یہ خُدا تھا، یہ خُدا ابرہام میں تھا، کیونکہ وہ جانتا تھا خُدا اپنے سارے کلام کو اسی طرح ثابت کرتا ہے۔

اگر اُس کے بچے صرف اُس کا کلام لیں، تو وہ اِسے آپ کے وسیلے ثابت کر سکتا ہے! صرف اِسی طریقے سے وہ اپنا کلام ثابت کر سکتا ہے۔

وہ اِسے بے ایمانوں پر ثابت نہیں کرتا۔ اُن پر ثابت نہیں کیا جا سکتا؛ کیونکہ وہ بے ایمان ہیں۔ اور، یہ بے ایمانوں پر ثابت نہیں ہوتا۔ یہ بے ایمانوں کیلئے نہیں ہے۔

(68) یہ اُس کیلئے ہے جو ایمان رکھتا ہے۔ اور اگر وہ کسی ایسے شخص کو تلاش کر پائے جو اُسکے کلام پر ایمان رکھے، تو وہ اپنے کلام کو اُس کے ذریعے ثابت کریگا۔ اور کبھی کبھی بیماریاں اور تکلیفیں ہمیں اِس طرح گھیر لیتی ہیں، تا کہ خُدا خود کو ثابت کر پائے۔

کیا آپ کو وہ اندھا شخص یاد ہے جو یسُوع سے ملا؟ اُنھوں نے پوچھا، ''کس نے گناہ کیا، اِس نے یا اِس کے باپ نے، یا اِس کی ماں نے؟''

(69) اُس نے کہا، ''اِس معاملے میں، کسی نے نہیں کیا، مگر یہ اسلئے ہوا کہ خُدا کے کام ظاہر ہو پائیں۔'' دیکھیں، یہ اُس لڑکے کے ساتھ اسلئے ہوا تا کہ یسُوع کو جلال دیا جائے۔ کبھی کبھی بیماری لعنت نہیں ہوتی، برکت ہوتی ہے، تا کہ ہم اپنے ایمان میں قائم رہیں اور جو چیزیں نہیں ہیں اُن کو اِس طرح

سے بُلا لیں، کہ گویا وہ ہیں۔ خُدا نے ایسا کہا ہے، اسلیئے اگر آپ آزمائش میں کمزور نہیں ہوں گے تو وہ اِسے ثابت کرے گا۔

(70) ایک بار، اُس نے ایوب کو ثابت کیا، اور اُس نے اُسکے منہ پر اُسکی تکفیر نہ کی۔ اُس آزمائش پر غور کریں جس میں سے ایوب گزرا۔ جب وہ ٹھیک موت کے شکنجے میں تھا، تب اُس نے کہا، ''خُداوند نے دیا، خُداوند نے لیا، خُداوند کا نام مبارک ہو!'' اُس نے یقیناً اُس پر ایمان رکھا۔ اور خُدا نے ایوب پر اپنا کلام ثابت کیا۔ خدا نے ابرہام پر اِسے ثابت کیا۔ پس اُس نے اِسے ثابت کیا۔

(71) اِسی طرح اُس نے موسیٰ کے وسیلے اسے ثابت کیا۔ اور جبکہ موسیٰ کو، مشکلات کا سامنا تھا، لیکن موسیٰ نے اِس بات کو اپنے ذہن میں رکھا، وہ ایک چھڑانے والا ہے، اور، اُسکی ماں نے اُسے بتایا تھا اُسکی پیدائش ایک خاص بچے کی طرح ہوئی تھی۔ اور وہ- وہ اُسکی معلّمہ تھی جس نے فرعون کے محل میں اُس کی پرورش کی تھی، اور بلاشبہ اُسے بتایا گیا تھا، ''بیٹے، ہم نے مخلصی کیلیئے بڑی دعائیں کی تھیں، اور ہم ایمان رکھتے ہیں تُو وہ بچہ ہے جسے خُدا مخلصی کیلیئے استعمال کرے گا۔'' پھر جب وہ آیا......

(72) دیکھیں، جب وہ بڑا ہوا تو وہ فرعون کی بیٹی کا بیٹا کہلایا، اور ہم جانتے ہیں وہ تخت کا وارث بننے والا تھا۔ دیکھیں، اِس میں کوئی شک نہیں کہ یہ بات اُسکے ذہن میں تھی، کہ وہ اگلا فرعون ہے، ''اور اگلا فرعون بننے کے بعد، وہ لوگوں کو رہائی دلائے گا۔'' لیکن خُدا کے پاس کچھ تھا......اگر ایسا ہوتا، تو پھر وہ یہ کام کسی اور مواد کے ذریعے کرتا، یا کسی-کسی-کسی سیاسی عمل کے ذریعے کرتا۔ مگر خُدا کبھی بھی اِس طرح سے کام نہیں کرتا ہے۔

(73) خُدا کے پاس کام کرنے کے اپنے طریقے ہیں، اور اُس نے کہا تھا وہ ''اُنھیں باہر نکالیگا۔'' اُس نے ابرہام سے کہا تھا، ''کہ چار سو سال کے بعد،'' وہ زورِ بازو سے، اُنھیں باہر نکال لائے گا۔'' اور وہ ''نشان اور عجیب کام دِکھائے گا۔'' اسلیئے وہ اِس طرح نہیں کرسکتا تھا، چنانچہ ابرا-......ہم دیکھتے ہیں کہ ابرہام نے خُدا کا یقین کیا تھا، اور اب یہاں موسیٰ یقین کر رہا تھا۔

(74) اور موسیٰ نے اُسی کھڑکی سے دیکھا جس سے فرعون دیکھتا تھا، اور اُس نے اُنہی لوگوں کو دیکھا۔ جبکہ فرعون اُن کو ایسے دیکھتا تھا، جیسے، ''لعنتی لوگ ہیں، اور جنونیوں کے گروہ کے علاوہ اور کچھ

نہیں ہیں، جو کسی خُدا کے منتظر ہیں، اور کسی ایسے بیابانی خُدا کے منتظر ہیں جس کے متعلق وہ کچھ بھی نہیں جانتے؛ کوئی اندیکھی جگہ ہے جسکی طرف رُخ کر کے دُعا کرتے ہیں، جس کا کوئی نام ونشان تک نہیں ہے۔ یہ جنونیوں کا گروہ ہے۔ یہ غلاموں کا جھنڈ ہے۔ اوران کا خُدا انھیں غلامی میں رکھنا پسند کرتا ہے، اِس سے ثابت ہوتا ہے کہ وہ خُدا نہیں ہے۔''

(75) اور ٹھیک اس سارے معاملے میں، وہ ایک خاص شخص کو پروان چڑھا رہا تھا۔ خُدا ٹھیک اُنہی کے سامنے، عجیب وغریب طریقے سے کام کر رہا تھا۔ کوئی تھیولوجین نہیں، کوئی اُستاد نہیں، کوئی پریسٹ نہیں، اُن کے درمیان کوئی پاک آدمی نہیں تھا؛ بلکہ ایک عام سا شخص تھا، جس نے اِس کام کیلئے جنم لیا تھا۔ اور خُدا نے اُسے اپنا نبی کہا، اور اُسے وہاں بھیجا۔ اور اُسکے ہاتھ میں ایک ٹیڑھی لاٹھی کے علاوہ اور کچھ نہیں تھا، اور اُس آرمی کا سامنا کرنا تھا، جس نے مشینی یونٹوں سے پوری دُنیا کو فتح کیا تھا۔ پس وہ عصا اُسکے ہاتھ میں تھا، اور خُدا نے اُسے اُس عصا کو اپنے ہاتھ میں رکھنے کیلئے کہا تھا اور وہ اسرائیل کو رہائی دلائے گا، اور وہ وہاں گیا اور ویسا ہی کیا کیونکہ خُدا نے اِس کا وعدہ کیا تھا۔ کیسے وہ فتح کرنے جا رہا تھا؟ ''میں تیرے ساتھ ہوں گا۔''

اُس نے کہا، ''خُداوند، مجھے اپنا جلال دِکھا۔ میں بولنے میں ٹھیک نہیں ہوں۔ میں ٹھیک طور سے نہیں بول سکتا ہوں۔ اور میں......'' اُس کے پاس لاکھوں بہانے تھے۔

(76) لیکن اُس نے کہا، ''میں تیرے ساتھ ہوں گا۔'' اور یہی کچھ اُس نے لے لیا۔ وہ خُدا کا کلام لیکر، وہاں گیا۔ اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ کام کتنا خطرناک ہے، موسیٰ نے مسلسل خُدا پر ایمان رکھا۔ اور خُدا نے اپنا کلام، موسیٰ کے وسیلے، سچا ثابت کیا۔ دیکھیں، اس سے قطعِ نظر کہ کیا ہوا، موسیٰ کلام کے ساتھ قائم رہا۔ سفر کرتے وقت......

(77) خُدا نے اُن کو، مصر میں، بھی بتایا تھا، کہ وہ اُن کو چھڑائے گا، ''اور اُس اچھی سرزمین، اور وعدے کی سرزمین میں لیکر جائے گا، جہاں دودھ اور شہد بہتا ہے۔'' اور یہ بالکل وہاں تھی۔ وہ نہیں جانتے تھے کہ یہ وہاں ہے، مگر اُس نے کہا، ''یہ وہاں ہے، اور میں نے تمہیں دے دی ہے۔ یہ پہلے ہی تمہاری ہے، پس جا کر اس کا دعویٰ کرو!''

(78) اور اُس بیابان میں، اُن میں سے بہت سارے باہر آئے، اور رُوح میں ناچ رہے تھے، جبکہ مریم دف بجا رہی تھی؛ اور آسمانی من کھا رہے تھے؛ اور موسیٰ کو رُوح میں گاتے سنا؛ اور معجزات اور نشانات ہوتے ہوئے دیکھے۔ لیکن جب یہ ظاہر کرنے کا وقت آیا، کہ خُدا کے پورے کلام، اور سارے وعدوں کا یقین کرنا ہے، تو وہ ناکام ہو گئے۔

اُن میں سے صرف دو نے یقین کیا، اور وہ یشوع اور کالب تھے۔ اور وہ ثبوت لیکر واپس آئے کہ وہ سرزمین اچھی ہے۔

(79) مگر، حالات اِیسے تھے، لوگ اُن کیلئے رکاوٹ بن گئے۔ اسلیئے، اُنھوں نے کہا، ''ہم اُس سرزمین پر قبضہ کرنے کے قابل نہیں ہیں، کیونکہ اُن کے شہر فصیل دار ہیں، اور وہاں پر اُنکے۔ اُنکے وفود موجود ہیں۔ نہ کہ اُن کے وفود، بلکہ اُنکے۔ اُنکے لوگ بڑے بڑے جباروں کی مانند ہیں۔ پس، ہم اُن کے سامنے، ٹڈوں کی مانند نظر آتے ہیں۔''

(80) یشوع اور کالب نے کہا، ''ہم اُس پر قبضہ کرنے سے بڑھ کر ہیں۔'' کیوں؟ کیونکہ خُدا نے یہ اُنکو دی تھی، اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا وہ کتنے بڑے بڑے جبار ہیں۔ اُن کیلئے رکاوٹ کوئی معنی نہیں رکھتی تھی۔ کیونکہ خُدا نے کہا تھا! اور خُدا نے اُنکے ذریعے یہ ثابت کیا۔ اور وہ وہاں گئے اور اُس سرزمین پر قبضہ کر لیا، جیسے خُدا نے کہا تھا وہ کریں گے۔ اُس نے اُن کے وسیلے یہ ثابت کر دیا۔

(81) اب دیکھیں، جب وہ اپریل کے مہینے میں آئے، تو تب پانی پہاڑوں سے نیچے کی جانب بہہ رہا تھا، اور برف وغیرہ، گرنا بند ہو گئی تھی، خُدا اپنی آرمی کی اُس جانب راہنمائی کر رہا تھا، اور یوں لگتا تھا کہ اُن کو وعدے کی سرزمین سے الگ کر دیا گیا ہے، اور خُدا ٹھیک جنرل نہیں ہے۔ اور ٹھیک اُسی وقت اُس نے اُنھیں لیا، اور اُنھیں وہاں لے گیا، اور یہ سال کا بڑا خراب مہینہ تھا۔ کیونکہ اِس مہینے میں دریائے یردن اپنے کناروں سے اوپر تک بہہ رہا تھا، اور کھیتوں میں پانی تھا۔ ایسا کیوں تھا، اگر وہ اُن پر قبضہ کرنے جا رہے تھے، تو ایسا گرمیوں میں ہونا چاہیے تھا، تاکہ وہ اِسے پار کر سکتے۔ مگر خُدا نے پانی کے مزید گہرا ہونے تک انتظار کیا۔ وہ یہ ظاہر کرنا پسند کرتا ہے کہ وہ خُدا ہے۔ چاہے کچھ بھی ہو، وہ اپنے کلام کو ثابت کرنا پسند کرتا ہے۔

(82) اِس بات کی فکرنہ کریں ڈاکٹر نے کیا کہا ہے،'' آپ کینسر سے مرنے والے ہیں۔'' انسان صرف اتنا ہی جانتا ہے۔ آج رات، ہوسکتا ہے آپ میں سے کچھ کیلئے پانی گہرا ہو۔ لیکن، یاد رکھیں، خُدا نے وعدہ کیا ہے۔ خُدا اپنے کلام کو قائم رکھتا ہے، اور خُدا اپنے کلام کو ثابت کرتا ہے۔ یہی سچ ہے۔

(83) اُس نے تب تک انتظار کیا جب تک پانی کیچڑ نہ بن گیا، جب تک وہ گہرے میں نہ چلے گئے اور پانی اُن کے سروں کے اوپر سے گزرنے نہ لگا، اور وغیرہ وغیرہ، اور پھر اُس نے راستہ بنا دیا۔ وہ اُن کے آگے آگے چلا اور راستہ بناتا گیا۔

(84) وہ کیسے یریحو میں، پہنچنے، جبکہ وہ چاروں طرف سے بند تھا؟ یشوع حیران ہو رہا تھا۔ وہ جانتا تھا خُدا نے اُسکی یہاں تک راہنمائی کی ہے، اور آگے بھی خُدا راہنمائی کریگا۔

(85) ایک دن جب وہ باہر گھوم رہا تھا، اور دیواروں کو دیکھ رہا تھا، اُس نے دیکھا ایک شخص اپنی ننگی تلوار لیے کھڑا ہے۔ اور اُس نے اپنی تلوار بھی نکال لی اور اُس سے مقابلے کیلئے آگے بڑھا، اور اُس نے پوچھا،'' تُو کس کی طرف ہے؟ کیا تُو ہماری طرف ہے یا ہمارے دُشمنوں کی طرف ہے؟''

(86) اُس نے کہا،'' میں خُداوند کے لشکر کا سردار ہوں۔'' اور اُس نے اُسے بتایا کہ کیا کرنا ہے۔ وہ کیسے نرسنگا پھونکنے اور دیوار گرانے جا رہا ہے، جس دیوار پر وہ رتھ دوڑاتے تھے؟ دیکھیں ایک نرسنگے سے کیا ہونے والا تھا؟

(87) خُدا سادہ طریقے سے کام کرتا ہے۔ ایسا ہی ہے، یہ سادگی ہے، اور یہی کچھ خُدا میرے لیے کرتا ہے۔ ہم ہمیشہ کوئی بڑی چیز تلاش کرنے کی کوشش کرتے ہیں، تاکہ کچھ کیا جائے، اور خُدا...... بلکہ کوئی بڑی تنظیم سب کچھ لیکر اُسے کلیئر کرنے کی کوشش کرتی ہے۔ جبکہ خُدا سادہ شخص لیتا ہے، ایک ایسا شخص جو اُسکے میں ہاتھ رہے، اور وہ سارا کلام جو اُس نے فرمایا ہے، اُسکے ذریعے پورا کرے۔ چھوٹا سا سادہ طریقہ اپناتا ہے!

(88) ''نرسنگا پھونکنا۔'' دیوار نہیں توڑنا، بلکہ،'' نرسنگا پھونکنا، اور دیواریں خود گر جائیں گی۔ نرسنگے کی آواز دیواروں کو گرا دے گی۔'' جسمانی ذہن کیلئے یہ کتنی بیوقوفی ہے! مگر خُدا نے اپنے کلام کو سچا ثابت کیا، کیونکہ دیواریں، ایک دوسرے پر گر پڑی تھیں۔ وہ سیدھے گئے اور شہر پر قبضہ کر لیا۔

(89) اوہ، خُدا خود کو خُدا ثابت کرنا پسند کرتا ہے! یشوع یہ جانتا تھا۔ اور ایک دن، جب وہ وہاں کھڑا ہوا تھا، تو وہاں ایک بہت بڑی ناقابل یقین حقیقت واقع ہوئی، جو کہ یسُوع مسیح کی موت، اور دفن ہونا، اور جی اُٹھنے کے علاوہ تھی۔ اور وہ اُنھیں اُس راستے پر لے چلا...... جبکہ دشمن، مختلف فوجوں کی صورت میں پہاڑوں پر موجود تھے۔ وہ اُنکو اُس راستے پر لے چلا، اور سورج غروب ہو رہا تھا۔ اوہ، میرے خُدایا، جنرل یشوع کیلئے یہ بڑا خاص وقت تھا!

(90) یاد رکھیں، وہ اُس سرزمین کیلئے لڑا، کوئی ہسپتال، کوئی نرس، اور کوئی فرسٹ ایڈ بینڈ نہیں تھا، اور کوئی شخص زخمی نہ ہوا۔ دیکھیں مجھے کوئی ایسی چیز بتائیں جو اِس کو مات دے سکتی ہے۔ جی ہاں، جناب۔ اُن کے پاس ہسپتال نہیں تھے، نرسیں نہیں تھیں، اور جب تک وہ خُداوند کی مرضی میں اور خُداوند کے کلام کی پیروی میں چلتے رہے، یشوع نے کوئی آدمی نہ کھویا۔ خُدا نے ثابت کیا وہ اُن کے ساتھ ہے۔ یہ ٹھیک بات ہے۔ اب دھیان دیں۔

(91) ہم دیکھتے ہیں یشوع جان گیا، اگر رات ہوگئی، تو وہ اِدھر اُدھر بھاگ کر ایک دوسرے سے مل جائیں گے، اور۔ اور وہ سب ایک ساتھ اکٹھے ہو جائیں گے اور ایک بڑی فوج بنا لیں گے، اور اُن کا مقابلہ کرنے کیلئے اگلا دن بڑا کٹھن ہوگا۔ وہ نہیں جانتا تھا کیا کیا جائے، پس اُس نے خُدا کی طرف دیکھا۔ اُسے مدد کی ضرورت تھی، اور اُسے ضرورت تھی کہ سورج رُک جائے۔ پس اُس نے سورج کو حکم دیا یہیں ٹھہر جا۔ اور پھر...... کہا "اے چاند ایالون میں ٹھہرا رہ،" اور ہلنا نہیں جب تک میں تجھے حکم نہ دوں۔ اور چاند اور سورج چوبیس گھنٹوں کیلئے وہیں رک گئے، اور یشوع نے جنگ لڑی اور دشمن کو فتح کیا، کیونکہ وہ ٹھیک اپنی ڈیوٹی پر گامزن تھا۔ اور اُسکے پاس یہ کرنے کا حق تھا، کیونکہ وہ خُدا کے حکم کی تابعداری کر رہا تھا۔

(92) اور جب تک آپ اپنی ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں، اور خُدا کے کلام کے ساتھ قائم ہیں، اور وہی کر رہے ہیں جو اُس نے آپ کو کرنے کیلئے کہا ہے، اور خُدا کے احکام کے ساتھ آگے بڑھ رہے ہیں، تو آپ کے پاس حق ہے پہاڑ سے کہیں، "اُکھڑ جا!"

(93) خُدا اپنے کلام کو قائم رکھتا ہے۔ "اگر تم اِس پہاڑ سے کہو، 'اُکھڑ جا' اور اپنے دل میں شک

نہ کرو بلکہ یقین کرو کہ جو کچھ تم نے کہا ہے وہ ہو جائے گا،تو جو کچھ تم نے کہا ہے وہ تمہارے لئے ہوجائیگا۔'' یسُوع نے، مقدس مرقس 11:22 میں یہ بات کہی ہے۔ یہ سچ ہے۔ میں جانتا ہوں یہ سچ ہے۔ یہ خُدا کا کلام ہے، اور یہ ثابت کرتا ہے کہ یہ سچ ہے۔ ہم کبھی کبھی ڈر جاتے ہیں۔ ہم بعض اوقات ایسی جگہ پر پہنچ جاتے ہیں، لیکن ہم ڈر جاتے ہیں وہ اپنے کلام کو پورا نہیں کریگا۔ لیکن وہ اس کلام کو پورا کریگا۔ اُس نے کہا ہے وہ یہ کرے گا۔ اب، ہم دیکھتے ہیں یہ سچ ہے۔ اُس نے اِسے ثابت کیا ہے۔

(94) ایک بار، یسعیاہ نے، ایسی پیشینگوئی کی جو کبھی نہیں کی گئی تھی؛ اُس سے پہلے کبھی نہیں ہوئی تھی، اور تب سے اب تک بھی نہیں ہوئی ہے۔ اُس نے کہا، ''ایک کنواری حاملہ ہوگی۔'' کیا آپ تصور کر سکتے ہیں ایک عورت، بِنا کسی مرد کو جانے، ایک بچے کو جنم دے گی؟ یسعیاہ نے کہا، ''ایک کنواری حاملہ ہوگی۔''

اور خُدا نے اِس کلام کے مطابق ایک کنواری کو حاملہ ہونے دیا، تا کہ اپنے کلام کو سچا ثابت کرے۔ اُس نے اپنا کلام ثابت کیا، اور ایک کنواری حاملہ ہوئی اور اُس نے ایک بیٹے کو جنم دیا۔

(95) اب، دیکھیں اُس نے کیا کیا، کلام مجسم ہوا۔ جب بیٹا آیا، تو وہ خود کلام تھا۔ ''ابتدا میں کلام تھا، اور کلام خُدا کے ساتھ تھا، اور کلام خُدا تھا۔ اور کلام مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا۔''

(96) وہ زندہ کلام تھا۔ اُس نے ثابت کیا وہ زندہ کلام ہے۔ اُس نے اُس زمانے کے اُستادوں سے کہا، ''کون مجھ میں گناہ ثابت کرسکتا ہے؟'' اور گناہ ''بے اعتقادی ہے۔'' ''کون مجھ پر غیر ایماندار ہونے کا الزام لگا سکتا ہے؟ وہ سارا کلام جو میری بابت لکھا گیا تھا، وہ پورا ہوا۔'' اُس کی زندگی کی آخری سات پیشینگوئیاں آخری سات گھنٹوں میں، صلیب پر پوری ہوئیں۔ ہر وہ بات جو اُسکی بابت لکھی گئی تھی، پوری ہوئی، وہ کلام تھا۔ اُس نے ثابت کیا، وہ تھا۔ اُس نے بیماروں کو شفا دی۔ اُس نے مُردوں کو زندہ کیا۔ اُس نے موت، جہنم، اور قبر پر فتح پائی۔ اُس نے ثابت کیا وہ کلام ہے۔

دھیان دیں یہ معاملہ یائیر کے گھر کا تھا۔ اور اُس......اُس نے اُنھیں سچائی بتائی۔ ہم دیکھتے ہیں اُس نے جھیل کو پار کیا۔ اور شہر میں آیا۔

(97) اور وہاں پہاڑی پر ایک عورت تھی، جو اپنا سارا روپیہ پیسہ حکیموں پر خرچ کر چکی تھی۔ اِس

میں یقیناً کوئی شک نہیں، حکیموں نے وہ سب کچھ کیا جو کچھ وہ کرنا جانتے تھے، تاکہ وہ عورت ٹھیک ہو جائے؛ وہ عبرانی حکیم تھے، اور وہ عبرانی عورت تھی، اور جو کچھ وہ کر سکتے تھے اُنھوں نے اپنی بہن کیلئے کیا۔ پھر بھی، وہ اُس بیماری کو روک نہ سکے، اور، شاید، سن یاس کے وقت سے اُس کا خون مسلسل جاری تھا یہاں تک کہ...... وہ اتنی کمزور ہو چکی تھی کہ وہ بڑی مشکل سے اِدھر اُدھر جا سکتی تھی۔ اور اُس نے یسُوع کے بارے میں سنا تھا۔ اور جب اُس نے اُس کشتی کو درختوں کی جانب کنارے پر آتے دیکھا، تو وہ ڈھونڈنے نکل پڑی۔

(98) اور وہاں یسُوع پر تنقید کرنے والے بہت سارے کھڑے ہوئے تھے۔ اور آج بھی وہ تنقید سے آزاد نہیں ہے۔ کاش وہ جانتے وہ کون ہے، پھر وہ کبھی اُس پر تنقید نہ کرتے۔ لیکن وہ اُس پر تنقید کرنے والے تھے کیونکہ وہ نہیں جانتے تھے وہ کون ہے۔

اور آج بھی مسیح کیساتھ یہی معاملہ ہے، اسلیئے بہت سارے اچھے مرد اور خواتین اِس پر تنقید کرتے ہیں کیونکہ وہ نہیں جانتے یہ کون ہے۔

(99) یسُوع نے کہا، ''اگر تم نے موسیٰ کو جانا ہوتا، تو تم مجھے بھی جانتے۔ کیونکہ موسیٰ نے میری بابت کہا ہے۔ بہت سے اچھے لوگ اِس دن کو دیکھنے کے منتظر تھے۔ اگر میں اپنے باپ کے کام نہیں کرتا، تو پھر میرا یقین نہ کرو۔ میرے پاس عظیم گواہی ہے،'' اُس نے کہا، ''یوحنا سے بڑھ کر ہے، کیونکہ جو کام میں کرتا ہوں، وہ ثابت کرتے ہیں کہ باپ میرے ساتھ ہے۔'' اُس نے عظیم کام کیے تھے، کیونکہ وہ ثابت شدہ تھا۔ یوحنا بھی ثابت شدہ تھا، بیابان میں پکارنے والے کی آواز تھا۔ مگر جب وہ آیا، تو وہ وہی نبی تھا جس کی بابت موسیٰ نے کہا تھا آئیگا۔

جیسے ایک رات میں نے بتایا تھا، وہ تین ناموں سے آیا؛ ابنِ خُدا، ابنِ آدم، اور ابنِ داوٗد۔

(100) جب پہلی بار، وہ یہاں زمین پر تھا، تو وہ ابنِ آدم تھا۔ تب وہ ابنِ خُدا نہیں ہو سکتا تھا؛ اُس نے کبھی دعویٰ نہیں کیا تھا۔ اُس نے کہا کہ وہ ''ابنِ آدم ہے۔' جب کسی نے اُس سے سوال کیا، تو اُس نے کہا، ''تم ابنِ آدم کو دیکھتے ہو؛ ابنِ آدم۔'' اب، ''ابنِ آدم کا مطلب'' ایک نبی ہے۔ کیونکہ اُسے، اِسی طرح، کلام کے مطابق آنا تھا، وہ کلام کے خلاف نہیں آ سکتا تھا۔

(101) اِسی طرح ،آج ہے، پس ہمارا – ہمارا اِس گھڑی کا پیغام تھیولوجین اور تھیولوجی کے ذریعے نہیں آسکتا تھا، اسے بالکل اُسی طرح واپس آنا تھا کیونکہ اِس کا وعدہ کیا گیا تھا۔ اور اسی طرح ہونا تھا۔

(102) پس ہم، اس شخص کو دیکھتے ہیں، اسے نبی ہونا چاہیے تھا۔ ابنِ خُدا نہیں، بلکہ ابنِ آدم ہونا چاہیے تھا۔ یہوواہ نے خود نبیوں کو، یرمیاہ کو اور باقیوں کو،''ابن آدم کہا۔'' جب تم ابنِ آدم کو دیکھو......'' ''ابنِ آدم کون ہے؟'' وہ پوچھ رہے تھے۔

(103) پھر، اُس نے ابنِ آدم کے آفس میں خدمت سرانجام دی۔ پھر اُس نے ابنِ خُدا کے آفس میں خدمت سرانجام دی۔ خُدا رُوح ہے، اور پھر اُس نے سات کلیسیائی زمانوں میں، بطورِ ابنِ خُدا خدمت سرانجام دی۔ دیکھیں، ہزار سالہ بادشاہی میں، وہ داؤد کے تخت پر بیٹھے گا، تو وہ ابنِ داؤد ہوگا۔ بطورِ ابنِ داؤد، وہ تخت کا وارث ہوگا۔ اِبنِ آدم، ابنِ خُدا، اور ابنِ داؤد، تمام زمانوں میں ایک ہی شخص ہے۔

(104) باپ، بیٹا، اور رُوح القُدس ؛ خُدا کے دفاتر ہیں۔ وہ خُدا باپ تھا، پھر وہی خُدا بیٹا بن گیا، اور اب وہ خُدا رُوحُ القُدس ہے۔ تین خُدا نہیں ہیں؛ ایک خُدا کے، تین ظہور ہیں، ایک خُدا کی تین خصوصیات ہیں۔

اب ہم جانتے ہیں، اور جس زمانے میں ہم رہ رہے ہیں، خُدا اس میں اپنے کلام کو ویسے ہی قائم رکھتا ہے جیسے اُس نے پہلے قائم رکھا تھا۔

(105) ہم دیکھتے ہیں وہ جھیل کے پار آیا۔ اور اُس عورت نے اُس پر ایمان رکھا، اُس عورت کے اندر کچھ تھا جس نے اُچھلنا شروع کر دیا۔ اُس کیلئے کوئی حوالہ نہیں تھا، یشوع کیلئے کوئی حوالہ نہیں تھا جب اُس نے سورج کو روکا تھا، اِس عورت نے اپنے دل میں ایمان رکھا کہ وہ خُدا کا بیٹا ہے۔ اسلیئے اُس نے کہا،''اگر میں صرف اُس کی پوشاک کا کنارا چھولوگی، تو میں ٹھیک ہو جاؤں گی۔'' پس وہ بھیڑ میں آگے بڑھتی گئی جب تک اُس نے اُس کی پوشاک کو چھو نہ لیا، اور خون بہنا بند ہو گیا۔

(106) دیکھیں، اُس نے بھیڑ پر نگاہ کی، تا کہ اُسے تلاش کرے جس نے اُسے چھوا تھا۔

اور بیشک، وہاں کوئی تھا۔ اور وہ رُک گیا۔ حالانکہ سارے لوگ اُس پر گر رہے تھے؛ اور کچھ اُس کا مذاق اُڑا رہے تھے، اور کچھ اُس پر ہنس رہے تھے؛ اور مذہبی لوگ، اور کاہن کھڑے ہوئے اُس سے سوال کر رہے تھے، اور وغیرہ وغیرہ۔ مگر وہاں کوئی تھا جس نے اُس پر ایمان رکھا تھا۔ اور، وہ کچھ دیر رُکنے کے بعد، اچانک سے، اُس جانب مڑا، اور کہا، ''کس نے مجھے چھوا ہے؟''

(107) اُن میں سے کچھ نے کہا، ''کیوں، خُداوند،!'' میرے خیال میں یہ پطرس تھا جس نے کہا تھا، ''دیکھ، ساری بھیڑ تجھ پر گر رہی ہے۔ پھر، کس نے تجھے 'چھوا' ہے؟ دیکھ، سب لوگ تجھے چھو رہے ہیں!''

اُس نے کہا، ''مگر مجھے لگتا ہے قوت مجھ سے نکلی ہے۔'' اُس نے کمزوری محسوس کی۔ یہ ایک مختلف قسم کا چھونا تھا۔

(108) بھائیو، اور بہنوں، کاش ہم اسے سمجھ سکیں! کاش آپ اُسے اس خاص چھونے سے چھو سکیں! اے، بیمار لوگو، میں بس کچھ ہی منٹوں میں، آپ کیلئے دُعا کرنے والا ہوں۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ میں رُوح القُدس سے معمور ہوں، مگر اُس سے بڑھ کر رُوح القُدس سے معمور نہیں جتنا آپ کے پاس ہے، اور اِن لوگوں کے پاس ہے۔ یہ وہی رُوح القُدس ہے، اور یہ خُدا کا ایک حکم ہے؛ اور کاش آپ خُدا کے حکم پر ایمان رکھیں، اور بیماروں کیلئے دُعا کریں، اور اُن پر ہاتھ رکھیں، اور بدروحوں کو نکالیں، یہ اُسکا وعدہ ہے، تو آپ کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوگا۔ کاش آپ اِس کا یقین کریں، جو آپ نے مانگا ہے وہ آپکو مل جائیگا۔

یسُوع نے کہا۔ ''کیا تُو ایمان رکھتا ہے میں یہ کر سکتا ہوں؟''

(109) ''ہاں، خُداوند، میں ایمان رکھتا ہوں،'' اُس شخص نے یہی کہا تھا جسکے بچے کو مرگی پڑتی تھی، ''میں ایمان رکھتا ہوں تُو خُدا کا بیٹا ہے جو دُنیا میں آنے والا تھا۔'' اب، ہم جانتے ہیں یہ وہ رویہ ہے جو نتائج لاتا ہے۔

(110) اب، آئیں، جلدی سے اُس کے بارے میں بات کرتے ہیں، یہاں وہ اپنے راستے پر گامزن تھا۔ اور ایک کاہن آیا، اِس میں کوئی شک نہیں وہ شخص ایک سرحدی ایماندار تھا۔

(111) آج دُنیا بھر میں بہت سارے، سرحدی ایماندار موجود ہیں۔ وہ اِس کا یقین کرنا چاہتے ہیں۔ وہ اِس بات کا یقین کرنا چاہتے ہیں کہ رُوحُ القُدس حقیقت ہے۔ وہ یقین کرنا چاہتے ہیں کہ یہ رسولی تحریک ہے، کیونکہ خُدا نے وعدہ کیا ہے کہ آخری دنوں میں وہ اپنا رُوحُ القُدس انڈیلے گا۔ ہم......وہ ملاکی 4 کا یقین کرنا چاہتے ہیں، کیونکہ اُس نے وعدہ کیا ہے، کہ آخری دنوں میں- میں اصل پینتی کاسٹل ایمان واپس ایک بار پھر- پھر کلیسیا کو بحال کرے گا۔

(112) ملاکی 4 اِسکا دعویٰ کرتا ہے۔ ''دیکھو، مَیں آخری دنوں میں تمہارے پاس ایلیاہ کو بھیجوں گا،'' یہ ٹھیک بات ہے، ''وہ اولاد کے ایمان کو واپس والدوں کی طرف بحال کریگا،'' دیکھیں، ''اور اِسی طرح، والدوں کے ایمان کو واپس اولاد کی طرف بحال کریگا۔'' دیکھیں، ایسا ہونا ہے۔

آپ کہتے ہیں، ''بھئی، یہ تو یوحنا بپتسمہ دینے والا تھا۔'' نہیں، نہیں۔

(113) یوحنا بپتسمہ دینے والا ملاکی 3 میں تھا۔ یہ سچ ہے۔ متی 11 اِسی طرح کہتا ہے، ''اگر تم چاہو تو مانو، یہ وہی ہے جسکی بابت لکھا ہے، 'دیکھ، میں اپنا پیغمبر اپنے آگے آگے بھیجتا ہوں۔''' یقیناً، یہ ایلیاہ تھا۔ یسُوع نے کہا یہ تھا۔ لیکن دیکھیں، یہ ملاکی 4 کا ایلیاہ نہیں تھا۔

(114) کیونکہ، ''اِس پیغام کے فوراً بعد، دُنیا کو آگ سے جلایا جانا ہے، اور راستباز شریروں کی راکھ پر چلیں گے۔'' پس یوحنا کے زمانے میں یہ نہیں ہوا تھا۔ ہمارے پاس ایک پیغام کا ہونا ضروری ہے جو لوگوں کو تمام تنظیمی حالتوں سے صاف کر کے باہر نکالے، اور اصل، اور حقیقی پینتی کاسٹل ایمان پر واپس لائے۔ اور ہم دیکھ رہے ہیں یہ ہو چکا ہے، یہ کلام کا پورا ہونا ہے جو رونما ہوا ہے۔ سارا کلام پورا ہونا ضروری ہے۔ ہم اور کتنے لوگوں پر یہ لاگو کر سکتے ہیں، اِسے ظاہر کرنے کیلئے، اب مجھے اپنے وقت سے بھی زیادہ وقت لینا پڑے گا۔ لیکن آپ اِن باتوں پر کان لگائیں، کیونکہ اِسے ٹھیک اِسی طرح، ابرہام کے بچوں پر لاگو ہونا ہے، جسکا اُس نے وعدہ کیا ہے۔

(115) ہم دیکھتے ہیں یسُوع اُس چھوٹی لڑکی کو شفا دینے جارہا تھا۔ پس، باپ، سرحدی ایماندار تھا، مگر کوئی چیز ایسی نقطے پر آئی کہ وہ یسُوع کو پہچان گیا، کیونکہ، ڈاکٹر نے لڑکی کو جواب دیدیا تھا۔ اُس نے اپنی کالی ٹوپی اُتار دی جو اُس نے پہنی ہوئی تھی تاکہ وہ یسُوع کو ڈھونڈ پائے۔ دیکھیں، جب آپ

اُسے چاہتے ہیں تو وہ ٹھیک وہاں آ جاتا ہے۔ اُس نے اُسے ساحل پر آتے ہوئے ڈھونڈ لیا۔

(116) اور اُس نے کہا، ''میری چھوٹی لڑکی کے پاس چل، اور اپنے ہاتھ اُس پر رکھ، اور وہ ٹھیک ہو جائے گی۔'' اور کہا، ''وہ مرنے کے قریب ہے۔ وہ میری اکلوتی بچی ہے۔'' اور کہا، ''وہ بارہ سال کی ہے۔ ہمارے اور بچے نہیں ہیں۔ بس بیوی اور میں ہوں'' اور ''بوڑھے ہو رہے ہیں۔ اور وہ ہماری اکلوتی بیٹی ہے، اور وہ بھی قریب المرگ ہے۔ خُداوند، میں تجھ پر ایمان لاتا ہوں۔ اگر تُو آ کر اُس پر اپنا ہاتھ رکھ دے، تو وہ ٹھیک ہو جائے گی۔''

دیکھیں، اُس نے کیا پہچانا؟ اُس نے پہچان لیا خُدا کا موعودہ کلام اس شخص میں مجسم ہوا ہے۔

(117) بالکل اُسی طرح جیسے نیکدیمس نے کہا، ''اے ربی، اے اُستاد، ہم جانتے ہیں کہ تُو خُدا کی طرف سے اُستاد ہو کر آیا ہے۔ ہم یہ جانتے ہیں۔ فریسی یہ جانتے تھے۔ کیوں اُنھوں نے اِس کا اقرار نہیں کیا؟ ''کوئی انسان ایسے کام نہیں کر سکتا جیسے تُو کرتا ہے، جب تک خُدا اُس کے ساتھ نہ ہو۔ ہم جانتے ہیں تُو خُدا کی طرف سے آیا ہے۔''

(118) ہم یہاں دیکھتے ہیں یائیر نے بھی اِسی قسم کا ایمان رکھا۔ اُس نے کہا، ''آ کر اپنا ہاتھ رکھ دے۔'' وہ جان گیا تھا اُس میں خُدا ہے۔ ''اپنے ہاتھ میری بچی پر رکھ دے۔ اگرچہ وہ مرنے والی ہے، تو بھی وہ زندہ رہے گی۔''

(119) اور وہ اُس کے ساتھ چل پڑا۔ اور جب وہ جا رہا تھا، تو وہاں ایک شخص دوڑتا ہوا واپس آیا، اور اُس نے کہا، ''اسے تکلیف نہ دے، خُداوند کو اور تکلیف نہ دے۔ کیونکہ- کیونکہ لڑکی مر گئی ہے، وہ رحلت کر گئی ہے۔ وہ فوت ہو گئی ہے۔''

یسُوع یائیر کی طرف مُڑا، اور کہا، ''کیا میں نے تجھے نہیں کہا تھا، اگر تُو ایمان رکھے گا، تو تُو خُدا کا جلال دیکھے گا'؟ پس تُو فقط اعتقاد رکھ!''

(120) وہ کمرے میں داخل ہوا، اور وہاں پر سب لوگ، چلا رہے اور رو رہے تھے، اور ماتم کر رہے تھے، جیسے سب لوگ کرتے ہیں۔ اور پیاری چھوٹی لڑکی، پاسٹر کی بیٹی، مر گئی تھی، اور وہ دُنیا سے رخصت ہو چکی تھی۔ اور اُسکی وفات کو کئی گھنٹوں گزر چکے تھے، اور اُنھوں نے اُسے چارپائی پر لٹایا

ہوا تھا، شاید، اُس کے بدن پر خوشبو وغیرہ ملنے کی تیاری ہو رہی تھی، اور اُسے دفن کرنے کیلئے، الگ رکھا ہوا تھا۔

پھر ہم دیکھتے ہیں جب یسُوع گھر پہنچا۔ تو وہ سب ماتم کر رہے تھے۔ اور اُس نے کہا، ''خاموش ہو جاؤ۔'' اُس نے کہا، ''وہ مری نہیں، بلکہ وہ سوتی ہے۔''

(121) کیا آپ تصور کر سکتے ہیں اُنھوں نے کیا سوچا؟ ''غور کریں، اب، اِس شخص کو تو ہم جانتے ہیں۔ ہمیں معلوم ہے یہ ایک ناجائز اولاد ہے۔ اور ہم نے اسکی باتیں سنی ہیں، اور یہ جلد بازی میں سب نبوتیں کرتا ہے۔ اور اب ہم جانتے ہیں کاہن ٹھیک ہے، مگر 'یہ شخص پاگل ہے،' کیونکہ ہم جانتے ہیں لڑکی مر چکی ہے۔ ڈاکٹر نے بھی اُس کی 'موت کی تصدیق کردی ہے،' اور وہ یہاں پڑی ہوئی ہے۔ وہ مر چکی ہے، اور ہم جانتے ہیں وہ وفات پا گئی ہے۔'' اُنھوں نے یہ کہا، اور وہ اُس پر ٹھٹھا کر کے ہنسنے لگے، دوسرے الفاظ میں، اُس پر تنقید کر کے، اُس کو شرمندہ کرنے لگے۔

(122) مگر اُس نے کہہ دیا تھا وہ مری نہیں ہے۔ بس یہی کچھ کہا۔ ''وہ سوتی ہے۔'' اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کتنی تنقید ہوتی ہے، وہ اپنے کلام کو پورا کرتا ہے! اُس نے سب کو گھر سے باہر نکال دیا، تمام بے ایمانوں کو باہر نکال دیا۔ اور پطرس، اور یوحنا، اور یعقوب کو لیا، یعنی ایمانداروں کو، تین گواہوں کو، اور ماں، باپ کو اندر لیکر چلا گیا، اور اُس لڑکی کا ہاتھ پکڑا، اور ایک زبان میں بولا اور اُس لڑکی کی جان دورِ ابدیت سے واپس آ گئی۔ اور لڑکی زندہ ہو گئی۔

(123) اُس نے کیا کِیا؟ اُس نے اپنے کلام کو ثابت کیا۔ اُس نے جو کہا تھا اُس نے اُسے ثابت کیا۔ وہ مری نہیں تھی۔ وہ سو رہی تھی۔ اب ہم دیکھتے ہیں، اور محسوس کرتے ہیں، کہ ایسا کرنے سے، اُس نے وہاں کچھ ثابت کیا۔ دیکھیں اُس نے ثابت کیا وہ خُدا ہے۔ اُس نے ثابت کیا اُس کے پاس علمِ سابق ہے۔ دھیان دیں اُس نے کلام میں کیا فرمایا تھا۔ ''وہ مری نہیں، بلکہ وہ سوتی ہے۔'' دیکھیں، وہ آغاز میں مری نہیں تھی۔ وہ سو رہی تھی۔ اپنے علمِ سابق کو ظاہر کیا۔ دیکھیں، ہوسکتا ہے اُسی دن وہاں بہت ساری چھوٹی لڑکیاں مری ہوں، مگر یہ لڑکی مری نہیں تھی۔ بلکہ یہ سوئی ہوئی تھی، جیسے لعزر۔ اور اُس نے لڑکی کو نیند سے جگایا، کیونکہ وہ مری نہیں تھی۔

(124) ''اور وہ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے، گو وہ مر بھی جائے، تو بھی وہ زندہ رہے گا؛ اور جو کوئی زندہ ہے اور مجھ پر ایمان لاتا ہے، وہ کبھی نہ مرے گا۔'' صرف وہ جو برّہ کی کتابِ حیات میں ہیں، جب وہ موا، تو اُس نے انھیں چھڑا لیا، اور یہ وہی ہیں جنھیں وہ، اُس دن نیند سے جگائے گا، اور یہ وہی ہیں جو اُس کی قوت سے جلائے گئے ہیں، اور ان کے اندر جی اُٹھنے والی قوت موجود ہے۔ جیسے میں نے گزری رات بتایا تھا، الیشع کے مرنے کے بعد، اُسکی ہڈیاں قبر میں پڑی ہوئی تھیں، اور جی اُٹھنے کی قوت اُس کی ہڈیوں میں موجود تھی۔

(125) یقیناً، اُس نے ثابت کر دیا کہ وہ کون ہے۔ اب اُسی طرح، ہم پھر دیکھتے ہیں، کہ، اُس نے عبرانیوں کے چوتھے باب کی بارہویں آیت کو، ثابت کر دیا، اُس نے ثابت کیا کہ وہ خُدا کلام ہے۔ اُس نے یقیناً ثابت کیا۔ دھیان دیں اُس نے کیا کِیا؟ عبرانیوں، 12، عبرانیوں 12:4، میں لکھا ہے، ''خُدا کا کلام دودھاری تلوار سے بھی، زیادہ تیز ہے، اور- اور یہ دل کے خیالوں اور ارادوں کو جانچتا ہے۔'' اب ذرا ایک لمحے کیلئے غور کریں۔

(126) جب اُس نے اپنی خدمت کا آغاز کیا، تو اپنے آنے کے بعد اُس نے دِکھایا کہ وہ کلام تھا، جب وہ اپنی آزمائش کے بعد بیابان سے باہر آیا، تو پطرس نامی ایک شخص سے ملا، پہلے اُس کا نام شمعون تھا۔ اور وہ یسُوع کے پاس، اپنے بھائی اندریاس کیساتھ آیا۔ اور جیسے ہی وہ یسُوع مسیح کی حضوری میں آیا، یسُوع نے کہا، ''تیرا نام شمعون ہے۔ اور تیرا باپ یوناہ ہے۔ اب سے تُو پطرس کہلائے گا۔'' اس سے ثابت ہو گیا وہ کلام تھا، کیونکہ کلام دل کے خیالوں اور ارادوں کو جانچتا ہے۔ اور وہ کلام تھا۔

(127) فلپس نے یہ ہوتے دیکھا۔ وہ پہاڑی کے پار گیا، اور ایک دن گزر گیا، اور پھر واپس آیا۔ اور اپنے ساتھ ایک دوست کو لایا جس کا نام نتن ایل تھا۔ اور اُس نے کہا، ''یہ باتیں واقعی ہو رہی ہیں۔ موسیٰ نے کہا تھا 'خُداوند ہمارا خُدا ایک نبی' اُسکی مانند برپا کریگا، اور وہ آدمی یہاں موجود ہے۔ کیونکہ، اُس نے شمعون کو بتا دیا وہ کون ہے، اور اُس کا باپ کون ہے، اور ہم جانتے ہیں جو اُس نے کہا وہ سچ ہے۔ کیونکہ، خُدا نے کلام میں یہ فرمایا تھا، اور یہاں ثابت ہو گیا ہے اُس نے یہ کام کرنا

تھا،اور اِس سے ثابت ہو گیا وہ مسیحا ہے۔''

اور جب وہ اُس کی حضوری میں آیا، تو یسُوع اُس سے مخاطب ہوا، اور کہا، ''دیکھو یہ ایک اسرائیلی ہے، اور اِس میں ذرا بھی مکر نہیں ہے۔''

اُس نے کہا، ''اے ربی، تُو مجھے کب سے جانتا ہے؟''

کہا، ''اِس سے پہلے فلپس تجھے بلاتا، جب تُو درخت کے نیچے تھا، میں نے تجھے دیکھا۔'' اُس نے اپنا کلام ثابت کیا۔ اُس نے خُدا کا کلام ثابت کیا۔ اُس نے کیا۔

(128) کنویں پر عورت تھی، اور اُس کے پاس...... دیکھیں، یسُوع نے اُس سے کہا مجھے اُس برتن میں سے پینے کیلئے پانی دے جس کے ذریعے تُو پانی نکال رہی ہے، اور اُس عورت نے کہا، ''تم یہودیوں کیلئے یہ روا نہیں کہ ہم سامری عورتوں سے پانی مانگیں، کیونکہ ہمارے درمیان کوئی لین دین نہیں ہے۔''

اُس نے کہا، ''اگر تُو جانتی تجھ سے کون بات کر رہا ہے، تو تُو مجھ سے پانی مانگتی۔''

اُس عورت نے کہا، ''کنواں گہرا ہے۔''

اور جیسے ہی، بات چیت آگے بڑھی، وہ جان گیا اُس عورت کی پریشانی کیا ہے۔ اور اُس نے کہا، ''جا اپنے شوہر کو یہاں، بلا لا۔''

اُس عورت نے کہا، ''میرا کوئی شوہر نہیں ہے۔''

یسُوع نے کہا، ''تُو نے سچ کہا، کیونکہ پانچ تُو کر چکی ہے، اور جس کے ساتھ تُو اب رہ رہی ہے وہ بھی تیرا شوہر نہیں ہے۔''

(129) ''دیکھیں،'' اُس عورت نے کہا، ''جناب، مجھے لگتا ہے کہ آپ ایک نبی ہیں۔'' اُس نے کہا...... ''آپ جانتے ہیں، ہمارے پاس چار سو سالوں سے کوئی نبی نہیں آیا۔'' کہا، ''مجھے لگتا ہے آپ ایک نبی ہیں۔ دیکھیں، ہم جانتے ہیں جب مسیحا آئے گا، جو مسیح کہلاتا ہے، جب وہ آئیگا، تو وہ ہمیں اِس قسم کی باتیں بتائے گا۔ اور یہ اُس کا نشان ہوگا۔''

تب اُس نے کہا، ''میں وہی ہوں جو تجھ سے بات کر رہا ہوں،'' پس اُس نے اپنا کلام ثابت کیا۔

وہ......ہم ثابت کر سکتے ہیں وہ اسکا دعوی کرتا ہے۔ وہ مسیحا تھا، وہ خُدا کا بیٹا تھا۔

(130) اِسی طرح، اب ہم یہاں دیکھتے ہیں، کہ وہ عورت جسکے خون جاری تھا، جس نے اُسکی پوشاک کو چھوا تھا، اُس پر یہ ثابت ہو گیا کہ وہ خُدا کا کلام تھا۔

(131) اب آج رات، یاد رکھیں، یسُوع نے کہا......پس، یہ عبرانیوں، 1، یا تیسرے باب میں ہے، مجھے یقین ہے یہی ہے، اُس نے کہا، ''اب وہ ایک سردار کاہن ہے'' اِس زمانہ میں جس میں اب ہم رہ رہے ہیں، '' آسمان پر، خُدا کی حضوری میں ایک ایسا سردار کاہن موجود ہے، جسے ہم اپنی کمزوریوں میں چھو سکتے ہیں۔''

عبرانیوں، 8:13 میں لکھا ہے، ''وہ کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔'' وہ وہی یکساں خُدا ہے جو اُس وقت تھا۔ آج رات بھی وہ یکساں ہے۔

(132) مقدُس یوحنا 12:14 میں، اُس نے کہا، ''جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے، یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کرے گا۔ بلکہ اِن سے بھی بڑے کام کرے گا، کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں۔'' سمجھے؟ ''جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے، یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کرے گا۔''

(133) متی 28 میں، اُس نے کہا، '' تھوڑی دیر باقی ہے دُنیا مجھے پھر نہ دیکھے گی، مگر تم مجھے دیکھتے رہو گے، کیونکہ میں دُنیا کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں گا۔''

(134) یسُوع مسیح کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ وہ آج رات، یہاں پر اپنے کلام کو ثابت کرنے کیلیئے، کھڑا ہوا ہے۔ (میرا وقت پورا ہو گیا ہے۔) مگر اُس نے ثابت کیا وہ کر سکتا ہے۔ اُس نے اپنا کلام اُس وقت بھی ثابت کیا، جو اُس زمانہ کیلیئے وعدہ کیا گیا تھا۔ اُس نے یسعیاہ کے کلام کو ثابت کیا۔ اُس نے نوح کے کلام کو ثابت کیا۔ اُس نے موسیٰ کے کلام کو ثابت کیا۔ اُس نے اُن نبیوں کے کہے ہوئے کلام میں سے ہر ایک کو ثابت کیا۔

(135) اُس نے آج کے زمانے کیلیئے بھی وعدہ کیا ہے، اِس زمانے کیلیئے جس میں ہم رہ رہے ہیں، دُنیا سدوم کی طرح ہو گی، اور ہم جنس پرستی ہو گی۔ پس آج اس دُنیا کو دیکھیں، دُنیا بھر میں جہاں بھی میں سفر کرتا ہوں؛ صرف یہاں نہیں، بلکہ ہر جگہ ایسا ہے۔ یہ بڑی گھمبیر حالت ہے۔ سویڈن میں،

جوان مرد اور عورتیں، برہنہ ہوکر برف پر سکیٹنگ کرتے ہیں۔ اور جرمنی اور فرانس میں، بلکہ ہر جگہ ایسا ہے، یہ گھٹیا قسم کے لوگ ہیں جو ہمارے یہاں امریکہ میں بھی ہیں۔ یہ ایک زمانہ ہے۔ مجھے، اگر مجھے کبھی واپس آنے کا وقت ملا، تو آپ سے، کچھ نبوتی باتوں پر گفتگو کرونگا، تا کہ آپ کو یہ دِکھاؤں، کہ ہم کون سے زمانے میں رہ رہے ہیں۔ بائبل بیان کرتی ہے،'' بچے اپنے والدین پر حکمرانی کریں گے۔'' [ٹیپ پر خالی جگہ ہے-ایڈیٹر۔]

(136)...... یہ کلام ہے۔ مگر، یاد رکھیں، ابرہام کے پاس ایک بیج تھا، وہ بیج اضحاق تھا۔ سارہ کی موت کے بعد اُس کے پاس دوسرے بیج بھی تھے۔ اور وہ ایک سو پینتالیس سال کا تھا، جب اُس نے ایک دوسری عورت سے شادی کی، اور بیٹیوں کے علاوہ اُس کے سات بیٹے تھے؛ جب وہ سو سال کا ہو گیا تھا تو خُدا نے اُسے ایک جوان مرد میں بدل دیا تھا۔ وہ پھر سے پینتالیس سال کا ہو گیا تھا، اسلیئے اُس نے یہ کیا...... ہم یہ جانتے ہیں۔ کئی سال پہلے، میں نے کیلیفورنیا میں آپکے سامنے یہ بیان کیا تھا۔

(137) اور اب ہم جانتے ہیں ابرہام کا بیج سارہ کے وسیلے قدرتی جنسی بیج نہیں تھا، وہ تو اضحاق تھا، جس سے ایک قوم چلی، لیکن ایک موعودہ شاہی بیج تھا، جو کہ یسُوع مسیح تھا۔ اور اُس بیج سے، اُس کی شاہی نسل چلی۔ اوہ، میرے خُدایا! اب ہم شاہی کاہنوں کا فرقہ ہیں، ایک شاہی قوم ہیں، اور ایک مقدّس قوم ہیں، جو خُدا کی تعریف کرتی ہے، اور اپنے ہونٹوں کی قربانی اُس کے نام کی تعریف کیلیئے گزرانتی ہے۔ خُدا نے اپنا کلام ثابت کیا ہے، اور اُس نے ہم پر اپنا پاک رُوح نازل کیا ہے۔

(138) اُس نے کہا،'' جیسے سدوم کے دنوں میں ہوا، ویسے ہی اُس کے دنوں میں ہوگا جب ابنِ آدم ظاہر ہوگا۔'' اب کیا آپ نے دھیان دیا؟ ابنِ خُدا سے، ابنِ داؤد بننے سے پہلے، وہ خود کو دوبارہ ابنَ آدم کی صورت میں ظاہر کریگا۔ کیا آپ نے پاک کلام پر دھیان دیا ہے؟

(139) کیونکہ، وہ ہمیشہ یہ کرتا ہے، اور وہ تب تک کچھ نہیں کرتا جب تک وہ اپنے بندوں نبیوں پر یہ ظاہر نہ کردے۔ یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔ یہ اُسکا وعدہ ہے۔ سمجھے؟ وہ تب تک کچھ نہیں کرتا...... خُدا جھوٹ نہیں بول سکتا۔ اِس سے پیشتر وہ کچھ کرے، پہلے، وہ اُسے ظاہر کرتا ہے۔

(140) اِس حالت کو دیکھیں جس میں آج ہم بیٹھے ہوئے ہیں۔ دیکھیں ہم کہاں کھڑے

ہیں۔آپ میں سے ہر ایک تسلیم کرے گا کہ ہم جدید سدوم میں ہیں۔آپ جانتے ہیں یہ ملک اِسی لئے اِس حالت میں ہے۔یہاں پر......کوئی اُمیدیں نہیں ہیں؛اس قوم کیلئے اور کسی دوسری قوم کیلئے نجات باقی نہیں رہی۔اب ہم اِس سے دُور ہو چکے ہیں۔وہ نبوتیں جن کی اِس بارے میں پیشینگوئی کی گئی تھی، وہ پوری ہوگئی ہیں۔خُدا چھان بین کر رہا ہے،اور جہاں کہیں وہ آخری چھوٹی بھیڑ ہے وہ اُسے تلاش کر رہا ہے۔ایک دن، یہ سب کچھ ہو جائیگا۔ہم آخری وقت میں ہیں۔اس حالت پر، غور کریں۔

(141) میں آپ سے، ایک بھائی یا بہن کی حیثیت سے پوچھتا ہوں، اِس سے پہلے کہ ہم دُعا کریں ایمان کے ایک اور لمحے کو تعمیر کرلیں۔ہم جانتے ہیں کہ ہمیں کسی خاص وقت کی نزاکت سے نہیں چلنا ہے۔لیکن میں-میں-میں دُعائیہ قطار کو شروع کرنا چاہتا ہوں، پھر آپ لوگ جو جانا چاہتے ہیں وہ جا سکتے ہیں۔سمجھے؟اور پھر آپ جو دُعائیہ قطار میں ٹھہرنا چاہتے ہیں وہ ٹھہر سکتے ہیں۔بس مجھے، بھائی ہوتے ہوئے، ایک لمحے کیلئے آپکی توجہ کسی چیز کی جانب کروانی ہے۔

(142) یسُوع پر نگاہ کریں، لوقا 17:30 میں، دیکھیں، جب وہ وہاں آخری وقت کے بارے میں بتا رہا تھا، کہ نوح کے دنوں میں کیا ہوگا۔پھر اُس نے ''فرمایا، اور کہا، سدوم کے دنوں میں کیا کیا ہوگا،'' اور کہا، ''ابنِ آدم ظاہر ہوگا۔'' پھر سے ابنِ آدم، نہ کہ ابنِ خُدا۔''ابنِ آدم،'' غور کریں، یہ بات سیدھا ملاکی 4 میں، واپس لے آتی ہے۔اور ٹھیک اس میں باقی ساری دوسری نبوتیں بھی شامل ہو جاتی ہیں، یہ کیسے ہونا چاہیے۔اور وہ اپنا کلام اِسی طرح ثابت کرتا ہے۔یہ سچ ہے۔

(143) اور دھیان دیں، ایسا کرنے کے وسیلے، وہ اپنا رُوح ہر فردِ بشر پر نازل کرے گا، اور پھر کیا ہوگا، بحالی واپس آجائیگی۔''اور تمہارے بیٹے بیٹیاں نبوت کریں گے۔میں اپنے بندوں اور بندیوں پر اپنی رُوح نازل کروں گا۔اور میں اوپر آسمان پر نشان دِکھاؤں گا۔''

(144) یہاں پر میرے پاس، بھائی لی ویل کی ایک تصویر ہے۔میں آپ کو یہ دِکھانا چاہتا ہوں، اُس دن پہاڑ پر، اُن سات مہروں کے، عظیم سبق کھلنے سے پہلے کیا ہوا تھا، سکول کے سارے بچے باہر آگئے تھے۔اور جب سکول کے بچے باہر آئے، تو میں وہاں دُعا میں تھا، وہاں آگ مخروطی شکل میں نیچے آئی، اور پھر واپس اوپر چلی گئی اور پھیل گئی، اور گھوم کر پھر واپس نیچے آگئی۔یہی بات تھی جو اُس نے

کہی تھی لوگوں کو جا کر بتا۔ہم...... یہ وہاں ہوا، جہاں ٹیوسان کے سکول ہیں......اور یہ وہاں اوپر ہوا میں چلا گیا۔

(145)اور سائنس نے تصویریں، وغیرہ لیں، اور اِس کی جانچ کی۔اُنھوں نے کہا،''یہ کہاں ہوا ہے؟ کیا واقع ہوا تھا؟'' دیکھیں، وہ اِسے سمجھ نہ سکے۔اوہ، یہ کسی کونے میں نہیں ہوا تھا، بس سیاہ ضمیر ہیں۔جان نہ پائے...... جب یسُوع ، یہاں زمین پر تھا، تو لاکھوں لوگ اُسے جان نہ پائے کہ وہ یہاں زمین پر ہے۔جی ہاں۔آج بھی لاکھوں لوگ، بلکہ کروڑوں لوگ جان نہ پائیں گے۔

(146) مگر یہاں، کچھ لوگ ہوں گے جن کے پاس اُسے بھیجا گیا ہے، وہ جان جائیں گے۔ ''اُس روز اہلِ دانش اپنے خُدا کو پہچانیں گے،اور وہ کچھ کر دِکھائیں گے۔'' ہم یہ سمجھتے ہیں، یہی وہ گھڑی ہے جس میں ہم رہ رہے ہیں۔

(147)اب سدوم پر نگاہ ڈالیں،اور دیکھیں کیا ہوا تھا۔اُس نے کہا،''جیسے سدوم کے دنوں میں ہوا تھا'' وہاں لوگوں کا ایک گروہ تھا جو موعودہ فرزند کا منتظر تھا۔ہم یہ ایمان رکھتے ہیں۔وہ ابرہام اور اُس کا گروہ تھا۔وہاں ایک نیم گرم گروہ تھا، لوط، جو آدھا برگشتہ تھا، تو بھی ایماندار تھا؛ اور سدوم میں تھا۔وہاں تین درجے کے لوگ تھے۔

(148)ہمیشہ تین درجے کے لوگ ہوتے ہیں۔سم، حام، اور یافت کے لوگ تھے۔پس، ایماندار، بناوٹی ایماندار، اور بے ایمان لوگ ہیں۔یہ ہر جگہ موجود ہیں، اور ہم۔ہم انھیں ہر گروہ میں دیکھتے ہیں۔اور، ہر جگہ آپ انھیں پاتے ہیں۔اور یہ گروہ ابھی تک یہاں موجود ہیں۔آپ کو بس تقسیم کرنے کی ضرورت ہے۔آپ ٹھیک انہیں کلام میں دیکھ سکتے ہیں، یہ ٹھیک ایکساتھ نظر آتے ہیں۔

(149) یہ سنیں۔آج رات، دیکھیں نبوتی اور مقامی لحاظ سے، ہم کہاں بیٹھے ہوئے ہیں۔اب، ہم میں سے ہر ایک جانتا ہے دُنیا سدوم جیسی حالت میں پہنچ چکی ہے۔

ہم اسرائیل کے بارے میں تمام نبوتوں سے واقف ہیں، وہ اپنے ملک میں ہے۔اگر آپ قومی لحاظ سے جاننا چاہتے ہیں کہ ہم کہاں کھڑے ہیں، تو اسرائیل کو دیکھیں، وہ کہاں ہے۔

(150)اگر آپ جاننا چاہتے ہیں کلیسیا کس حالت میں ہے، تو عورتوں کے اعمال پر دھیان

دیں۔عورت کلیسیا ہے۔اُسے دیکھیں، غیر اخلاقی، اور بے حیائی پر نظر کریں؛ دیکھیں، دھیان دیں کلیسیا کس مقام پر ہے۔بس اِس پر دھیان دیں، دیکھیں، غور کریں، بس عورتوں پر دھیان دیں۔آپ دیکھیں گے، کیسے آپ کی عورتیں نیچے گر گئیں اور آلودہ ہو گئیں ہیں، دیکھیں، یہ نمونہ ہیں، اور اِسی طرح آپ کی کلیسیا ہے۔

(151) دیکھیں اسرائیل کہاں ہے، آپ وقت کے اعداد وشمار پر نظر کریں ہم کہاں ہیں۔غور کریں، اور ذرا نشانوں اور حیرت انگیز کاموں کو دیکھیں۔اگر آپ- اگر آپ، اگر آپ کی آنکھیں کھلی ہیں، تو دیکھیں ہم کہاں ہیں۔

(152) اب صورتِ حال کے مطابق دیکھیں ہم کہاں پر بیٹھے ہوئے ہیں، دُنیا سدوم جیسی حالت میں ہے۔اب دھیان دیں، ''جیسے ہوا تھا۔'' اب غور کریں، اُس دن، وہاں کوئی تھا، جو موعودہ بیٹے کے آنے کا منتظر تھا۔ابر ہام اور سارہ تھے، اور ابر ہام کا گروہ موعودہ بیٹے کا منتظر تھا۔وہ سدوم میں نہیں تھے۔لیکن ٹھیک اُس لمحے، واقعے کے آخری حصے میں، ٹھیک موعودہ بیٹے کے آنے سے پہلے، تین اشخاص آسمان سے اُتر کر آئے، ایک فرشتہ...... بلکہ دو فرشتے اور ایک خُدا تھا۔اور وہ نیچے آئے اور اُنھوں نے ابر ہام کے ساتھ، بلوط کے نیچے بات چیت کی۔کیا یہ ٹھیک ہے؟ اور اُن میں سے دو سدوم میں چلے گے اور شہر کے گناہوں کے خلاف چلا اُٹھے۔اور یہ بات اُس وقت، غیر قوموں کی دُنیا کو جلانے سے تھوڑی دیر پہلے ہوئی۔اور پھر سارا سدوم تباہ ہو گیا۔اور تھوڑے سے نکلے، جن میں لوط اور اُس کی دو بیٹیاں شامل تھیں۔اُس کی بیوی نہیں بچی تھی؛ وہ مُڑ گئی تھی۔کاش میرے پاس وقت ہوتا تاکہ آپ کو ابھی دکھا پاتا، کلیسیا کس مقام پر کھڑی ہوئی ہے۔میں چاہتا ہوں اب آپ دھیان دیں۔

(153) اور ایک ہستی وہاں رک گئی اور ابر ہام سے باتیں کیں، اور اُس نے ابر ہام کو ایک نشان دِکھایا۔اور، دھیان دیں، ابر ہام نے خُدا کو بہت سے عظیم نشانوں میں دیکھا تھا۔ہم یہ ایمان رکھتے ہیں، کیا ہم نہیں رکھتے؟ لیکن بیٹے کے آنے سے تھوڑی دیر پہلے ایسا ہوا۔اِس سے پہلے کہ بیٹا ظاہر ہوتا، اُسے وہاں ایک اور نشان دیا گیا۔

(154) کیونکہ بیٹا، حقیقی بیٹا، خُدا کا بیٹا تھا، جو ابر ہام کے ایمان کے وسیلے آنا تھا، دیکھیں، وہ

یسُوع تھا۔ ہم ابرہام کا بیج ہوتے ہوئے، مسیح میں مرجاتے ہیں، اور ہم ابرہام کی نسل بن جاتے ہیں۔

(155) اب دھیان دیں بیٹے کے آنے سے تھوڑی دیر پہلے، یہ ہوا تھا۔ اب، وہ شخص وہاں ٹھہر گیا اور ابرہام سے باتیں کیں، اُسکی پشت خیمے کی جانب تھی، اُس نے کہا، ''ابرہام۔'' اب، اِس سے ایک دن پہلے، وہ ابرام تھا۔ اب اُس نے کہا، ''ابرہام، تیری بیوی، سارہ کہاں ہے؟'' نہ کہ ساری، S-a-r-r-a۔ بلکہ S-a-r-a-h، یعنی شہزادی۔ ''تیری بیوی، سارہ کہاں ہے؟''

اُس نے جواب دیا، ''وہ تیرے پیچھے خیمے میں ہے۔''

(156) اُس نے کہا، ''دیکھ، اپنے وعدے کے مطابق جو میں نے تجھ سے کیا تھا، میں پھر تیرے پاس آؤں گا۔'' دوسرے الفاظ میں، ''زندگی کے وقت میں، سارہ اپنی زندگی معمول کے مطابق دوبارہ جی پائیگی۔''

(157) اور سارہ، سو برس کی تھی، اور بوڑھی تھی، خیمے میں، منہ دبا کر ہنسی۔ دیکھیں، وہ اپنے دل میں مسکرائی، اور کہا، ''یہ شخص کیسے ٹھیک ہوسکتا ہے؟ دیکھو، میں ایک بوڑھی عورت ہوں، اور میرا مالک ابرہام، ایک بوڑھا آدمی ہے، اور خاندانی معاملہ تو برسوں سے ختم ہو چکا ہے۔'' اور کہا، ''میں اپنے شوہر کے ساتھ دوبارہ کیسے خوش ہوسکتی ہوں؟ وہ بھی بوڑھا ہے، اور میں بھی بوڑھی ہوں، برداشت ختم ہوچکی ہے، اور دودھ کی نسیں سوکھ چکی ہیں، اور وغیرہ وغیرہ...... 'وہ سوکھ چکی تھی۔' ہمیں یہ خوشی کیسے دوبارہ حاصل ہوسکتی ہے؟''

(158) اور اُس شخص نے، اپنی پشت خیمے کی جانب کی ہوئی تھی، اور کہا، ''سارہ یہ کہہ کر، کیوں ہنسی، 'کہ یہ کام کیسے ہوسکتا ہے؟''' یہ کیا تھا؟ یہ خیالوں کا پرکھا جانا تھا، اور پہلے سے بتایا جانا تھا! سمجھے؟ سمجھے؟ اُس نے یہ دیکھا۔

(159) اب اُس نے کہا، ''ابنِ آدم، پھر سے آئے گا۔'' یہ وہ تھا، یہ ابنِ آدم تھا۔ اور دیکھیں، اُس نے اُسے الوہیم کہا، ''یعنی خُداوند خُدا۔'' الوہیم، ہر کوئی جانتا ہے یہ ٹھیک بات ہے، الوہیم خُداوند خُدا ہے۔ ''ابتدا میں الوہیم نے آسمان اور زمین کو بنایا،'' وہ خود کفیل ہے۔ ابنِ آدم مجسم ہوا، اور اُس وقت وہ وہاں بدن میں کھڑا تھا، تھیوفنی کی مانند، وہاں کھڑا ہوا خیالوں کو پرکھ رہا تھا کہ سارہ اُس کے

پیچھے خیمے میں کیا کہہ رہی ہے۔اُس نے وعدہ کیا ہے۔توجہ دیں۔ابر ہام کی شاہی نسل سے اسی چیز کو دیکھنے کا وعدہ کیا گیا ہے۔

(160) لوط پر دھیان دیں، اُس کے پاس بھی، ایک پیامبر تھا، بلکہ اُن میں سے دو وہاں گئے تھے۔اُن میں سے ایک وہاں گیا، اور دوسرا بھی اُس کیساتھ وہاں گیا، اُنھوں نے منادی کی اور لوگوں کو بلایا کہ آنے والے غضب سے بھاگو۔

(161) اُس دن سے لیکر جب یسُوع نے وعدہ کیا تھا، مقام کے لحاظ سے، اب تک،، دُنیا کبھی بھی ایسی حالت میں نہیں آئی جس میں اب ہے۔میں کسی بھی تاریخ دان سے پوچھنا چاہتا ہوں جو اِس عمارت میں بیٹھا ہوا ہے، یا اِس ٹیپ کو سن رہا ہے، یا کسی بھی وقت سنے گا، برائے مہربانی مجھے لکھیں۔میں تقریباً تیس سال سے تاریخ، اور بائبل کی تاریخ کا مطالعہ کر رہا ہوں، اور کبھی کوئی ایسا شخص نہیں آیا جو میں نے کلیسیا کی تاریخ میں دیکھا ہو، یا ان سات کلیسیائی زمانوں میں دیکھا ہو۔جیسے آج ہم لودیکیہ کے لوگ ہیں، اور ہم یہ جانتے ہیں۔

(162) آج تک کوئی ایسا پیامبر نہیں آیا، جو پوری کلیسیا میں گیا ہو، اور اُسکے نام کا اختتام h-a-m کیساتھ، ہوا ہو۔G-r-a-h-a-m، یہ بلی گرام ہے۔اور موڈی، فینی، سینکی، اور نوکس، اور لوتھر، اور باقی بھی آئے ہیں، مگر h-a-m کبھی نہیں آیا، ”یعنی قوموں کا باپ۔“ اب یاد رکھیں، یہ G-r-a-h-a m، چھ حروف ہیں۔مگر A-b-r-a-h-a-m کے سات حروف ہیں۔دھیان دیں، وہ یہاں ہیں، اور بلی گرام، دُنیا کے تمام حصوں میں– میں جا رہا ہے، اور سدوم سے لوگوں کو باہر بلا رہا ہے، ”باہر آجاؤ، اور اُس آنے والے غضب سے بھاگو۔“ خدمت کے میدان میں، میں کسی ایسے شخص کو نہیں جانتا، جس نے راستبازی کے کلام پر، خُدا کو تھام رکھا ہو، جیسے بلی گرام نے تھاما ہوا ہے۔وہ اِسے پیش کر سکتا ہے۔وہ کوئی ایسا تھیولوجین نہیں ہے...... میں سمجھتا ہوں وہ تھیولوجین ہے، مگر وہ اتنا طاقتور اُستاد نہیں ہے۔لیکن خُدا اُس کیساتھ ہے۔وہ شخص سنڈے سکول سبق کے ساتھ، لوگوں کو محسُور کر دیتا ہے۔وہ اِس وقت کیلئے خُدا کا خادم ہے۔مگر کس کیلئے؟ اُس جسمانی کلیسیا کیلئے، جو سدوم میں ہے۔

(163) لیکن یاد رکھیں، ایک روحانی کلیسیا بھی ہے، جوکسی بھی لحاظ سے، اُس تنظیمی نظام میں فٹ نہیں بیٹھتی۔ وہ بلایا ہوا گروہ ہے، اور اِسی طرح اُس نے بھی، ایک پیغام، اور ایک پیامبر حاصل کیا ہے۔ وہ کون ہے؟ وہ دل کے خیالوں کو پرکھ لیتا ہے۔ خُدا ہمیشہ اپنے کلام کو ثابت کرتا ہے۔

(164) آئیں دُعا کرتے ہیں۔ پیارے آسمانی باپ، یہ بڑا اہم لمحہ ہے، یہاں فیصلے کرنے ہوں گے، کیونکہ وقت گزرتا جارہا ہے، ہم نہیں جانتے ہمارا خُداوند کس وقت آجائے۔ اور ہم اِن نبوتوں کو دیکھ رہے ہیں جو اُسکے وسیلے، نبیوں کے ذریعے کی گئیں ہیں جو زمانوں سے ہوتے ہوئے آئے ہیں، اب یہ آشکارا ہو رہی ہیں۔ اے خُدا، میں اِس کیلئے تیرا کتنا شکرگزار ہوں، کیونکہ قابلِ انسان، اور تھیولوجی میں- میں قابل آدمی، غیر ایمانداروں اور دُنیا کی بُرائی کے خلاف کھڑے ہوگئے ہیں، اور اِس پینل پر، شک کے سائے کے بغیر جرات اور بہادری کے ساتھ کھڑے ہوگئے ہیں، اور یہ جانتے ہیں وہ کہاں کھڑے ہیں اور اس کلام کو، نوشتوں کے ذریعے سچا ثابت کررہے ہیں۔ اور اے خُداوند، پھر ہم جو تیرے آنے کے منتظر ہیں، اِن دوسری باتوں کا بھی یقین کررہے ہیں جنکی پیشینگوئی کی گئی تھی کہ یہ رونما ہوں گی، پس ہم قائم ہیں اور یہ دیکھ کر شادمان ہورہے ہیں کہ تُو ہمارے درمیان چل پھر رہا ہے اور ٹھیک وہی کام کررہا ہے جس کا تُو نے وعدہ کیا تھا کہ کریگا، اور اپنے کلام کو ٹھیک سچا ثابت کررہا ہے۔ اے ابدی خُدا، تیرے بیمار بچے یہاں بیٹھے ہوئے ہیں۔

(165) میں نہیں جانتا کام کرنے کیلئے مزید کتنا وقت بچا ہے۔ شام کا سورج ڈھل رہا ہے۔ مگر تُو نے نبی کے وسیلے، وعدہ کیا تھا، ''شام کے وقت روشنی ہوگی۔'' اور ہم اُسی سورج کو جو مشرق میں طلوع ہوتا ہے، مغرب میں غروب ہوتے ہوئے دیکھ رہے ہیں۔ تہذیب سورج کیساتھ ساتھ سفر کرتی ہے اور اب ہم مغربی ساحل پر ہیں، اور انجیل تہذیب کیساتھ ساتھ آگے بڑھ رہی ہے۔ اب، اے باپ، ہم جانتے ہیں یہ انجیل کا اختتام ہے، وقت کا اختتام ہے، زمانوں کا اختتام ہے۔ کلیسیا ابدیت میں ضم ہورہی ہے۔ مگر تُو نے وعدہ کیا تھا بیٹا آئیگا، ابنِ آدم ظاہر ہوگا۔ اور آخری دنوں میں، یہ واقع ہوگا۔ اے باپ، شام کی روشنیاں آچکی ہیں۔ ہم اِس کیلئے تیرے شکرگزار ہیں۔ اور تُو فروتنی کیساتھ، یہ کام بڑی سادگی سے کررہا ہے، یہاں تک کہ کئی بار، یہ بات بڑے بڑے لوگوں، اور نام نہاد گھرے مفکروں کے

اوپر سے گزر جاتی ہے، اور بچوں پر ظاہر کی جاتی ہے جو سیکھتے ہیں۔

(166) اے خُدا، میں دُعا کرتا ہوں، آج رات، تُو ایسا ہونے دے، تا کہ تیرے بیمار بچے خُدا کے وعدے کو دیکھیں، اور ان میں سے ہر ایک ٹھیک ہو جائے، اور کل، یہاں سے، نئے مضبوط بدنوں کیساتھ جائیں، اور پھر سے اچھے ہو جائیں۔ خُداوند، یہ منظور فرما، تا کہ یہ لوگ پیغام کو ایک سرے سے دوسرے تک لے جائیں، جب تک آخری بھیڑ گلے میں نہ آجائے، اور پھر دروازہ بند ہو جائے گا۔ اے پیارے خُدا، ہماری مدد کر۔ آج رات، میں اِن سب کے سامنے، تجھ سے درخواست کرتا ہوں، اے باپ، فقط میرے لیے، تُو یہ کام ایک بار اور کر۔

(167) ایسا- ایسا لگتا ہے، اُس رات، لوگوں نے اِس پر زیادہ دھیان نہیں دیا تھا۔ مگر، خُداوند، میں دُعا کرتا ہوں، آج رات اُسے پھر سے ظاہر کر۔ کیونکہ، میں اپنے ٹھہرائے ہوئے وقت سے زیادہ بول گیا ہوں، لیکن مجھے نہیں معلوم ہمیں یہ کام کب تک کرنا پڑے گا۔ اسلیئے، باپ، میں دُعا کرتا ہوں، کیا تُو میری سنے گا؟ اور اِن خُدا پرست مرد اور خواتین کی دُعاؤں کا جواب دیگا جو آج رات یہاں بیٹھے ہوئے ہیں، یہ پاک رُوح سے بھرے ہوئے ہیں۔ اے خُداوند، یہ لوگ ایماندار ہیں، تُو اِن کے درمیان کام کر۔ اور ہم یہاں...... میں دُعا کرتا ہوں تُو اپنے کلام کو ثابت کر جو تُو نے فرمایا ہے، ''جو مجھ پر ایمان لاتا ہے، یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کرے گا۔'' اے یسُوع، ایسا پھر سے ہونے دے، پس ثابت کر تُو کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔ میں یہ خُدا کے جلال کیلیئے، اُس کے بیٹے، یسُوع مسیح کے نام میں مانگتا ہوں۔ آمین۔

(168) اب، بس ایک لمحے کیلیئے، میں جاننا چاہتا ہوں یہاں کتنے لوگ ہیں جنکے پاس دُعائیہ کارڈ ہیں۔ میں- میں چاہتا ہوں آپ میں سے ہر ایک جس کے پاس دُعائیہ کارڈ ہے، اپنے ہاتھوں کو اوپر اُٹھائے۔ ٹھیک ہے، میرا خیال ہے، یہ سلسلہ، چاروں طرف ہے۔

(169) میں جاننا چاہتا ہوں یہاں کتنے لوگ ہیں جن کے پاس دُعائیہ کارڈ نہیں ہیں، اور آپ بیمار ہیں، کیا آپ اپنے ہاتھ اُٹھائینگے اور کہیں گے، ''میرے پاس دُعائیہ کارڈ نہیں ہے، اور میں بیمار ہوں۔ میں ضرورت مند ہوں۔''

(170) میں آپ سے یہ کہنا چاہتا ہوں تھوڑی دیر کیلئے خاموشی اختیار کریں۔ دیکھیں، میں آپ سے باتیں کرنا پسند کرتا ہوں۔ پس یہ مسئلہ ہمیشہ سے میرے ساتھ رہا ہے، میں لمبی گفتگو کرتا ہوں۔ مگر اِس سے پہلے آگے بڑھیں، میں- میں اُمید کرتا ہوں اور بھروسہ رکھتا ہوں خُدا یہ ثابت کرے گا جو کچھ میں نے کہا ہے وہ سچ ہے، اور- اور بس اُسے دیکھنے دیں۔

اب، یہاں کتنے لوگ بیٹھے ہوئے ہیں جو بیمار ہیں، جو یہ جانتے ہیں میں آپکے بارے میں کچھ نہیں جانتا، وہ اپنے ہاتھوں کو اوپر اُٹھائیں۔ ذرا اِن پر نگاہ کریں۔ ٹھیک ہے۔

اب میں آپ لوگوں کو لینا چاہتا ہوں جو دُعائیہ کارڈ کے بغیر ہیں۔ دُعائیہ کارڈ والوں کو بھی بلایا جائے گا۔ میں چاہتا ہوں آپ دُعا کریں۔

(171) بائبل بیان کرتی ہے، ''یسُوع مسیح کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔'' وہ کہتا ہے، ''وہ سردار کاہن ہے جو وہاں بیٹھا ہے اور ہمارے اقرار کی بنیاد پر شفاعت کرتا ہے۔'' اِس سے پہلے وہ سردار کاہن کا کام کرے، اُس سے پہلے ہمیں اپنا اقرار کرنا ہے، کیونکہ وہ صرف ہمارے اقرار پر شفاعت کرتا ہے۔ خادم بھائیو، کیا یہ درست ہے؟ دیکھیں، وہ صرف ہمارے اقرار کی بنیاد پر شفاعت کرتا ہے، ہم اقرار کریں وہ کیا ہے، اور اُس نے ہمارے لیے کیا کیا ہے۔ نہ کہ وہ کیا کرے گا۔ وہ پہلے ہی یہ کر چکا ہے۔ ہمیں اقرار کرنا ہے کہ اُس نے یہ کیا ہے۔ '' حالانکہ وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھایل کیا گیا، اور اُس کے مار کھانے سے ہم نے شفا پائی۔''

(172) اب، آسمانی باپ جانتا ہے۔ اور آپ کو دیکھ رہا ہے، اور میں اپنے ایک اچھے دوست کو پہچان رہا ہوں جو اوہائیو سے ہے، وہ اور اِس کی بیوی یہاں بیٹھے ہوئے ہیں، مسٹر ڈاؤچ اور اِس کی بیوی یہاں موجود ہیں۔ اور مجھے یقین ہے، اِن سے دوسرے یا تیسرے نمبر پر، آگے ریورنڈ، مسٹر بلیر ہے جسے میں نے گزری رات دیکھا تھا۔ میرے نزدیک، سامعین پر اندھیرا ہے، اِن روشنیوں کے حساب سے میرے لیے دھندلا پن ہے، اور میں- میں آپ کو اچھی طرح سے نہیں دیکھ پا رہا۔

(173) مگر میں چاہتا ہوں کہ آپ دُعا کریں۔ اور جس چیز کی آپکو ضرورت ہے اُسے اپنے دل میں رکھیں، اور آپ اپنے سردار کاہن سے مانگیں، جسے ہم اپنی کمزوریوں میں چھو سکتے ہیں۔

(174) اب، میں آپ کو نہیں جانتا، اور آپ مجھے پوری طرح چھو سکتے ہیں، جیسے اپنے بھائی، اپنے شوہر، اپنے پاسٹر، یا کسی اور شخص کو چھوتے ہیں، لیکن اِس سے۔ اِس سے کوئی بھلا نہیں ہوگا۔ لیکن اگر آپ اُسے چھو لیں، اور اگر ہم واقعی اُسکے رُوح کے سنگ چلیں، تب وہ آپ کے ایمان کو چھونے کے وسیلے استعمال کرسکتا ہے، اور میری اِس نعمت کے ذریعے آپ سے مخاطب ہوسکتا ہے۔

(175) دیکھیں، میں اس پر خاموش رہوں گا، یہ یہاں ہے، اور بغیر آواز کے اِس کے ذریعے بولے گا۔ یہ یہاں ہے...... یہ، کسی چیز کے بغیر خاموش ہے جسکے وسیلے یہ بولتا ہے۔ اور اِسی طرح کوئی بھی آدمی، جب اِن باتوں پر آتا ہے، تو وہ خاموش ہوجاتا ہے، جب تک خُدا اُسکے وسیلے نہ بولے۔

(176) اب آپ دُعا کریں، اور دیکھیں یہ باتیں جو میں نے کہیں ہیں سچ ہیں۔ خُدا مدد کرے کہ ایسا ہو۔ میں نہیں کہتا کہ وہ کرے گا۔ بلکہ میں اُمید رکھتا ہوں وہ کرے گا۔ میں بھروسہ رکھتا ہوں وہ کریگا۔ اُس نے مجھے ابھی تک، سالوں سال سے، دُنیا بھر میں، اور ہر قسم کی قوموں میں، اور لاکھوں لوگوں میں نیچے گرنے نہیں دیا۔ اُس نے مجھے اب تک ناکام نہیں ہونے دیا۔ اور میں پُریقین ہوں، اتنا پُریقین ہوں جتنا اعتماد سے یہاں کھڑا ہوں، وہ مجھے اب بھی ناکام نہیں ہونے دے گا۔

(177) اب میں آپ سے کہنے جارہا ہوں کہ بڑی تعظیم اختیار کریں، اور کچھ لمحوں کیلئے بیٹھے رہیں۔ کیونکہ کچھ ہی لمحوں میں، ہم زیادہ تر جماعت کے لوگوں کو برخاست کرنے جارہے ہیں پھر بیمار لوگوں کیلئے دُعا کریں گے۔

(178) مگر میں آپ، ایماندار لوگوں سے کہنا چاہتا ہوں، آپ میری طرف نہ دیکھیں، بلکہ ایمان رکھیں۔ اور کہیں، ''میں ایمان رکھتا ہوں جو اِس شخص نے بیان کیا ہے وہ کلام ہے۔ میں نہیں جانتا لیکن ہم اِس وقت میں بہت آگے آچکے ہیں جیسے وہ کہتا ہے ہم ہیں۔ لیکن، اگر یہ ہے، تو پھر اسے ہونا ہی ہے۔ اگر اسکا کلام کلامِ الٰہی ہے، تو پھر، خُدا کا کلام ناکام نہیں ہوگا اسکا اپنا کلام ناکام ہوجائیگا۔''

(179) خُدا اپنے کلام کی پشت پناہی کرنے کا پابند ہے۔ وہ اِسے ثابت کرے گا۔ وہ اِسکی تصدیق کرے گا۔'' وہ جو مجھ پر ایمان لاتا ہے۔'' اُس نے ثابت کیا ہے یہ آخری زمانہ ہے۔ اُس نے ثابت کردیا کیا ہوگا۔ اُس نے ثابت کردیا کہ ایسا ہونا ہی تھا۔

(180) اور یاد رکھیں، ابرہام اور اُس کے گروہ نے مزید کوئی نشان خُدا سے حاصل نہیں کیا تھا، جب تک وعدے کا فرزند نہ آ گیا۔ کتنے لوگ جانتے ہیں یہ سچ ہے۔ یہ دل کے ارادوں کو پرکھنے کا نشان تھا! اور ابرہام کی شاہی نسل، آپ مجھے سنیں...... میں آپکو بتاتا ہوں، خُداوند یوں فرماتا ہے، آپ بھی اپنا آخری نشان حاصل کر رہے ہیں۔ یہ کلام کے مطابق اور خُدا کے اُس مکاشفہ کے مطابق ہے جو میرے دل میں ہے، اور یہ کہہ رہا ہے یہ سچائی ہے۔ اور میں بھروسہ رکھتا ہوں کہ آپ اِس سچائی کا یقین کریں گے۔

(181) اب آپ ایمان رکھیں۔ ہر کوئی جو ایمان رکھتا ہے، کہے، ''خُداوند یسُوع، میں آپکو چھونا چاہتا ہوں۔ میں واقعی ضرورت مند ہوں، اور میں جانتا ہوں بھائی برنہم میرے بارے میں کچھ نہیں جانتا۔ اور میں اِس شخص کو نہیں جانتا، وہ بھی مجھے نہیں جانتا، مگر تُو مجھے جانتا ہے۔ اور اگر اِس نے مجھے سچ بتایا ہے، تو یہ ضرور پورا ہوگا۔'' میں آپ سے کہتا ہوں، اب تھوڑی دیر کیلئے، اِدھر اُدھر نہ پھریں۔ تعظیم کریں......

دیکھیں، آپ رُوح ہیں۔ اور میں یسُوع مسیح کے نام میں، یہاں ہر رُوح کو اپنے کنٹرول میں لیتا ہوں، تا کہ اُس کا کلام پورا ہو سکے۔

اب بڑا احترام کریں۔ دُعا کریں۔ اُس پر نگاہ لگائیں، اور کہیں، ''خُداوند، میں اِس پر ایمان رکھتا ہوں۔ تُو میری بے اعتقادی کا علاج کر۔''

آئیں شروع کرتے ہیں۔ مجھے عمارت کے ایک حصے پر توجہ مرکوز کرنی پڑیگی؛ کیونکہ، دیکھیں، آپ میں سے بہت سارے ہیں، اور آپ میں سے ہر ایک رُوح ہے۔

(182) میں کچھ نہیں کرسکتا۔ آپ کہتے ہیں، ''میرے بارے میں کیا خیال ہے؟'' میں آپکو نہیں بتا سکتا۔ وہ خود مختار ہے۔ خُدا کے سارے کام خود مختاری پر منحصر ہیں۔ آج رات، اس پلیٹ فارم پر بہت سارے ٹھیک ہوں گے، اور بہت سارے نہیں ہوں گے۔ یہ سب کچھ خُدا کی خود مختاری پر منحصر ہے۔ کون اُسے بتا سکتا ہے کیا کرنا ہے؟ کوئی نہیں۔ وہ اپنے منصوبے کے مطابق، اور اپنی مرضی کے مطابق کام کرتا ہے۔

(183) لیکن آپ صرف ایمان رکھیں۔ فروتن بنیں۔ اور پریشان نہ ہوں۔ صرف خُدا کیلئے آگے بڑھیں، اور کہیں، ''خُداوند خُدا، میں اِس پر ایمان رکھتا ہوں۔'' سمجھے؟'' مجھے اپنی پوشاک کو چھونے دے۔ کیونکہ مجھے فلاں فلاں چیز کی ضرورت ہے۔ اور میں جانتا ہوں کہ بھائی میرے بارے میں اور میری ضرورت کے بارے میں کچھ نہیں جانتا، لیکن اِس نے اُن باتوں کے بارے میں بتایا ہے جو تُو نے کی تھیں، اور یہ بھی بتایا ہے تُو آج بھی یکساں ہے۔''

(184) وہ یہاں اِس پلیٹ فارم پر آپ بھائیوں میں سے، کسی کو خارج نہیں کرتا۔ اور مسیح کی انجیل کے خادم ہوتے ہوئے، میرے بھائیو، میں آپ سے - سے پوچھتا ہوں۔ جہاں تک میں جانتا ہوں میں نے آپ کو ایمانداری سے بتایا ہے، اور آپکی طرح ایک - ایک فانی انسان ہوں، دیکھیں، اِس زمین کو چھوڑنا ہے۔ ہمیں چھوڑنا ہے۔ جو کچھ میں نے کہا ہے، اِس کا روزِ عدالت مجھے جواب دینا پڑیگا۔ میں اِسکے بارے میں ہوش میں ہوں، اور باشعور ہوں۔ آپ جو بھی ہیں، اور یہاں میرے ساتھ کھڑے ہوئے ہیں، اور میری مدد کر رہے ہیں، میں آپ لوگوں کو سراہتا ہوں۔ اور میں بھی آپ کی مدد کرنے کی کوشش کر رہا ہوں، تاکہ وہ سب کچھ کروں، جو میں خُدا کی بادشاہی کی خاطر کر سکتا ہوں۔

میں دُعا کرنے اور التجا کرنے لگا ہوں۔

یہاں، کتنے لوگوں نے اُس تصویر میں روشنی کو دیکھا ہے؟ آپ نے اُس کی تصویر دیکھی ہے؟ وہ وہاں آویزاں ہے۔ کیا آپ اُسے نہیں دیکھ سکتے؟

(185) وہ روشنی وہاں بیٹھی ہوئی اُس عورت پر ہے جس نے اپنا رومال پکڑا ہوا ہے۔ وہ اپنے ایک عزیز کے لیے دُعا کر رہی ہے۔ خاتون، کیا یہ بالکل ٹھیک ہے۔ وہ عزیز ہے...... کیا آپ مجھ پر اُس کا نبی ہونے کا، یا معاف کرنا، اُس کا خادم ہونے کا یقین کرتی ہیں؟ [بہن کہتی ہے، ''میں یقین کرتی ہوں۔'' - ایڈیٹر۔] کیا آپ یہ یقین کرتی ہیں؟ ٹھیک ہے۔ اب اگر خُدا مجھ پر ظاہر کرے کہ کیا گڑبڑ ہے، تو، آپ اِسے خدا کی طرف سے قبول کریں گی، بالکل جیسے اُس عورت نے اُسکی پوشاک کو چھوا تھا؟ اب، آپ جانتی ہیں کہ - کہ آپ مجھ سے بیس یا تیس فٹ، بلکہ اِس سے بھی زیادہ دُوری پر ہیں، آپ نے مجھے کبھی نہیں چھوا، لیکن آپ نے کسی چیز کو چھو لیا ہے، اور آپ جانتی ہیں آپ کسی چیز، یا

کسی کے ساتھ رابطے میں ہیں۔ یہ کیا ہے، یہ ایک عورت کیلئے ہے، اور وہ آپ کی بیٹی ہے۔ یہ سچ ہے۔ کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ وہ ٹھیک ہو جائیگی؟ وہ نشے کی عادی ہے۔ یہ بالکل ٹھیک بات ہے۔ میں اُسے، نشے میں تیرتے ہوئے دیکھ رہا ہوں۔ سمجھے؟ اب، جو رومال آپ کے ہاتھ میں ہے، یہ اُس کے اوپر رکھنا، اور شک نہ کرنا۔ میں ایمان رکھتا ہوں خُدا اُسے چھڑا لے گا؟ کیا آپ میرے ساتھ اِس بات پر ایمان رکھیں گی؟ آمین۔

اب، میں اِس عورت کو نہیں جانتا، مگر خُدا اِسے جانتا ہے۔ کیا آپ اپنے پورے دل سے ایمان رکھتی ہیں؟ آمین۔

(186) وہ شخص جو دھاریدار شرٹ پہنے ہوئے ہے، اُسے ہرنیا ہیں، کیا آپ ایمان رکھتے ہیں خُدا آپ کو شفا دے گا اور آپ کو ٹھیک کر دے گا؟ کیا آپ ایمان رکھتے ہیں وہ یہ کرے گا؟ اِس شخص کو میں نے اپنی زندگی میں کبھی نہیں دیکھا۔ جناب، آپکے پاس دُعائیہ کارڈ ہے؟ [بھائی کہتا ہے، ''نہیں، میرے پاس نہیں۔'' ایڈیٹر۔] آپ کے پاس نہیں ہے؟ آپ کو اِس کی ضرورت بھی نہیں ہے۔

''پس اگر تُو ایمان رکھے!''

(187) یہاں پر ایک عورت بیٹھی ہوئی ہے جو اُس بیٹھی ہوئی عورت کے اوپر سے دیکھنے کی کوشش کر رہی ہے۔ وہ میرے لیے اجنبی ہے۔ لیکن وہ بڑی پریشان ہے۔ میں اُس کو نہیں جانتا۔ میں نے اپنی زندگی میں، اُسے کبھی نہیں دیکھا۔ مگر خُدا اُسے جانتا ہے، اور وہ اِس گھڑی محسوس کر رہی ہے کہ وہ کسی چیز کے ساتھ رابطے میں آ چکی ہے۔ آپ یہاں پر کسی مقصد کیلئے دُعا کر رہی ہیں۔ اور مقصد یہ ہے، کہ آج رات آپ یہاں پر زیادہ دیر تک نہیں ٹھہر سکتی ہیں۔ آپ کو ضرور میٹنگ چھوڑنی پڑیگی۔ آپ کل، گھر جانے کا منصوبہ بنا رہی ہیں۔ آپ یہاں سے نہیں ہیں، اور نہ ہی آپ کیلیفورنیا سے ہیں۔ آپ یہاں سے مشرق کی طرف جا رہی ہیں۔ آپ ہوائی جہاز سے جا رہی ہیں۔ آپ ہوائی جہاز سے، جانے کا منصوبہ بنا رہی ہیں۔ آپ اوکلاہوما سے ہیں۔ جی ہاں۔ یہ سچ ہے۔

(188) آپ مرنے والی حالت میں ہیں۔ آپ یہاں پر دُعا کروانے آئی ہیں۔ آپکے پاس دُعائیہ کارڈ نہیں ہے۔ لیکن آپ نے ایمان رکھا اگر آپ یہاں آ جائیں گی، تو آپ شفا پا جائیں گی۔ یہ

ٹھیک بات ہے۔اور،آپ کینسر میں مبتلا ہیں۔اور کینسر ہڈیوں میں ہے۔کیا اب آپ ایمان رکھتی ہیں کہ آپ ٹھیک ہو جائیں گی؟ میری بہن، کیا آپ ایمان رکھتی ہیں آپ مسیح کے ساتھ رابطے میں ہیں؟ ممکن ہے خُدا مجھے بتائے آپ کون ہیں، پھراس سے آپکی مدد ہوگی؟ اگر ایسا ہے،اور آپ ایمان رکھتی ہیں تو پھر اپنا ہاتھ اُٹھائیں،اور (خُدا) آپ کی مدد کریگا۔ٹھیک ہے۔مسز سٹیل،آپ اوکلاہوما واپس جاسکتی ہیں۔

میں اِس عورت کو نہیں جانتا۔میں نے اِسے کبھی نہیں دیکھا۔

(189) یہاں ایک عورت ٹھیک اُس عورت کے پیچھے بیٹھی ہوئی ہے۔وہ نسوں کے سوجھنے کی وجہ سے تکلیف اُٹھا رہی ہے۔اور اُس کا ایک بیٹا ہے جو شرابی ہے،اور وہ اُس کیلئے دُعا کر رہی ہے۔اگر وہ ایمان رکھے،تو وہ ٹھیک ہوسکتی ہے۔مسز میسن، کیا آپ اپنے پورے دل سے ایمان رکھیں گی،اور یقین کریں گی کہ یسُوع مسیح آپ کو شفا دیگا؟ کیا آپ رکھیں گی؟

ٹھیک ہے،تو پھر اپنا ہاتھ اُس عورت پر رکھیں جو آپ کے آگے بیٹھی ہوئی ہے،وہ اپنے شوہر کیلئے دُعا کر رہی ہے جو کہ غیر نجات یافتہ ہے۔خُدا اُسے شفا دیگا۔

آئیں ہم دُعا مانگتے ہیں۔

(190) پیارے خُدا، میں دُعا کرتا ہوں تُو اس عورت کو شفا عطا فرما۔اے خُداوند،اس عورت کو اس کے دل کی تمنا عطا فرما۔کیونکہ اس کا ایمان تیرے بہت قریب ہے،اور اس نے تجھے چھو لیا ہے۔اور اے باپ، میں دُعا کرتا ہوں،یسُوع کے نام میں،تُو مدد کر۔آمین۔

اب اپنے پورے دل سے اِس پر ایمان رکھیں،تا کہ آپ اِسے حاصل کریں۔کیا آپ ایسا کریں گی؟ ٹھیک ہے۔خُدا آپ کو برکت دے۔

خاتون، کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ آپ کا شوہر بھی ٹھیک ہو جائے گا؟ کیا آپ اپنے پورے دل سے ایمان رکھتی ہیں؟ اپنا ہاتھ اوپر اُٹھائیں،آپ اُٹھائیں۔

(191) ایسا لگتا ہے، میرے سامنے،ایک بھاری بھرکم عورت ہے۔وہاں بیٹھی ہوئی ہے۔پس آپ ایمان رکھتی ہیں میں خُدا کا خادم ہوں؟ آپ ایمان رکھتی ہیں کہ میں خُدا کا خادم ہوں؟ آپ

رکھتی ہیں۔ٹھیک ہے۔میں آپکونہیں جانتا۔آپ کی پریشانی،گلٹیاں ہیں۔آپ کا وزن بہت زیادہ ہے۔آپ ایک ڈاکٹر کے پاس گئی تھیں،اُس نے کہا وہ اِس بارے میں کچھ نہیں کرسکتا،مگر وہ ایک زمینی ڈاکٹر تھا۔سمجھے؟ آپ کے......آپ کے بہت سارے دکھ ہیں۔آپ نے اپنے شوہر کوکھو دیا۔آپ یہاں سے نہیں ہیں۔آپ دراصل آرکنساس سے ہیں۔اور آپ کام،تلاش کررہی ہیں،مگر آپ کام تلاش نہیں کر پائیں۔آپ کچھ،ڈری ہوئی تھیں،کیونکہ آپ کو بلایا نہیں گیا تھا۔لیکن اب آپ کے ایمان نے خُدا کو چھولیا ہے۔میری بہن،آپ جائیں،اور ایمان رکھیں۔خُدا نے آپ کونوکری دیدی ہے،اور آپ کوآپ کے دل کی تمنا عطا کرتا ہے۔

خُدا اپنے کلام کوسچا ثابت کرتا ہے۔کیا آپ ایسا ہونے پر ایمان رکھتے ہیں؟اب میں چاہتا ہوں کہ آپ میرے ساتھ ایک بار پھر دُعا مانگیں۔

(192)خُدا باپ،تُو وہی خُدا ہے جس نے ثابت کیا۔جب تُو نے کہا،"لڑکی مری نہیں ہے،بلکہ وہ سوتی ہے،"تب تُو نے یہ ثابت کردیا۔اور،تُو نے وعدہ کیا ہے،کہ آخری وقت کے آنے سے تھوڑی دیر پہلے،ابنِ آدم خودکواُسی طرح ظاہر کرے گا جیسے اُس نے سدوم میں کیا تھا۔اے خُداوند،تُو نے یہ وعدہ کیا ہے۔اب تُو زمین پر،پاک رُوح کی صورت میں آگیا ہے،اور آج رات،ہمارے درمیان ہے،ہم ایمان رکھنے والے لوگ ہیں،اور یہ ثابت کیا گیا ہے۔تُو نے اپنا کلام ثابت کیا ہے جیسے تُو نے اُس دن ثابت کیا تھا۔خُداوند،ہمیں مزید ثبوت کی ضرورت نہیں ہے۔کیونکہ تُو ہمارے درمیان ہے۔ہم تجھ سے پیار کرتے ہیں۔اور ہم جانتے ہیں کہ کلامِ مقدّس کے مطابق،تیری آمد سے پہلے یہ آخری نشان ہے۔اور تمام عکس اور نمونے کبھی ناکام نہیں ہوئے۔یہ ثابت ہوئے ہیں۔

(193)اسلیئے اے باپ،ہم دُعا کرتے ہیں،کیونکہ تیرے بچے دُعا کروانے کیلئے آئے ہیں،ہر ایک شفا پا جائے۔اور اِس شفائیہ عبادت کے اختتام تک،ہمارے درمیان کوئی بھی بیمار شخص نہ رہے۔ اے پیارے خُدا،کیا تُو ابھی اپنے لوگوں پر اپنا عظیم مسح نازل کریگا،تا کہ اِن میں سے ہر ایک شفا پا جائے؟

(194)اور اگر یہاں کچھ لوگ ایسے ہیں،جو ابھی تک تیرے بچے نہیں ہیں،اور ان چیزوں کی

بنیاد پر ہیں، اور...... لیکن اِنھوں نے تیرا کلام سن لیا ہے اور کام ہوتے ہوئے، اور ہر لفظ کو ثابت ہوتے ہوئے دیکھ لیا ہے، تُو کون ہے اور کیا ہے، اور تُو یہاں موجود ہے۔

(195) اور خُداوند، کیا تُو - کیا تُو جھوٹ کو برکت دے گا؟ یقیناً، خُداوند، تُو نہیں دے گا۔ مگر تُو نے اپنے کلام کو برکت دینے کا وعدہ کیا ہے، اور یہ خالی واپس نہیں لوٹے گا۔ یہ اُس کام کو پورا کریگا جس مقصد کیلئے یہ بھیجا گیا ہے۔ اور اب آج رات، کسی بھی شک کے سائے سے بالاتر ہو کر، تُو نے اِسے ہمارے سامنے پورا کیا ہے۔

(196) اور اپنے جھکے ہوئے سروں کے ساتھ، کیا یہاں ایسے لوگ ہیں جنھوں نے پہلے کبھی ایمان نہیں رکھا، کیا وہ صرف اپنا ہاتھ اُٹھانا چاہیں گے؟ اپنے جھکے ہوئے سروں کیساتھ، صرف اپنا ہاتھ اُٹھائیں۔ اور اپنے قدموں پر کھڑے ہو جائیں، اور کہیں، ''اب میں اپنے پورے دل سے، ایمان رکھتا ہوں۔ اور میں اِسی گھڑی، یسُوع مسیح کو قبول کرنا چاہتا ہوں۔'' کوئی بھی، اگر کوئی بھی یہاں ایسا ہے، جس نے ابھی تک مسیح کو قبول نہیں کیا، تو کیا آپ قبول کرینگے، اور اِسی گھڑی یہ کرنا چاہتے ہیں؟ میں آپ کو نہیں کہوں گا...... آپ اپنے چناؤ سے چرچ جائیں۔ مگر میں تُو آپ سے کہہ رہا ہوں کہ یسُوع مسیح کو قبول کریں جبکہ آپ...... شاید آپ اُسکے اتنے قریب کبھی نہ ہوں جب تک آپ اُسے ذاتی طور پر آسمان سے دیدہ بدن میں آتے ہوئے نہ دیکھ لیں۔ اگر آپ نے اُسے پہلے قبول نہیں کیا تو کیا اب آپ اُسے قبول کریں گے؟

(197) یہاں پر کسی کو کھڑا نہ دیکھ کر، مجھے یقین ہو گیا ہے کہ آپ سب ہوش وحواس میں ہیں، اور سمجھدار لوگ ہیں، اور یہ سمجھتے ہیں کہ آپ کیا کر رہے ہیں۔ اگر آپ اِس بات کے ساتھ بیٹھے ہوئے ہیں، تو آپ یاد رکھیں، ''اگر تم آدمیوں کے سامنے مجھ سے شرماؤ گے، تو میں بھی اپنے باپ کے سامنے تم سے شرماؤں گا۔'' ہاں، شاید، جماعت میں سے، وہاں پیچھے، کوئی کھڑا ہوا ہے۔

(198) پیارے خُدا، شاید، میں اُنکو دیکھ نہیں پا رہا، مگر جو کھڑے ہیں، وہ تجھے قبول کرنا چاہتے ہیں۔ خُداوند، وہ سمجھتے ہیں، یہ کام آج تک نہیں کیا گیا، اور اب تُو اِس کی تصدیق کر رہا ہے اور اِسے اِسی طرح ثابت کر رہا ہے۔ اے باپ، میں دُعا کرتا ہوں، اور اِن کے دلوں میں، اِس وقت ایک

عجیب سی جنبش ہوئی ہے......ہم کیسے جان پائیں کہ شاید یہی آخری شخص ہو جو اندر آنے والا ہو؟ شاید لوس اینجلس کیلئے یہ اختتام ہو۔ شاید یہی وہ آخری جان ہو جو خُدا کی بادشاہی میں پیدا ہونے والی ہے۔ ہم نہیں جانتے یہ وقت کب آجائے۔ اور جب یہ آئیگا، تو دروازہ بند ہو جائے گا، اور بدن مکمل ہو جائے گا۔ یہ کوئی عجیب بدن یا کوئی عجیب دُلہن نہیں ہوگی۔ اِس کے بہت سارے ممبرز ہوں گے جن کے نام برّہ کی کتابِ حیات میں بنائے عالم سے پیشتر لکھے ہوئے ہیں، جنھیں یسُوع بچانے آیا، جیسے آدم نے، اپنی بیوی کو بچایا۔ اے خُدا، میں دُعا کرتا ہوں، تُو اِن لوگوں کو اپنی بادشاہی میں قبول فرما۔ یہ لوگ تیرے ہاتھوں میں ہیں۔ اے خُداوند، ان سے نمٹ، میں یسُوع کے نام میں یہ دُعا مانگتا ہوں۔ آمین۔

(199) جو لوگ کھڑے ہیں خُدا آپ میں سے ہر ایک کو برکت دے۔ مجھے نہیں معلوم تھا کہ آپ میں سے کچھ لوگ کھڑے ہوئے ہیں۔ کچھ لوگ پیچھے کھڑے ہوئے ہیں، اور کچھ بالکونی میں کھڑے ہوئے ہیں۔ اب میں چاہتا ہوں کہ آپ میرے لیے ایک کام کریں۔ مہربانی سے مجھے سمجھیں۔ چرچ ختم ہونے کے بعد، یہاں کچھ خدام سے ملیں اور اُن سے گفتگو کریں۔ کیا آپ یہ کریں گے؟ اِسے ناکام نہ ہونے دیں۔ اگر آپ نے کبھی مسیحی بپتسمہ نہیں لیا، تو اگلا کام یہی کریں، اور اسکے بعد اپنے ہاتھوں کو اُٹھا کر ٹھہر جائیں جب تک آپ پاک رُوح کا بپتسمہ حاصل نہ کر لیں۔

(200) اب دیکھیں، یہاں بہت سارے لوگوں کے پاس دُعائیہ کارڈ ہیں۔ ہم اُنھیں کہنے جارہے ہیں کھڑے ہو جائیں، اور میرا خیال ہے چل کر، یہاں آجائیں۔ یا پھر مجھے آنا پڑیگا......[ایک بھائی کہتا ہے، ''نہیں۔'' -ایڈیٹر۔] میں ایسا نہیں کر پاؤنگا۔ [اسلیئے اِسطرف سے یہاں آجائیں۔''] کیا اِسطرف سے، کیا اِس راستے سے، اسطرف باہر آئیں، وہ لوگ جنکے پاس دُعائیہ کارڈ ہیں۔

(201) اور اب اگر آپ میں کوئی ایسا ہے جسکا جانا ضروری ہے، تو ٹھیک ہے...... مجھے دیر ہو گئی ہے۔ میں معذرت چاہتا ہوں۔ کل آنے والی رات کو میں اِس معاملے کو کچھ بہتر کرنے کی کوشش کرونگا۔ اور...... دیوار پر لگی ہوئی گھڑی کے مطابق، دس بج کر دس منٹ ہو چکے ہیں۔ آپ سب کی آمد کا بہت بہت شکریہ، اور آسمانی خُدا آپ کو برکت دے۔ اگر آپ رکنا چاہتے ہیں اور دُعائیہ قطار کو دیکھنا

چاہتے ہیں، تو آپکو ہمیشہ کی طرح خوش آمدید کہتے ہیں۔ مگر اب ہم بیماروں کیلئے دُعا کرنا شروع کریں گے، اور میں آپ کو روکنا نہیں چاہتا جب تک آپ رکنا نہ چاہیں۔ آپ کو یسوع مسیح کے نام میں رخصت کیا جاتا ہے۔ آج رات، خُدا کی سلامتی آپ کیساتھ ہو اور آپ کو برکت دے، اور آپکے بدنوں کو آرام ملے، اور آپ کو اچھی صحت عطا فرمائے تا کہ کل رات آپ دوبارہ آسکیں۔ اب خُدا آپ کے ساتھ ہو۔

(202) اور اب وہ لوگ جن کے پاس دُعائیہ کارڈ ہیں وہ دُعا کیلئے کھڑے ہو جائیں۔ اب دیکھیں، ہم پوری دُنیا میں لوگوں کیلئے دُعا کرتے ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ آپ جانیں، اب دیکھیں، آپ لوگ جو دُعائیہ کارڈ کے ساتھ کھڑے ہیں، کیا آپ کی زندگی میں کوئی شک ہے؟ کیا کوئی ہے، مجھے معاف کرنا، کیا کوئی گناہ آپکی زندگی میں ہے اور آپ نے ابھی تک اُس کا اقرار نہیں کیا؟ اگر کوئی ہے، تو میں آپ سے یہ کہتا ہوں۔ اگر آپ نے اپنے دل میں گناہ کا اقرار نہیں کیا تو دُعائیہ قطار میں نہ آئیں۔ کیونکہ، آپ کو چاہیے...... دیکھیں، یہ بچوں کی روٹی ہے۔ اور اگر آپ ایک مسیحی نہیں ہیں، تو پہلے اپنی زندگی مسیح کے سپرد کریں، اور پھر، دُعائیہ قطار میں آئیں۔ یہ ایماندار کیلئے ہے۔ کیا آپ ایسا کرینگے؟ پہلے آپ مسیح کو اپنا نجات دہندہ قبول کریں، اور پھر پلیٹ فارم پر آئیں، تا کہ دُعا کی جائے۔

(203) اب میں ہر فرد کیلئے دُعا کرنے جارہا ہوں؛ نہ کہ صرف ان کے پاس سے گزر جاؤں، جیسا روٹین کے مطابق ہوتا ہے۔ اب ہم چرچ میں ہیں۔ میں سوچتا ہوں کہ بہن وائٹ نے سبب بتایا ہے اور ہم ٹھہر سکتے ہیں اور دُعا کر سکتے ہیں۔ [ایک بھائی کہتا ہے، ''جی ہاں، ساری رات، جب تک آپ چاہیں۔'' - ایڈیٹر۔] جب تک ہم چاہیں رک سکتے ہیں۔ اور میں بہن وائٹ اور یہاں کے اسٹاف کا شکریہ ادا کرتا ہوں، جو ہمیں یہ کرنے کی اجازت دے رہے ہیں۔ خُدا بہن کو برکت دے۔ جہاں تک میں جانتا ہوں، اِس بہن کا بہادر شوہر اِس پلیٹ فارم پر کھڑا ہو کر، بیماروں کیلئے دُعا کرتا رہا ہے، جب تک وہ مر نہ گیا، وہ صلیب کا حقیقی سپاہی تھا۔ اور اب میں وہی کام کرنے کی کوشش کر رہا ہوں، یہ لوگ بابرکت ہیں۔

(204) اور اب میں دعا گو ہوں کہ آپ میں سے ہر ایک یہاں سے گزرے...... آپ کو کوئی

ایسی بات بتانے کی ضرورت نہیں ہے جو آپ چاہتے ہیں۔ آپ کو اپنے آپ سے کوئی غلط بات نہیں کرنی ہے۔ بس ایمان رکھیں، اور میں آپ کیلئے دُعا کرتا ہوں۔

(205) کیا آپ ایمان رکھتے ہیں کہ خُدا نے مجھے یہ کرنے کیلئے بھیجا ہے؟ اپنا ہاتھ اُٹھائیں۔ یاد رکھیں خُداوند کے فرشتے نے کیا کہا تھا؟ ''اگر تُو لوگوں کو قائل کر سکے کہ وہ تیرا یقین کریں، اور تُو سنجیدگی سے دُعا کرے، تو تیری دُعا کے سامنے کچھ بھی ٹھہر نہیں پائے گا۔'' اور آپ جانتے ہیں یہ بات سچ ہے۔ اور یہ بات بار بار، ثابت ہو چکی ہے۔

اب میں اپنی بہن روز سے کہوں گا، اگر وہ چاہے، تو یہ گیت بجائے، فقط ایمان رکھو، یا، وہ عظیم طبیب اب قریب ہے، یا کوئی اور۔

(206) میں آپ میں سے ہر ایک سے یہ چاہتا ہوں کہ- کہ میرے ساتھ رفاقت میں رہیں۔ اور، جو لوگ دُعائیہ قطار میں نہیں ہیں، کیا آپ یہ کریں گے، کیا آپ اِن لوگوں کیلئے دُعا کریں گے؟ ٹھیک ہے، پھر اپنے ہاتھ اُٹھا کر، اِن لوگوں سے وعدہ کریں، ''دیکھیں، میں دُعا کروں گا۔ ہم سب دُعا کریں گے۔'' ٹھیک ہے، جی ہاں۔

میں چاہتا ہوں اگر آپ چاہتے ہیں، اگر آپ جانا چاہتے ہیں، تو ابھی بڑی خاموشی سے چلے جائیں، تاکہ جب ہم دُعا کریں تو اُس دوران لوگ پریشان نہ ہوں۔

بہن جی، کیا آپ ایمان رکھیں گی بیماری ختم ہو جائے گی؟ [بہن کہتی ہے، ''اپنے پورے دل سے رکھتی ہوں۔''-ایڈیٹر۔]

پیارے خُدا، میں اپنے ہاتھ بہن پر رکھتا ہوں، اور اِسکے بدن کی تکلیف کو چیلنج کرتا ہوں۔ یسُوع مسیح کے نام میں، یہ اِسے چھوڑ دے۔ آمین۔

بہن جی، آپ کو مبارک ہو۔

آپ اپنے پورے دل سے ایمان رکھتی ہیں؟ سارے گناہوں کا اقرار کر لیا ہے؟ تو پھر آپ، آپ اُتنی ہی دور ہیں جتنا آپ جانتی ہیں آپ اپنی شفا کو قبول کرنے کیلئے تیار ہیں؟

(207) پیارے خُدا، تیرے بیٹے، یسُوع مسیح کے نام سے، میں اپنے ہاتھوں کو اپنی بہن پر رکھتا

ہوں، اور التجا کرتا ہوں کہ اِس کے بدن کی تکلیف اِسے چھوڑ دے، یسُوع کے نام میں۔ آمین۔

سارے گناہوں کا اقرار کرلیا ہے، اور آپ اپنی شفا کو قبول کرنے کیلئے تیار ہیں؟ بھائی صاحب، آپ ایمان رکھتے ہیں؟ [بھائی کہتا ہے،''میں اپنے پورے دل سے ایمان رکھتا ہوں۔''-ایڈیٹر۔]

(208) پیارے خُدا، میں اپنے ہاتھ اپنے بھائی پر رکھتا ہوں، اے خُداوند، ہم جانتے ہیں کہ تُو یہاں موجود ہے۔ میں دُعا مانگتا ہوں تُو اِسے شفا عطا کر، یسُوع مسیح کے نام میں۔ آمین۔

سارے گناہوں کا اقرار کرلیا ہے؟ نہیں، آپ کو سنائی نہیں دیتا۔ کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ آپ کو سنائی دے گا؟ [بہن کہتی ہے،''میں ایمان رکھتی ہوں۔ مگر میں بہری ہوں۔''-ایڈیٹر۔] آپ ایمان رکھتی ہیں۔

اب یہ عورت بہری ہے۔ ہم دُعا مانگتے ہیں۔

(209) پیارے خُدا، میں دُعا مانگتا ہوں اور تُو ہماری بہن کو شفا دے، اور اِسکا بہرہ پن دور کر دے۔ یہ اِس وقت بند دُنیا میں بیٹھی ہوئی ہے، یہ بہن سن نہیں سکتی۔ میں دُعا مانگتا ہوں کہ تُو اِسے، یسُوع نام کے وسیلے شفا دے۔

(210) اب میں آپ لوگوں سے کہوں گا، اپنے سر ایک منٹ کیلئے جھکائے رکھیں۔ میں دیکھنا چاہتا ہوں بہن کیساتھ کیا ہوا ہے۔ اب، مہربانی سے، یسُوع مسیح کے نام میں، کوئی بھی اپنے سر کو یا آنکھوں کو نہ اُٹھائے۔ آپ کو ایسا نہیں کرنا جب تک میں آپ سے نہ کہوں۔

(211) کیا اب آپ مجھے سن سکتی ہیں؟ [بہن کہتی ہے،'' کچھ ٹھیک سے نہیں۔'' بھائی برینہم ایک بار تالی بجاتے ہیں۔''میں آپ کو سن سکتی ہوں۔''-ایڈیٹر۔] کیا سن سکتی ہیں؟ ['' کچھ۔''] سن سکتی ہیں؟ اب بہن سن سکتی ہے۔ [بھائی برینہم ایک بار اور تالی بجاتے ہیں۔] دیکھیں؟ کیا آواز سن سکتی ہیں؟

(212) اب آپ اپنے پورے دل سے ایمان رکھتی ہیں۔ کیا آپ رکھیں گی؟ آپ ایمان رکھیں، اور خُدا آپ کو مکمل طور پر ٹھیک کر دے گا۔ بہن کہہ رہی ہے۔ میں نے بس دُعا کی اور اپنے ہاتھ اس کے کانوں پر رکھے ہیں، اور وہ کہہ رہی ہے وہ سن سکتی ہے۔ ٹھیک ہے، اب بس آپ آگے بڑھتی

جائیں،اور ایمان رکھیں آپ ٹھیک طور پر سنیں گی،اور آپ سنیں گی۔

بہن جی،سارے گناہوں کا اقرار کرلیا ہے۔[بہن کہتی ہے،''جی ہاں۔''-ایڈیٹر۔] آپ اپنی شفا کیلیئے تیار ہیں؟[''جی ہاں۔'']

(213) پیارے خُدا، میں اپنے ہاتھ اپنی بہن پر رکھتا ہوں، یہ جانتے ہوئے کہ ہمارے، اپنے آپ میں کوئی اچھی بات نہیں ہے۔مگر ہم جانتے ہیں ہم مسیحی ہیں، خُدا کے رُوح سے پیدا ہوئے ہیں۔ اور ہم اپنے ہاتھ اپنی بہن پر رکھتے ہیں اور اِس کیلیئے شفا مانگتے ہیں، یسُوع مسیح کے نام میں۔آمین۔

(214) اب آپ ایمان رکھتی ہیں کہ آپ ٹھیک ہو جائیں گی؟[بہن کہتی ہے،''اچھی ہو گئی ہوں۔''-ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے، اب آپ-آپ شفا پا گئی ہیں۔ دیکھیں اِسی طرح کرنا ہے۔ یہ سچ ہے۔ٹھیک ہے۔

(215) سارے گناہوں کا اقرار کرلیا ہے۔[بہن کہتی ہے،''جی ہاں، جناب۔''-ایڈیٹر۔] اور آپ اپنی شفا کیلیئے تیار ہیں؟[''جی ہاں۔''] آپ ہاتھ رکھنے پر، یقین کرتی ہیں، کہ خُدا جو لوگوں کے دلوں کو جانتا ہے، آپ کو ٹھیک کر دے گا؟[''میں یقین کرتی ہوں۔'']

(216) ہمارے آسمانی باپ، میں دُعا، مانگتا ہوں کہ تُو ہماری بہن کو شفا دے، جبکہ ہم اپنے ہاتھ اِس پر رکھتے ہیں اور یسُوع مسیح کے نام میں اِلتجا کرتے ہیں اور تُو اِسے ٹھیک کر دے۔آمین۔

(217) آپ کیسی ہیں؟ بلا شبہ، کیا آپ اس بات سے واقف ہیں کہ مجھے معلوم ہے کہ آپ کیساتھ کیا گڑ بڑ ہے۔ بلکہ میں یہ صرف کہہ نہیں رہا؛ بلکہ، آپ جانتی ہیں، یہ-یہ آگے بڑھنا جاری رہے گا۔لیکن اگر آپ یہ کریں......کیا سارے گناہوں کا اقرار کرلیا ہے؟[بہن کہتی ہے،''جی ہاں، جناب۔''-ایڈیٹر۔] اور آپ ایمان رکھتی ہیں کہ خُدا آپ کو ٹھیک کر دیگا؟[''جی ہاں، جناب۔''] کیا آپ ایمان رکھتی ہیں یہ جوڑوں کا درد ہے......میں نے یہ کہہ دیا ہے۔

پیارے خُدا، میں دُعا کرتا ہوں اور تُو اِس بہن کی مدد کر اور اِسے ٹھیک کر دے۔یسُوع کے نام میں، یہ بخش دے۔

آپ اپاہج نہیں ہوں گی۔جائیں، اور اپنے پورے دل سے ایمان رکھیں۔

(218) کیا آپ پورے طور سے ایمان رکھتی ہیں خُدا آپ کو بالکل ٹھیک کر دیگا؟ [بہن کہتی ہے، ''آمین۔'' - ایڈیٹر۔] تمام گناہوں کا اقرار کرلیا ہے اور آپ اپنی شفا کیلئے تیار ہیں؟ آپ ایمان رکھتی ہیں کہ آپ کی کمر ٹھیک ہو جائے گی؟

پیارے آسمانی باپ، میں دُعا مانگتا ہوں کہ تُو اِس بہن کو شفا دے اور اِسے ٹھیک کر دے۔ یسُوع مسیح کے نام میں، ایسا ہی ہو جائے۔ آمین۔

بہن جی، خُدا آپ کو برکت دے۔ جائیں، اب ایمان رکھیں۔

بہن جی، کیا تمام گناہوں کا اقرار کرلیا ہے اور آپ اپنی شفا کیلئے تیار ہیں؟

پیارے خُدا، بہن کہہ رہی ہے، کہ اِس نے اپنے گناہوں کا، اقرار کرلیا ہے۔ میں اپنے ہاتھ اِس عورت پر رکھتا ہوں، اور یسُوع مسیح کے نام میں، اِس کیلئے شفا مانگتا ہوں۔ آمین۔

(219) کیا تمام گناہوں کا اقرار کرلیا ہے؟ آپ کو ٹھیک ہونا چاہیے، آپ بہت زیادہ بیمار ہیں، آپ یہ جانتی ہیں۔ آپ جانتی ہیں کہ مجھے معلوم ہے کہ آپ کے ساتھ کیا گڑبڑ ہے۔ اور کیا آپ ایمان رکھتی ہیں کہ خُدا آپ کو ٹھیک کر دے گا، آپ کے دل کو شفا دے گا اور آپ کو مکمل طور پر ٹھیک کر دیگا؟

پیارے خُدا، میں یسُوع مسیح کے نام میں دُعا مانگتا ہوں، کہ تُو اِس بہن کو شفا دے اور اِسے ٹھیک کر دے۔ اے باپ، یہ بیماری اِسے چھوڑ دے، یسُوع کے نام میں۔ آمین۔

اب خُدا آپ کو برکت دے۔ شک نہ کریں۔ ایمان رکھتے ہوئے، جائیں۔

کیا تمام گناہوں کا اقرار کرلیا ہے؟ آپ شفا کیلئے تیار ہیں؟

پیارے آسمانی باپ، میں اپنے ہاتھ اپنی بہن پر رکھتا ہوں، یسُوع مسیح کے نام میں، یہ بہن شفا یاب ہو جائے۔ آمین۔

شک نہ کریں، ایمان رکھتے ہوئے، جائیں۔

کیا تمام گناہوں کا اقرار کرلیا ہے، اور آپ شفا کیلئے تیار ہیں؟

(220) پیارے آسمانی باپ، میں دُعا مانگتا ہوں کہ تُو ہمارے بھائی کو شفا دے، اور اِسے ٹھیک کر دے۔ اے باپ، یہ بخش دے۔ میں اِس مقصد کیلئے، اپنے ہاتھ اِس پر رکھتا ہوں، یسُوع مسیح کے

نام میں۔آمین۔

خُدا آپ کو برکت دے۔میں اپنے پورے دل سے اِس پر ایمان رکھتا ہوں۔

بہن جی، کیا اب آپ ایمان رکھتی ہیں؟ کیا تمام گناہوں کا اقرار کرلیا ہے اور کیا آپ شفا کیلئے تیار ہیں؟

پیارے خُدا، میں اپنے ہاتھ اپنی بہن پر رکھتا ہوں،یسُوع مسیح کے نام میں، یہ بہن تیرے جلال کیلئے شفا پا جائے۔آمین۔

(221)اب ایسا کئی بار ہوتا ہے،بس چھونا ہوتا ہے، جیسے یسُوع نے کہا،''ایمان لانے والوں کے درمیان معجزے ہوں گے۔وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے۔''میں نے اِن عبادات میں، دھیان دینا شروع کیا ہے، جب دلوں کو پرکھا جاتا ہے،اور آپ لوگوں کو قطار میں بلایا جاتا ہے تو اِسکی نسبت شفا کا اثر پچاس فیصد زیادہ ہوتا ہے، کیونکہ اس دوران آپ تھوڑے سے لوگوں کو لیتے ہیں۔اور،اس طرح، بہت سارے لوگ شفایاب ہوجاتے ہیں۔

(222) کیا آپ نے بے اعتقادی کے تمام گناہ اور باقی باتوں کا اقرار کرلیا ہے؟ آپ ایمان رکھتی ہیں کہ آپ ٹھیک ہونے جارہی ہیں؟[بہن کہتی ہے،''جی ہاں،اور چھٹکارا بھی۔''-ایڈیٹر۔]

پیارے خُدا، میں دُعا کرتا ہوں تُو ہماری بہن کو شفا دے اور میں نے اِس کا ہاتھ پکڑا ہوا ہے اور یسُوع مسیح کے نام میں اِس کیلئے شفا مانگتا ہوں۔آمین۔

بہن جی، خُدا آپ کو برکت دے۔

کیا اب آپ ایمان رکھتی ہیں؟[بہن کہتی ہے،''جی ہاں۔''-ایڈیٹر۔] تمام گناہوں کا اقرار کرلیا ہے؟]''جی ہاں۔''[

پیارے خُدا، میں اپنے ہاتھ اپنی بہن پر،یسُوع مسیح کے نام میں، اِس کی شفا کیلئے رکھتا ہوں۔ آمین۔

بہن جی، خُدا آپ کو برکت دے۔

یہ بڑی چھوٹی سی بات لگتی ہے،مگر خُدا نے اِس کا وعدہ کیا ہے۔

گناہوں کا اقرار کرلیا ہے؟

پیارے خُدا، میں دُعا مانگتا ہوں کہ تُو ہماری اِس بہن کو شفا دے۔ پس میں یسُوع مسیح کے نام میں اپنے ہاتھ اِس پر رکھتا ہوں، ہونے دے یہ جاتے جاتے تندرست ہو جائے۔ آمین۔

گناہوں کا اقرار کرلیا ہے؟

پیارے خُدا، میں دُعا مانگتا ہوں کہ تُو ہماری اِس بہن کو شفا دے، پس میں یسُوع مسیح کے نام میں، اپنے ہاتھ اِس پر رکھتا ہوں۔ آمین۔

اب جیسے ہی آپ میکینکس کے ساتھ آتے ہیں، تو ہو سکتا ہے یہ ڈائنا میکس کو متاثر کرے، اور کام ہو جائے۔

گناہوں کا اقرار کرلیا ہے؟ [بہن جواب دیتی ہے-ایڈیٹر۔] آپ تیار ہیں۔

پیارے خُدا، میں دُعا کرتا ہوں کہ تُو اِس بہن کو شفا دے اور اِسے ٹھیک کر دے، یسُوع مسیح کے نام میں۔ آمین۔

بہن جی، خُدا آپ کو برکت دے۔

گناہوں کا اقرار کرلیا ہے؟ [بہن کہتی ہے، ''سب کرلیا ہے۔'' -ایڈیٹر۔]

پیارے خُدا، یہ عورت میری آنکھوں میں دیکھ رہی ہے، اور میں یقین کرتا ہوں۔ میں دُعا کرتا ہوں کہ تُو اِسے، یسُوع کے نام میں شفا عطا کر دے۔

(223) بہن جی، کیا آپ، اُسے لا رہی ہیں؟ آپ بس اُسے لا رہی ہیں؟ ٹھیک ہے۔ بہن جی، کیا آپ ایمان رکھتی ہیں، کہ خُدا آپ کو ٹھیک کر دے گا؟ [بہن کہتی ہے، ''میرا ایمان ہے کہ خُدا مجھے دوبارہ بینائی دے سکتا ہے۔'' -ایڈیٹر۔] خُدا آپ کو برکت دے۔

(224) آسمانی باپ، تُو ہمیشہ اندھوں پر، اور ضرورت مندوں پر رحم کرتا ہے۔ اب اِنھوں نے دیکھ لیا ہے آج رات تُو نے کیا کِیا ہے۔ اسلیئے اے خُداوند، ہم ایمان رکھتے ہیں، یہ عظیم آخری نشان ہمارے درمیان جنبش کر رہا ہے۔ میں اِس اندھی عورت کی بینائی کیلیئے التجا کرتا ہوں یہ اِسکے پاس واپس لوٹ آئے، یسُوع مسیح کے نام میں۔ آمین۔

اب،ہمیں خبر دیں۔اِس کی خبر دیں۔

[ایک بہن بھائی برنہم سے بات کرتی ہے-ایڈیٹر۔]اوہ،جی ہاں،آپ ایمان رکھتی ہیں کہ خُدا آپ کو شفا دے گا؟[ہللّو یاہ!'']

پیارے خُدا!میں اپنے ہاتھ اپنی بہن پر رکھتا ہوں اور منت کرتا ہوں کہ تُو اِسے شفا دے،یسُوع مسیح کے نام میں۔آمین۔

بہن جی،خُدا آپ کو برکت دے۔آئیں ہم سنیں آپ کیسی ہیں-آپ کا کیا مسلہ ہے۔

بہن جی،کیا آپ ایمان رکھتی ہیں؟[بہن کہتی ہے،''جی ہاں،میں رکھتی ہوں۔''-ایڈیٹر۔]

اے پیارے آسمانی باپ،میں اپنی بہن کیلئے دُعا کرتا ہوں،اور بھروسہ رکھتا ہوں کہ تُو اِسی گھڑی اِسے شفا دے گا۔یسُوع مسیح کے نام میں،میں اپنے ہاتھ اِس پر رکھتا ہوں۔

اب ایمان رکھیں۔یہ ٹھیک ہے۔بس جائیں،اور ایمان رکھیں۔

بھائی صاحب،کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟[بھائی کہتا ہے،''جی ہاں۔''-ایڈیٹر۔]کیا سارے گناہوں کا اقرار کرلیا ہے؟

پیارے خُدا،میں دُعا کرتا ہوں تُو ہمارے بھائی کو شفا دے اور اِسے تندرست کردے،یسُوع مسیح کے نام میں۔آمین۔

بہن جی،آپ ایمان رکھتی ہیں؟

(225)اے خُدا،میں عاجزی سے،دُعا کرتا ہوں،کہ اِس گھڑی کی مٹھاس اور حلیمی میں،پاک رُوح اِس عورت کو تندرستی عطا فرمائے۔[بہن کہتی ہے،''میں درخواست کرتی ہوں،میرے بیٹے کیلئے دُعا کیجائے۔میں نے اُسے بیس سالوں سے نہیں دیکھا ہے۔''-ایڈیٹر۔]پیاری،بہن،میں دُعا کرتا ہوں کہ خُدا آپ کے بیٹے کو آپ کے پاس بھیجے گا۔خُدا آپ کو برکت دے۔

پیارے خُدا،میں یہاں اپنی بہن کیلئے دُعا کرتا ہوں۔پاک رُوح کی مٹھاس میں،ہونے پائے کہ وہ اِسی لمحے آئے اور ہماری بہن کو شفا دے،یسُوع کے نام میں۔آمین۔

بہن جی،آپ بابرکت رہیں۔

پیارے خُدا، میں اپنے بھائی کیلئے دُعا کرتا ہوں، یہ یہاں کھڑا ہوا ہے اور میں اپنے ہاتھوں کو اِس پر رکھتا ہوں، اور یسُوع نام میں، اِس کی شفا مانگتا ہوں۔

میرے بھائی، آپ کو برکت ملے۔ ٹھیک ہے۔

چھوٹا لڑکا؟

پیارے خُدا، اِس چھوٹے لڑکے پر ہاتھ رکھتا ہوں، اور اِس کی شفا کیلئے، یسُوع مسیح کے نام سے میں اِسے برکت دیتا ہوں۔

بہن جی، کیا آپ ایمان رکھتی ہیں؟ [بہن کہتی ہے،"جی ہاں۔"-ایڈیٹر۔] آپ دُعا بھی کروانا چاہتی ہیں؟

(226) پیارے خُدا، میں نے اپنے ہاتھ اِس بہن پر رکھے ہیں، اور میں اِس کیلئے دُعا کرتا ہوں۔ اب، یہ تیرا حکم ہے۔ تُو نے یہی کرنے کیلئے کہا ہے،"ایمان لانے والوں کے درمیان معجزے ہوں گے۔ اگر وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے، تو وہ اچھے ہو جائینگے۔ خُداوند، تُو نے یہ کہا ہے۔ آمین۔

اب، اُس نے یہ کہا تھا، کیا اُس نے نہیں کہا تھا؟ بہن جی، اِسے اِسی طرح ہونا ہے۔

پیارے خُدا، میں دُعا کرتا ہوں تُو ہماری بہن کو شفا دے اور اِسے ٹھیک کر دے، یسُوع مسیح کے نام میں۔ آمین۔ بہن جی، خُدا آپ کو برکت دے۔

بہن جی، کیا آپ ایمان کے ساتھ آئی ہیں؟

(227) پیارے آسمانی باپ، میں اپنی بہن کیلئے تیری برکات مانگتا ہوں، کیونکہ ہم اُسی کی پیروی کر رہے ہیں جو تُو نے کرنے کیلئے کہا ہے۔ تُو نے کہا،""ایمان لانے والوں کے درمیان معجزے ہوں گے۔ اگر وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے،" تو تُو نے فرمایا،" وہ اچھے ہو جائینگے۔"

(228) کیا میں یہاں ایک لمحے کیلئے، یہ بات کہنے کیلئے رک سکتا ہوں، بس لوگوں کو ایک لمحے کیلئے، صرف ایک لمحے کیلئے آرام دوں۔ ایک بار ایک نقاد نے، مجھ سے کہا، ایسا نہیں ہے۔ لیکن آپ دیکھیں، اُس نے کہا،"یہ معجزے ہوں گے۔"

(229) آپ نے مقدمے پر میرا پیغام سنا ہے، جو مقدمہ یسُوع پر ہوا۔ دیکھیں، خُدا نے نوح

سے کہا،''بارش ہونے والی ہے۔''ایک سوبیس سال تک کبھی بارش نہ ہوئی، لیکن بہرحال بارش ہوئی۔''
اُس نے ابرہام کو بتایا کہ سارہ کے وسیلہ وہ بیٹا حاصل کریگا۔ یہ پچپیس سال کے بعد ہوا۔اُس نے کبھی نہیں کہا کب۔مگراُس نے کہا تھا وہ بیٹا حاصل کرینگے۔پچپیس سالوں کے بعد، ایسا ہوا۔دیکھیں، اُس نے یہ نہیں کہا تھا کب۔

(230) اُس نے کہا،''ایمان سے مانگی گئی دُعا کے باعث بیمار بچ جائیگا۔اور خُدا اُنھیں اُٹھا کھڑا کریگا۔اگر وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں، تو وہ اچھے ہو جائیں گے۔'' کیا یہی کچھ ہے جو اُس نے کہا تھا؟ اُس نے کبھی نہیں کہا وہ چھلانگ لگائیں گے اور اُسی گھڑی ٹھیک ہو جائیں گے۔اُس نے کہا،''وہ اچھے ہو جائیں گے۔'' دیکھیں، یہ اُس کا وعدہ ہے۔یہی ہے جس پر ہم ایمان رکھتے ہیں۔

بہن جی، آئیں۔کیا آپ اِس کے سچ ہونے کا یقین کرتی ہیں؟[بہن کہتی ہے،''جی ہاں، میں کرتی ہوں۔''-ایڈیٹر۔] پھر آپ کو شفایاب ہونے سے کوئی روک نہیں سکتا۔

میں یسُوع مسیح کے نام میں، اپنے ہاتھ اس بہن پر، اِس کی شفا کیلئے رکھتا ہوں۔آمین۔

بہن جی، کیا آپ ایمان رکھتی ہیں؟[بہن کہتی ہے،''جی ہاں۔''-ایڈیٹر۔] کیا تمام گناہوں کا اقرار کرلیا ہے، اور تیار ہیں؟

پیارے خُدا، میں تیرے حکم کی تابعداری کرتے ہوئے، اپنے ہاتھ اِس بہن پر رکھتا ہوں، اور اِس کیلئے شفا مانگتا ہوں، یسُوع کے نام میں۔آمین۔

(231) میں چاہتا ہوں جن کیلئے دُعا کی گئی ہے، میں چاہتا ہوں وہ میرے لیے کچھ کریں۔اِس سے پہلے یہ عبادات ختم ہوں، میں چاہتا ہوں آپ رپورٹ دیں، کیا کیا ہوا ہے؛ تاکہ سامعین، اور دوسرے لوگ جانیں، اور دیکھیں کیا کیا ہوا ہے۔ہوسکتا ہے کل، یا اگلے دن، یا جب بھی کچھ ہو، آپ بس غور کریں کیا ہوا ہے۔

(232) میری ڈاک نے ظاہر کیا ہے کہ یہ–یہ اُن کو آزمانے کی نسبت بہت زیادہ مختلف ہے، اسلیئے اُنھیں اپنے ایمان کو آزمانے دیں۔کیونکہ، یسُوع نے کہا ہے،''وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے۔وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے، تو وہ اچھے ہو جائیں گے۔''اب سمجھیں کہ اُس نے کیا کہا ہے۔اُس

نے یہ نہیں کہا کہ وہ کود یں گے اور فرش پر اوپر نیچے دوڑیں گے۔ وہ ایسا کر سکتے ہیں۔ لیکن اُس نے کہا، ''وہ اچھے ہو جائیں گے۔'' کیا یہی ہے جو اُس نے کہا؟ یہی کچھ اُس نے کہا ہے۔ اور یہی وہ ہے جس پر میں ایمان رکھتا ہوں۔ اور اب وہ یہاں موجود ہے، جس نے کہا تھا اور کلام اِسے پورا کرنے کیلئے یہاں موجود ہے۔

جناب، کیا آپ ایمان رکھتے ہیں؟ [بھائی کہتا ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔]

پیارے آسمانی باپ، اِس کے اعتقاد اور ایمان کی بنیاد پر، یسُوع مسیح کے نام میں، میں اپنے ہاتھ اِس بھائی پر، اِس کی شفا کیلئے رکھتا ہوں۔

پیارے خُدا، یسُوع مسیح کے نام میں، میں اپنے ہاتھ اِس عورت پر، اِس کی شفا کیلئے رکھتا ہوں۔ ٹھیک ہے۔

پیارے باپ، یسُوع مسیح کے نام میں، میں اپنے ہاتھ اِس عورت پر، اِسکی شفا کیلئے رکھتا ہوں۔ تُو نے کہا، ''وہ ٹھیک ہو جائے گی۔''

بہن جی، شفا کیلئے تیار ہیں؟

پیارے خُدا، یسُوع مسیح کے نام میں، میں اپنے ہاتھ اِس بہن پر رکھتا ہوں، اِسے شفا دے۔

ٹھیک ہے، پیاری، بہن، کیا شفا کیلئے سب کچھ تیار ہے؟ اب آپ نے ایمان حاصل کر لیا ہے، کیا آپ کا ایمان ہے کہ آپ ٹھیک ہو جائیں گی؟

(233) اے خُدا، میں اپنے ہاتھ اِس بہن پر رکھتا ہوں، اور، تیرے حکم کی تابعداری کرتا ہوں، ''کیونکہ یہ ساری دُنیا، اور ساری خلق کیلئے ہے۔'' یسُوع کے نام سے، میں اپنے ہاتھ اِس بہن پر، اِس کی شفا کیلئے رکھتا ہوں۔

اے خُدا، یسُوع مسیح کے نام سے، میں اپنے ہاتھ اِس بھائی پر، اِس کی شفا کیلئے رکھتا ہوں۔

اے خُدا، یسُوع مسیح کے نام سے، میں اپنے ہاتھ اِس بہن پر، اِس کی شفا کیلئے رکھتا ہوں۔

[ٹیپ پر خالی جگہ ہے -ایڈیٹر۔] ...... نیچے والے راستے میں جا رہا ہوں۔ کیونکہ میں آپ کو تھکانا نہیں چاہتا۔ اگر آپ اِس کا یقین کریں تو آپ ٹھیک ہو جائیں گے۔

پیارے خُدا، میں دُعا کرتا ہوں، تُو ہماری بہن کو شفا دے، یسُوع مسیح کے نام میں۔ آمین۔

[ٹیپ پر خالی جگہ ہے- ایڈیٹر۔]...... اِن لوگوں پر دُعا کرنے میں میری مدد کر۔

(234) اب، یہاں ہمارے پاس کچھ رومال، اور باقی چیزیں ہیں، تاکہ اِن پر دُعا کی جائے۔ اور اب میں چاہتا ہوں آپ میرے ساتھ مسلسل دُعا کریں، دیکھیں، یہاں پر چھوٹے چھوٹے پارسل پڑے ہوئے ہیں، اب دیکھیں۔ میں جانتا ہوں لوگوں کیلیئے یہ بڑی عجیب سی بات ہے کہ اِس قسم کی چھوٹی چھوٹی چیزوں پر دُعا کی جائے۔ لیکن اگر آپ، ایک بار میرے آفس میں آ کر، دیکھیں۔ تو ہم نے اِن برسوں میں بہت ساری گواہیاں جمع کی ہوئی ہیں، میرا خیال ہے آپ اُنکو اِس پُلپٹ پر نہیں رکھ سکتے، جو صرف اِن دُعائیہ رومالوں کو بھیجنے کے وسیلے شفایاب ہوئے ہیں، اور دُنیا بھر میں، ان میں سے لاکھوں ہیں۔ اب، آپ جانتے ہیں یہ- یہ کیا ہے؟

کسی نے ایک- ایک جوان کیلیئے ابھی ابھی یہاں سے رومال حاصل کیا ہے...... بھائی، کیا آپ، اپنے رومال کو پہچان لیں گے؟ ٹھیک ہے۔

(235) اور میں نے ایک چھوٹے، اپاہج بچے کو شفا پاتے دیکھا ہے۔ اور آپ دیکھیں، یہ کیا ہے، یہ صرف رابطے کا ایک نقطہ ہے، جیسے اورل رابرٹس کہتا ہے۔ یہ تو صرف رابطے کا ایک نقطہ ہے۔ ہم دُعا کرتے ہیں۔ اب، ہم یہ خود سے نہیں کرتے ہیں، ہم یہ اسلیئے کرتے ہیں کیونکہ بائبل نے ہمیں یہ کرنے کا اختیار دیا ہے۔ ہم سب جانتے ہیں یہ سچ ہے۔

(236) اب، بہت سارے لوگ ہیں جو رومالوں کو مسح کرتے ہیں، اور وغیرہ وغیرہ۔ خیر، اب دیکھیں، ہم سوچتے ہیں یہ ٹھیک ہے، یقیناً، لیکن بس ہم غور کریں...... کیا بائبل نے نہیں کہا کہ اُنھوں نے رومالوں کو ''مسح'' کروایا تھا۔

(237) ''اُنھوں نے رومالوں کو پُولُس کے بدن سے چھوایا تھا۔'' اب دیکھیں میں کس بارے میں بات کر رہا ہوں؟ اب، اُنھوں نے دیکھا، زندہ کرنے والی قوت پُولُس میں تھی، وہ جان گئے تھے وہ خُدا کا بندہ ہے۔ وہ جان گئے تھے خُدا اُس میں ہے۔ وہ جان گئے تھے وہ جس چیز کو چھو لے وہ بابرکت ہو جاتی ہے۔ کتنے لوگ ہیں جو اس بات کو جانتے ہیں؟ تو کہیں، ''آمین۔'' [جماعت کہتی

ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔]

(238) آپ جانتے ہیں، میرے خیال میں پُولُس نے جو کچھ کیا اُس میں مکمل کلام تھا۔ کیا آپ ایسا نہیں سوچتے؟ کیا آپ چاہتے ہیں میں آپ کو بتاؤں میرے خیال میں اُسے کہاں سے ایسا کرنے کا خیال ملا؟ [کوئی کہتا ہے، ''الیشع سے۔''-ایڈیٹر۔] الیشع سے، یہ ٹھیک ہے۔ دیکھیں، ایلیاہ نے کہا، ''میرا یہ عصا لے جا کر اُس بچے پر رکھ دے۔'' اور نبی نے اُس عصا کو بھیجا کیونکہ وہ جانتا تھا کہ جس چیز کو اُس نے چھولیا ہے وہ بابرکت ہے۔ اُسے اپنا مقام معلوم تھا۔ وہ...... بشرطیکہ وہ اُس عورت کو اِس بات پر مائل کر پاتا۔

اب غور کریں، کہ، بائبل نے ایسا کبھی نہیں کہا، ''کہ وہ بیماروں پر دُعا کریں گے۔'' بلکہ اُس نے کہا، ''وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے۔''

(239) اب ذرا دھیان دیں، لوگوں نے، پطرس رسول میں دیکھا، کہ خُدا کی حضوری اُس شخص میں ہے، یہاں تک کہ اُنھوں نے- اُنھوں نے بیمار لوگوں کو اُس کے سائے میں لٹا دیا، اور وہ شفا پا گئے۔ کتنے لوگ جانتے ہیں یہ کلام ہے؟ یہ بھی اُتنا ہی کلام ہے جتنا یوحنا 16:3 ہے۔ دیکھیں، یہ سارا خُدا کا کلام ہے۔ اب، دیکھیں، آپ لوگ جانتے ہیں اُس کے سائے نے لوگوں کو شفا نہیں دی تھی۔

(240) لیکن، غور کریں، خُدا کی قوت نبی کے اوپر تھی، اُسکے مرنے کے سالوں بعد، ایک مُردہ شخص اُسکے بدن، بلکہ ہڈیوں پر ڈالا گیا۔ حالانکہ اُس کا بدن وہاں نہیں تھا؛ بلکہ وہاں صرف اُسکی ہڈیاں تھیں۔ اور خُدا کی حضوری اُن ہڈیوں میں تھی، اور وہ مُردہ شخص زندہ ہو گیا۔

(241) اب کیا آپ نہیں جانتے وہی خُدا جس نے ساری چیزیں سرانجام دیں آج رات یہاں موجود ہے؟ میرے- میرے نزدیک، مجھے لگتا ہے ہمیں پوری دُنیا میں سب سے زیادہ خوش رہنے والے لوگ ہونا چاہیے۔ ذرا اِس بارے میں سوچیں۔

(242) مجھے- مجھے بھروسہ ہے میں نے اپنے سامعین کو یہ یقین دلانے کی کوشش نہیں کی کہ یہ کام میں خود کرتا ہوں۔ آپ- آپ یہ اچھی طرح جانتے ہیں۔ میں، میں آپ کا بھائی ہوں، دیکھیں، میں تو صرف آپ کا بھائی ہوں۔

(243) مگر میں جانتا ہوں، مجھے معلوم ہے، خُدا یہاں موجود ہے۔ اور میں جانتا ہوں اُس نے ہمیں کچھ دیا ہے، پس ہم اُس کی وضاحت نہیں کر سکتے، صرف خُدا کے کلام سے، یہ دعویٰ کر سکتے ہیں کہ وہ اس وقت یہاں موجود ہے۔ پس، اُس نے ہمیں یہ پہچان دی ہے کہ ہم آخری دنوں میں جی رہے ہیں۔ اُس نے ہمیں پہچان دی ہے تا کہ ہم جانیں، یہ چنے ہوئے، اور برگزیدہ، اور بلائے ہوئے، اور پہلے سے مقرر شدہ لوگ ہیں......

(244) اب، یہ بہت بڑا لفظ ہے، پہلے سے مقرر ہونا، لیکن ہم سب جانتے ہیں یہ سچ ہے۔ ہم یہ مطلق طور پر جانتے ہیں لامحدود خُدا نے اپنے علمِ سابق کے وسیلہ یہ سب چیزیں بنائے عالم سے پیشتر مقرر کی ہوئی تھیں، یہاں تک کہ برّہ بھی ذبح کیا گیا تھا؛ اور ہر وہ نام جو کتاب میں ہونا تھا، کتاب لکھی جانے سے پہلے کتاب کیلئے مقرر تھا۔ کتنے لوگ جانتے ہیں یہ سچ ہے؟

(245) یسُوع اُن لوگوں کو۔ کو بچانے آیا جو کتاب میں تھے۔ بائبل میں، برّہ پردے کے پیچھے سے آیا، اور کتاب کو لیا اور مہروں کو کھولا جو کہ مہر بند تھی، وہ اُن سب کا دعویٰ کرنے آیا جنھیں اُس نے چھڑایا تھا۔ وہ اب شفاعت کرنے والا ہے، ایک شفاعتی ہے جو اُن کیلئے شفاعت کر رہا ہے جنھیں اُس نے چھڑایا ہے۔ وہ سب جنکے نام برّہ کی کتابِ حیات میں لکھے ہیں، وہ چھڑائے ہوئے ہیں۔

(246) جیسا میں نے کسی رات ایک سادہ سا بیان دیا تھا...... میں انتظار کر رہا ہوں...... یہ تمام رومال یہاں پڑے ہوئے ہیں۔ میں پھر سے منادی کرنے کی کوشش نہیں کر رہا، لیکن میں نے ایک چھوٹا سا بیان دیا تھا...... دیکھیں، مجھے اُمید ہے یہ بات بُری لگنے والی نہیں ہے۔ دیکھیں ایک کسان نے ایک مرغی بٹھائی، اور اُس کے پاس انڈے کافی نہیں تھے، اُسکے پاس ایک عقاب کا انڈا تھا، اور اُس نے اُسے مرغی کے نیچے رکھ دیا اور مرغی نے عقاب کا بچہ بھی نکال دیا۔ اور وہ اُن چوزوں کے درمیان ایک عجیب سا بچہ تھا، کیونکہ اُس نے کوئی اِس طرح کی چیز نہیں دیکھی تھی۔ مگر اُس نے جو بھی دیکھا، وہ مرغی تھی۔ اُس نے صرف ایک ہی آواز سنی تھی، لیکن یہ اُس کی آواز جیسی نہیں تھی۔ اور نہ ہی وہ اپنی آواز مرغی اور چوزوں کی مانند نکال سکتا تھا۔ وہ اُن کے کھانے کو نہیں سراہتا تھا، وہ باڑے میں سے کھاتے تھے۔ مگر اُس میں کچھ مختلف تھا، پھر بھی وہ نہیں جانتا تھا فرق کیا ہے۔

(247) اور پھر ایک دن، وہاں ایک مادہ عقاب آئی جسے معلوم تھا اُس نے کتنے انڈے دیئے تھے۔اُن میں سے ایک انڈا، کھو گیا تھا، جسے اُس کا بیٹا ہونا تھا۔ چنانچہ وہ اُسے ڈھونڈنے کیلئے نکل، اور اُس نے اُسے اُس باڑے میں تلاش کرلیا۔اور وہ چِلائی۔اور جب وہ چِلائی، تو وہ چھوٹا عقاب اپنی ماں کی آواز کو پہچان گیا۔جیسے یسُوع نے کہا،'' میری بھیڑیں میری آواز پہچانتی ہیں۔''

(248) میرا خیال ہے، پچھلی رات، میں نے بپٹسٹ، پریسبیٹرین، اور بہت ساروں کا پینل دیکھا تھا، شاید اُنہوں نے مرغی کے نیچے پرورش پائی ہو۔ دیکھیں، بھائی، میں معذرت چاہتا ہوں۔ لیکن ماں جانتی ہے اُسکا پیارا بچہ کہیں باہر کھویا گیا ہے۔اسلیئے وہ لوگ جو کھڑے ہوئے ہیں، وہ اُس خوراک پر تکیہ نہیں کر رہے جو اُنھوں نے ماں مرغی سے حاصل کی تھی، اور وغیرہ وغیرہ، لیکن آپ دیکھیں، اب وہ عقاب ہیں، اور وہ اپنی خوراک کیلیئے اُڑنے والے ہیں۔سمجھے؟

(249) اور میں سمجھتا ہوں کہ کلیسیا ایک نظارے کی مانند ہے جسے میں نے دیکھا کوئی زیادہ وقت نہیں گزرا، ٹیوسان، یا فینکس سے-- سے آرہا تھا، بلکہ ٹیوسان کی جانب جا رہا تھا۔ میں نے ایک پُراسرار سا نظارہ دیکھا۔اور جو کچھ وہاں دیکھا، اُس سے میرا دل ٹوٹ گیا، کیسے...... وہاں ایک شکرا تھا، جو ہوا میں اُڑا کرتا تھا، جو عقاب کا بھائی ہے، اور کلیسیا کا ایک نمونہ ہے۔

اور یہوواہ عقاب ہے۔اور اُس نے اپنے نبیوں کو بھی'' عقاب کہا ہے۔'' اُس نے خود کو، یہوواہ، ''عقاب کہا ہے۔''

(250) مگر شکرے نے بہت پہلے اپنی شناخت کھودی تھی، اور اب یہ ہوا میں مزید نہیں اُڑتا اور اپنا شکار نہیں کرتا ہے جیسے اِسے کرنا چاہیے۔ یہ ٹیلی فون کی تاروں پر بیٹھتا ہے اور ایک گدھ کی طرح عمل کرتا ہے۔ یہ-- یہ مرے ہوئے خرگوشوں کو ڈھونڈتا ہے جو گاڑیوں کے نیچے آکر مر جاتے ہیں، پھر یہ اور گدھ ا یکساتھ مل کر انہیں کھاتے ہیں۔ وہ گدھ کی طرح اُچھلتا کودتا ہے، بجائے اِس کے کہ وہ اُسطرح چلے جیسے اُسے چلنا چاہیے تھا۔اُس نے اپنی شناخت کھودی ہے۔

(251) اور میں یہ سب الٰہی محبت اور احترام میں کہہ رہا ہوں، کلیسیا بھی عقاب کی بہن کی طرح اپنی شناخت کھو چکی ہے۔ یہ اِدھر اُدھر بیٹھتی ہے۔ بجائے اِسکے کہ کلام میں کھودے اور تلاش کرے کہ آیا

یہ باتیں سچ ہیں، وہ سنڈے سکول لٹریچر کے جھنڈ کا انتظار کرتی ہے جیسے کسی دانشوروں کے جھنڈ نے بنایا ہوتا ہے، یعنی کچھ مرے ہوئے خرگوش جو کہیں مر گئے تھے۔ گدھ کی طرح اچھلتی کودتی ہے! خُدا ہماری مدد کرے تا کہ ہم اُس سے دور اُڑ جائیں۔

یہ وعدے سچے ہیں۔ نہ کہ کسی انسان نے ان کے بارے میں کہا ہے، بلکہ خُدا نے اِنکے بارے میں کہا ہے! یہ سچے ہیں۔ میں عقابوں کے ساتھ رفاقت رکھ کر بہت خوش ہوں۔

آئیں ہم بیماروں کیلیئے ایک ساتھ مل کر دُعا کرتے ہیں۔

(252) پیارے آسمانی باپ، یہ بائبل میں سِکھایا گیا ہے کہ لوگ پولُس کے بدن سے، رومال اور پٹکے چھوا کر لے جاتے تھے، اور لوگوں سے بدروحیں نکل جاتی تھیں، اور ناپاک روحیں اُنھیں چھوڑ جاتی تھیں۔ اب، باپ، میں اِن رومالوں کے پاس کھڑا ہوں، جو کسی شخص کی نمائندگی کر رہے ہیں۔ پس ہم ایک ساتھ مل کر، مسیح کا بدن ہیں۔ فضل اور محبت کے وسیلے، ہم دعویٰ کر رہے ہیں، اور ہم یہاں اُسی کی دُلہن کی نمائندگی کر رہے ہیں، اور ایمان رکھتے ہیں، کہ اُسکی بادشاہی میں اُس کے ساتھ منسلک ہیں۔ اور ہم جانتے ہیں ہم مقدّس پولُس نہیں ہیں، مگر ہم جانتے ہیں تُو اب بھی یسُوع ہے۔

(253) اور ہم دُعا کرتے ہیں کہ تُو اِن لوگوں کے ایمان کی قدر کرے گا۔ اگر یہ لوگ پولُس کے دنوں میں ہوتے، تو یہ لوگ اِسی انجیل کو سنتے، اور ٹھیک اِنہی چیزوں کو دیکھتے۔ اسلیئے، یہ بھی اُسی قسم کے لوگ ہیں۔ اور تُو بھی وہی خُدا ہے۔ پس مہربان خُدا، میں دُعا کرتا ہوں، کہ تُو اِن کے ایمان کی قدر کر، جیسے تُو نے بائبل کے دنوں میں موجود لوگوں کے ایمان کی قدر کی تھی۔ اور ہونے دے ہر شیطانی طاقت، ہر بیماری، اور ہر تکلیف، جس نے لوگوں کو باندھ رکھا ہے اور یہ رومال اور یہ پارسل یہاں اُنکی نمائندگی کر رہے ہیں، ہونے دے بیماری کی شیطانی طاقت اُن لوگوں کو چھوڑ دے۔

(254) ایک بار، یہ کہا گیا، کہ اسرائیل وعدے کی سرزمین کی جانب، اپنی راہ پر گامزن تھے۔ ٹھیک اپنی راہ پر گامزن تھے، اور دشمن پیچھے سے آیا اور اُنھیں کونے پر پیچھے دھکیل دیا، اور بحرِ قلزم اُنکی راہ میں آ گیا، اور آگے بڑھنے سے روک دیا۔ اور خُدا نے آسمان سے، اُس آگ کے ستون میں سے ہوتے ہوئے دیکھا، اور سمندر ڈر گیا۔ سمندر نے اپنی لہروں کو پیچھے موڑ لیا، کیونکہ خُدا کی لہریں سمندر کی

تہہ میں تھیں۔اور خُدا نے اپنے بچوں کیلئے ،فرمانبرداری کی راہ میں چلتے ہوئے راستہ بنادیا۔

(255) اب،اے خُدا،اگر بحرِ قلزم ڈر گیا،اور اپنی لہروں کو پیچھے موڑ لیا،اور اپنے پانی کو پیچھے موڑ لیا،اور فرمانبرداری میں چلتے ہوئے آگے بڑھنے والے بچوں کو جگہ دیدی؛ اے پیارے خُدا، آج رات، اپنے بیٹے، یسُوع کے لہو میں ہو کر نیچے دیکھ، جس نے وعدہ کیا ہے۔اور جب یہ رومال بیمار لوگوں کے بدنوں پر ڈالے جائیں، تو خُدا کی آنکھیں دیکھیں، اور وہ بیماری، اور شیطان، ڈر جائیں اور دور چلے جائیں۔اور لوگ اپنی اچھی صحت اور قوت کے ساتھ، وعدے کی سرزمین کی جانب اپنا سفر جاری رکھیں۔جیسے سرائیل بیابان میں آگے بڑھتا گیا، اور دوسرے کنارے کے اختتام تک، اُن میں کوئی بھی کمزور شخص نہ رہا۔پس اے باپ، یہ اِن لوگوں کو بخش دے، ہم یہ رومال بھیج رہے ہیں، یسُوع مسیح کے نام میں۔آمین۔

(256) خُدا آپ سبکو، برکت دے۔اب جیسے ہی آپ اپنا رومال لیتے ہیں، تو آپ اپنے پورے دل سے ایمان رکھیں۔کیا آپ ایمان رکھتے ہیں خُدا یہ سنتا ہے؟ دیکھیں؟ میں-میں یہ کہنا چاہتا ہوں۔کہ ذرا سا بھی، شک نہیں کرنا ہے۔دیکھیں، یہ بڑا عجیب سا لگتا ہے۔ایک منٹ، مجھے معاف کریں۔ذرا سا بھی، شک نہ کریں۔بلکہ یہ ایمان رکھیں، کہ جو کچھ ہم نے مانگا ہے، خُدا وہ دیتا ہے۔

(257) کیا آپ ایمان رکھتے ہیں خُدا یہاں موجود ہے، اور آپکے دل کے بھیدوں کو جانتا ہے؟ آپ جانیں اور ایمان رکھیں یہ خُدا ہے؟ اب اپنے ذہن میں یہ بات بٹھالیں، یہ اُس کے علاوہ اور کچھ نہیں ہوسکتا ہے؟ سمجھے؟

(258) اب دیکھیں، کیا ہو اگر کوئی عظیم آنے والی کل ہو، تو برسوں بعد یہ بات تاریخ بن جائیگی۔اور آنے والے سالوں میں، اگر ایسا ہوا، تو لوگ، آئیں گے اور کہیں گے، ”خیر، اگر میں تب ہوتا، تو لڑکے، میں وہ ہوتے ہوئے دیکھتا، بس مجھے یہی جاننا تھا۔اور میں اُسی گھڑی یقین کر لیتا!“ دیکھیں اگر آپ تب وہاں ماضی میں ہوتے جب اُس نے یہ سب کچھ کیا تھا، تو دیکھیں، آپ یہی ایمان رکھتے جو اس وقت رکھتے ہیں! یاد رکھیں، وہ آج بھی وہی ہے۔آپ میں اُسکی زندگی موجود ہے۔خُدا آپ کو برکت دے۔

اپنے کلام کو ثابت کرنا

(PROVING HIS WORD)

URD65-0426

یہ پیغام برادر ولیم میریئین برینہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں پیر کی شام، 26 اپریل، 1965 ،فوردی فل گاسپل بزنس مینس انٹرنیشنل کنونشن ایٹ دی ایمبیسی ہوٹل لاس اینجلس، کیلیفورنیا، یو۔ایس۔اے۔ میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2022 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

227/E ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے،اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جوکہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org